श्रीयुतश्री १०८ राजा साहब
राजा अमरसिंह साहब बहादुर
के अवलोकनार्थ

द्वारकानाथोपाध्याय ने
नजर किया
सं० १९४४ बैसाख प्र० २२

श्रीरघुनाथजी सहाय

श्रीरणवीरसिंह सैनिकदण्ड विधि:

अर्थात

जंगी कानून

इति श्रीमन्महाराजाधिराज जम्बूकश्मीर तिब्बतादि देशाधिपति श्रीयुत श्री १०८ इन्द्र महेन्द्र श्रीमन्महाराज प्रतापसिंह ... जी की

आज्ञानुसार

سری رنبیر سنگہ سینک ڈنڈ بدہی

یعنے

قانون جنگی

حسب الحکم اندر مہندر سپہر سلطنت سرمہاراجہ دہراج مہاراجہ پرتاب سنگہ صاحب بہادر والی جموں وکشمیر دام ملکہ

जम्मू

मुद्रायन्त्रालय जंगी में ... मुद्रित हुआ संवत १९४४

جموں

در مطبع جنگی باہتمام کرنیل پنڈت دوارکا ناتھ ایا دائے طبع شد سمت ۱۹۴۴

लिखितं ...

श्रीः

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

श्री रघुनाथ जी सहाय



सैनिक दण्ड विधि की सूची पत्र

سری روگہناتھ جی سہاے



سینک ڈنڈ بدہی

[illegible]

[illegible]

1 [illegible]

2 [illegible]

٢- دوسرا باب

جنگی جرائم کے بیان مین-

(١) موت یا جلاوطنی کے سزا کی قابل جرائم کے بیان مین-

صفحہ

٢- سزا موت یا جلاوطنی کے بغیر دوسری سزا دینیکی قابل جرائم

صفحہ

مختصر اجلاس جنگی کا بیان

تمام شد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سری رگھناتھ جی سہاے

سینک ڈنڈبدہی

دیباچہ

فوج کے افسر سپاہی اور دوسرے شخصون کے عمدہ بندوبست کے واسطے سینک ڈنڈبدہی کا قایم کرنا ضروری ہے اسواسطے دفعات ذیل مقرر کیجاتی ہین *

۱- پہلا حصہ

تمہید

(۱) اس قانون کے عملدرآمد کے بارہ مین

اس ڈنڈبدہی کے دوسرے حصہ کی کل دفعات اشخاص ذیل پر عاید ہوتے ہین

افسر

حکیم
عہدہ دار
ملازمان شفاخانہ
طرم بیٹ بگلور اور تمبورچی
باجہ نواز
سپاہی
نوملازم سپاہی
خلاصی - ساربان - مہاوت - ڈرائی ور -
نعلبند - سائیس - گھاس کھودنیوالے -
کاریگر - مزدور -
فوجی دوکاندار - عملہ کے نوکر خواہ سرکاری یا نجی کی ہون
اور دیگر تمام اشخاص جو فوج مذکور کے کسی حصہ کے ساتھ تعلق
رکھتے ہین یا اسمین کام کرتے ہین -

دک - تشریح الفاظ کے بیان مین

فوج کے لفظ سے سرکار کی کل فوج کے مراد ہے -

اور نوکری کے لفظ سے اس فوج کے نوکری مراد ہے -

افسر کے لفظ سے بڑے درجہ کے افسران سے لیکر جمعدار تک مراد ہے -

کمان افسر سے حسب موقع کسی فوج سینا - کالم - برگیڈ - ضلع کی فوج - پلٹن - بیڑہ - یا تعیناتی کے کمان کرنیوالے افسر سمجھے جاتے ہین -

سرکاری وکیل ایک افسر ہوتا ہے کہ جو سرکار کیطرف سے جنگی عدالت مین کارروائی کرتا ہے -

[illegible]

[illegible]

اجلاس جنگی سے وہ جنگی کچہری مراد ہے جو اس ڈنڈبدہی کے رو سے قایم ہو اور دفعات ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - اور ۱۲۳ مین وہ اجلاس جنگی شامل ہے جو باغی اور فراریون کے سزاوہی اور فوج کے انتظام اور اوسکے جای رہایش اور عہدہ بندوبست کیواسطے مقرر کیجاتی ہے -

سپاہی لفظ سے عہدہ دار اور وہ تمام مسلح آدمی سمجھے جاتے ہین جو فوج کی قطارون مین کام کرتے ہین -

تصدیق کئے ہوئے لفظ سے اس قانون جنگی کے دوسرے حصہ کی قانونی دفعات کے رو سے تصدیق کیا ہوا سمجھا جاویگا -

لفظ فراری سے اوس آدمی کی مراد ہے - جو ان دفعات قانون جنگی کے تحت ہو اور فوج سے بہاگ جاوے -

حملہ - جبر مجرمانہ - بددیانتی سے - استحصال بالجبر دغا - ضرر شدید - ضرر - سرقہ - بالارادہ ضرر پہونچانا - بالارادہ ضرر شدید پہونچانا - باور کرنے - استحصال بیجا - زبان بیجا - ان لفظون کے وہ معنی سمجھنے چاہئیں کہ جو انکے واسطے سری رنبیر ڈنڈبدہی مین مقرر کئے گئے ہین اور اس ڈنڈبدہی کے تتمہ کے پہلے حصہ مین لکھے گئے ہین -

[illegible]

٢- دوسرا حصہ

[illegible]

دفعات قانون جنگی کی بیان ہین

۱- پہلا باب

بھرتی- برخاست اور نام کاٹنے کی بیان ہین

(۱) بھرتی کے بیان ہین-

دفعہ ۱- پلٹن یا بیڑہ مین بھرتی ہونے کے پہلے ہر ایک شخص کو اس قانون کے دفعات ۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۲۴-۳۸-اور ۵۳ سنا اور سمجھا دینے چاہین-

اقرارنامہ کے بیان ہین

جب نئے سپاہی کی نوکری کے لایق ہونے کی رپورٹ ہو تب پلٹن یا بیڑہ- یا اوس بیڑہ کے ایسے حصہ کے سامنے کہ جو اوسجگہہ حاضر ہو کمان افسر کے ذریعہ اوس سپاہی کو ضروری بیان سنایا جاوے اور اوس شخص سے بموجب قاعدہ ذیل اقرارنامہ لیا جاوے-

مین فلان- ولد فلان- جای فلان کا رہنے والا پرمیشر کو حاضر و ناظر جانکر اپنے دہرم سے اقرار کرتا ہون کہ مین سری مہاراجہ صاحب اونکی وارثون اور قایم مقامون کا وفادار نوکر رہونگا اور خشکی اور تری مین جہان کہین مجھے جانیکا حکم ہوگا وہان چلا جاونگا اور میرے اوپر جو افسر مقرر ہونگے اون سب کے احکامات بجالانے مین جانتک ہی دریغ نہین کرونگا-

[illegible]

تصدیق کے بیان مین

دفعہ ۲ - اس ڈنڈبدہی کے روسے جو مندرجہ ذیل درجات کے لوگ آیندہ بہرتی ہونگے اون سب کی تصدیق سرکار کے قانون کے مطابق کیجاوےگی -

حکیم - ڈاکٹر - ملازمان شفاخانہ - ملازمان دفاتر - ترم پت بگل نواز - تمبورچی - باجہ نواز - سپاہی - خلاصی - سفرمینا - کہار ڈرائی ور - کاریگر - نعلبند - گاڑیبان - سائیس - گہسیارہ - وغیرہ

اس ڈنڈبدہی کے روسے ہرایک شخص بہرتی شدہ کو اوسکی تصدیق کیوقت ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ دفعہ سے ۱۷ دفعہ تک (بمع ہردو) ۹۰ سے ۹۴ تک (بمع ہردو) ۱۳۰ سے ۱۳۹ تک (بمع ہردو) ۱۵۴ - ۱۶۷ - اور ۱۶۷ دفعات سُنا دینے چاہئین -

(۲) برخاستگی اور برطرفی کے بابت)

افسرون کے برخاستگی کے بیان مین

دفعہ ۳ - افسر لوگ جرنیلی اجلاس جنگی کے فتوح یا سری سرکار والا یا سپہ سالار کے حکم کے مطابق نوکری سے برطرف ہونیکی قابل ہونگے - ہرایک افسر جو اس ڈنڈبدہی کے روسے برخاست ہوگا پنشن کے دعویدار نہو سکیگا -

(دیگر اشخاص کی برخاستگی کے بارہ مین -)

دفعہ ۴ - اس ڈنڈبدہی کے تحت کے تمام اشخاص ماتحت قانون ہذا سوائے افسرون کے احکامات ذیل سے برخاست ہونیکی قابل ہین -

جس جنگی اجلاس کو اشخاص مذکورہ کے تحقیقات کرنیکا اختیار ہے اوس اجلاس کے حکم سزا کی رو سے (یا بہری سرکار والا یا سپہ سالار کے حکم سے برخاست ہو سکتے ہین —

اسطرح برخاست شدہ کوئی شخص پنشن کا دعوی نہین کرسکتا —

تصدیق شدہ آدمی جو ایک دفعہ برخاست ہو چکی ہین اونکے دوبارہ بہرتی ہو نہین —

دفعہ ۵ — عہدہ دار کے عہدہ کی یا اوس سے ادنے درجہ کے تمام تصدیق شدہ اشخاص جو نوکری سے برخاست یا برطرف کئے گئے ہین اور وہ پہر کسی بیڑہ مین ملازم ہونیکے وقت برخاستگی یا برطرفی کا باعث بتلانی یا برخاستگی یا برطرفی کے چٹھی دکہلانیکے سوا دوبارہ بہرتی ہون تو وہ جس پلٹن یا بیڑہ مین بہرتی ہون اوسکے کمان افسر کے معرفت نوکری سے برخاست ہو سکتے ہین —

برخاست شدہ شخصکو نام کاٹنکی چٹھی دینیکی بارہ مین

دفعہ ٦ — جو تصدیق شدہ اشخاص ملازمت سے برخاست ہون یا برطرف کئی جاوین اونکو کمان افسر سے برخاستگی یا برطرفی کی چٹھی دیجاوے اور اوسمین حسب ذیل باتین ہون —

(الف) برخاست یا برطرف کرنیوالے افسر کا نام —

(ب) برخاست یا برطرف ہونیکا باعث —

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(ب) فوج مین جتنا عرصہ نوکری کی ہے اوسکی تعداد۔

٢۔ دوسرا باب

جنگی جرائم کے بیان مین

(ا) موت یا جلا وطنی کے فتوح کے قابل جرائم کے بیان مین۔

بغاوت اور بلوہ کے بارہ مین

دفعہ ٧۔ اس ڈنڈبدھی کے مطابق جو اشخاص کسی پلٹن یا بیڑہ۔ تعیناتی۔ یا گارد مین بغاوت یا بلوہ برپا کرے یا اوسکی برپا کرنیمین اعانت کرے یا برپا کرنیکا باعث ہوے۔ یا اوسمین مقابل ہو یا جو شخص کسی بغاوت یا بلوہ مین حاضر ہوکر اوسکے فرو کرنے مین حتی الامکان کوشش نکرے یا جو شخص کسی بلوہ کے ہونیسے یا بلوہ کے ارادہ سے یا سلطنت کے برخلاف کسی بدمشورہ سے اگاہ ہوکر یا اوسکے باور ہونیکے وجہ رکھکر فوراً اپنے کمان افسر یا دوسرے بڑے افسر کو خبر نکرے۔ یا

(بڑے افسر کے ساتھہ زبردستی کرنیکی بیان مین)

دفعہ ٨۔ جو شخص کسی حالت مین اپنے سے بڑے افسر کے ساتھہ جبر مجرمانہ کرے یا کرنیکا کوشش کرے یا اوس پر حملہ کرے اور خواہ وہ افسر نوکری پر ہو یا نہو اور وہ کسی طرحسے

[illegible]

بڑا افسر پہچانا جانے کے قابل ہو۔ یا

(حکم عدولی کے بارہ مین)

دفعہ ۹۔ جو شخص اپنے اعلے افسر کا باضابطہ حکم نہ مانے۔ یا

(فراری کے بارہ مین)

دفعہ ۱۰۔ جو سرکاری نوکری سے فراری ہو۔ یا

(برطرف ہونیکو بغیر پہر کسی دوسری جگہہ بہرتی ہونیکی بارہ مین)

دفعہ ۱۱۔ جو شخص کسی پلٹن یا بیڑہ مین ملازم ہو کر حسب ضابطہ برطرف ہونیکی سوائے کسی دوسری پلٹن یا بیڑہ مین خود بخود بہرتی ہو۔ یا

(لڑائی کیوقت سنتری کو اپنے پہرہ پر
سو جانے یا اوسکو چھوڑ جانیکی بارہ مین)

دفعہ ۱۲۔ جو شخص جنگ یا خطرہ کیوقت سنتری ہو کے یا کسی اسیر سلطانی۔ خزانہ۔ میگزین۔ یا کارخانہ پر سنتری ہو کر اپنے پہرہ پر سو جاوے یا حسب ضابطہ بدلی ہونیکے بغیر یا رخصت لینے کے سوائے اوسکو چھوڑے۔ یا

(سنتری کو لوٹ کرنیکے بارہ مین)

دفعہ ۱۳۔ جو شخص سنتری ہو کر یا گارد مین ہو کر اپنی یا اپنے گارد کی سپرد مال کو غبن کرے یا ارادتاً خراب کرے یا نقصان کرے۔ یا

[illegible]

قلعہ کے چھوڑ دینے کے بارہ مین

دفعہ ۱۴ - جو شخص غیرت سے کسی ایسی چھاونی - قلعہ - پہرہ یا گارد کو چھوڑ دیوے یا کسی دوسرے کے حوالہ کر دیوے کہ جو اوسکو سپرد ہے یا جسکی حفاظت کہنا اوسپر فرض ہے - یا

پہرہ کا پرول کسی دوسرے کو بتلا دینے کی بارہ مین

دفعہ ۱۵ - جو شخص فریب سے پرول مذکور کسی ایسے دوسرے شخص کو بتلا دیوے جو قوانین متعلقہ جنگ اور فوجی انتظام کے رو سے پرول سے آگاہ ہونیکے لایق نہین ہے - یا

دشمن کے ساتھہ خط و کتابت رکھنے کے بارہ مین

دفعہ ۱۶ - جو شخص خود بخود یا کسی کے ذریعہ سے دشمن یا سلطنت کے برخلاف کسی ہتھیار بند شخص کے ساتھہ خط و کتابت رکھے یا کوئی خبر پہنچاوے یا جو شخص ایسی خط و کتابت یا خبر سے آگاہ ہو کر فوراً اپنے کمان افسر یا دوسرے اعلی افسر کو اطلاع نہ دے - یا

دشمن کو مدد دینے کے بارہ مین

دفعہ ۱۷ - جو شخص خود بخود یا کسی کے ذریعہ سے کسی دشمن یا سلطنت کے برخلاف کسی ہتھیار بند شخص کو نقدی خوراک یا بارود گولی کے امداد دے یا اوسکی تکلیف رفع کرے یا دیدہ و دانستہ اوسکو اپنے پاس رکھے یا بچا دے - یا

قیدی کو رہا کرنے کے بارہ مین

[illegible]

دفعہ ۱۸ — جو شخص ٹھیک ٹھیک اختیار کے سوا اپنے سپرد اسیر سلطانی - دشمن یا سلطنت کے برخلاف ہتھیار بند گرفتار شخص کو رہا کرے یا جو شخص غفلت سے کسی ایسے قیدی - دشمن یا شخص کو بھاگ جانے دے - یا

دشمن کے روبرو بدروبہ یا اختیار کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۱۹ — جو شخص دشمن یا ایسے ہتھیار بند شخص کے روبرو نہ کہ جسکی برخلاف رہنا اسکا فرض ہے غیرت سے اپنے ہتھیار - یا بارود گولی کو پھینک دے یا ارادتًا ایسے الفاظ یا طریق استعمال کرے کہ جو کسی دوسرے افسر یا سپاہی کو دشمن کے برخلاف کام کرنیسے روکین یا جو ایسے افسر یا سپاہی کو دشمن کے برخلاف کام کرنیمین بیدل کرے یا کسی اور طرحسے بزدلی کارروائی کرے - یا

لڑائی کیوقت لوٹ کے تلاش کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۲۰ — جو شخص لڑائی کیوقت لوٹ کے تلاش مین جانیکے واسطے بغیر حکم کے اپنے کمان افسر یا اپنے چوکی یا نشان صاحب یا فریق کو چھوڑے - یا

اثناء جنگ مین گارد کو چھوڑنیکی بارہ مین

دفعہ ۲۱ — جو شخص باقاعدہ بدلی ہونیکی بغیر یا بدون رخصت اپنے گارد پکٹ فریق یا پیٹرول کو چھوڑے - یا

[illegible]

خوراک لانیوالے شخصونپر حملہ کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۲۲ — جو شخص لڑائی کیوقت یا اور کسی جنگی کام کے وقت سرکار کی فوج کی ڈیرہ یا چھاونیون مین خوراک یا دیگر ضروریات لانیوالے کسی شخص کے ساتھہ جبر مجرمانہ کرے یا اوسپر حملہ کرے —

یا پہرہ کو توڑے یا بدون حکم کے لوٹنے کیواسطے کسی گھر یا دوسری جگہہ مین جا پڑے یا کسی کھیت — باغ یا اور کسی قسم کے اسباب کو لوٹے یا توڑے یا تباہ کرے — یا

جنگ کے وقت دروغ خطرہ کی خبر دینکی بارہ مین

دفعہ ۲۳ — جو شخص جنگ کیوقت یا کسی جنگی کام کے وقت ارادتاً لڑائی — ڈیرہ — قلعہ یا چھاونیون مین دروغ خطرہ ظاہر کرے یا ایسے خطرہ کے واسطے یا ناامید کرنیکے لئے بذریعہ کلمات الفاظ یا خطوط رپورٹ پھیلاوے —

جرائم مذکورہ بالا کے
سزا کے بارہ مین

دفعہ ۲۴ — تو اوسکو جرم کی ثبوت ہونے پر سزا موت یا جلاوطنی کے سزا ہوگی کہ جسکی میعاد تا زیست یعنے عمر بھر کی ہے یا پانچ برس سے کم نہیں ہے —

یا قید کی سزا ہوسکتی ہے جسکی میعاد بارہ برس تک ہے خواہ قید بامشقت ہو اور قید تنہائی یا

[illegible]

بالتنہا ہی ہو —

یا ایسی اور سزائین دیجاوینگی کہ جنکے دینے کا اختیار اِس ڈنڈ بدھی کے رو سے جرنیلی جنگی اجلاس کو دیا گیا ہے —

جب کبھی کوئی شخص اس دفعہ کی مطابق کسی جرم قابل سزاء موت کا مرتکب ہوتا ہے تب اوسکی کل جایداد منقولہ غیر منقولہ سرکار مین ضبط ہو جاویگی —

۲ — سزاء موت یا جلا وطنی کے بغیر
دوسری سزا دینے کی قابل جرمون کے بارہ مین

بدروشی کے بارہ مین

دفعہ ۲۵ — جو کوئی افسر — حکیم — یا ملازم شفاخانہ اپنے عہدہ یا درجہ کے برخلاف بدروش اختیار کرے — اور

نوکری کیوقت نشی ہو جانیکے بارہ مین

دفعہ ۲۶ — اس ڈنڈ بدھی کے تحت کا کوئی شخص جب نوکری پر ہو یا نوکری کیواسطے ہوئی یا پریٹ پر ہووے یا کوچ مین ہووے تب اگر وہ نشہ کیحالت مین ہووے — یا

سنتری کی زدوکوب کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۲۷ — جو شخص سنتری کو زدوکوب کیے یا اوسپے زبردستی کرے یا زبردستی کرنیکی کوشش کرے — یا

فراری کو اپنے گھر مین رکھنے کے بارہ مین

دفعہ ۲۸ — جو شخص دیدہ و دانستہ کسی فراری کو اپنے گھر مین رکھے یا جو شخص یہہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ کوئی دوسرا

[illegible]

شخص بھاگ گیا ہے یا کسی دوسرے شخص نے -
فراری کو اپنے گھر مین رکھا ہے اوسکی رپوٹ فورًا
نہ دے افسر یا کسی دوسرے بڑے افسر کو نکرے یا ایسی فراری کو گرفتار
کرانیکے واسطے کوشش نکرے -

فراری کو بھرتی کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۲۹ — جو شخص یہہ جانکر یا باور کرنیکے وجہ رکھکر
کہ یہہ شخص فراری ہے اوسکو نوکر رکھے - یا

غیر حاضر کے بارہ مین

دفعہ ۳۰ — جو شخص بلا رخصت غیر حاضر ہو جاوے
یا رخصت کے علاوہ بلا وجہ کافی غیر حاضر رہے - یا

اپنی بیڑہ مین شامل نہونیکی بارہ مین

دفعہ ۳۱ — جو شخص رخصت پر ہوا ور افسر با اختیار
سے اوسکو یہہ اطلاع ملے کہ اوسکے بیڑہ یا پلٹن کو
سفر پر جانیکا حکم ہوا ہے بلا وجہ کافی فورًا اوسمین شامل
نہو - یا

پریٹ پر حاضر نہونیکی بارہ مین

دفعہ ۳۲ — جو شخص بلا وجہ کافی پریٹ پر یا تو عہد
یا نوکری کیواسطے مقرر جگہہ پر بروقت حاضر نہو - یا

پریٹ یا برند کو چھوڑنیکی بارہ مین

دفعہ ۳۳ — جو شخص پریٹ پر یا کوچ مین ہوکر بلا وجہ
کافی یا بلا اجازت افسر اعلی کے پریٹ یا کوچ کی لائین کو
چھوڑے - یا

[illegible]

بحالت امن گارد کو چھوڑنیکی بارہ مین

دفعہ ۳۴ — جو شخص امن ایام مین باقاعدہ بدلی ہونیکے بغیر یا بلا رخصت اپنی گارد - پکٹ یا پیٹرول کو چھوڑے — یا

قیدیون کے لینے یا چھوڑنیمین انکار کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۳۵ — جو شخص گارد - پکٹ یا پیٹرول کا کمان افسر ہوکر باضابطہ اپنے سپرد قیدی کو نہ لے یا باضابطہ حکم کے بغیر کسی قیدی کو چھوڑے یا غفلت سے کسی قیدی کو بھاگ جانے دے — یا

نظربندی سے نکل جانیکے بارہ مین

دفعہ ۳۶ — جو شخص نظربند یا قید ہوکر باضابطہ حکم سے رہا ہونیکے پیشتر نظربندی یا قید سے نکلے — یا

سرکشی کے بارہ مین

دفعہ ۳۷ — جو شخص اپنے اعلے افسر کے ساتھ جب کہ وہ اپنے منصبی خدمت کو انجام دیرہا ہو ناشایستگی سے سرکشی یا گستاخی کرے — یا

جنگی عمارت کے انتظام کا انکار کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۳۸ — جو شخص چھاونیوں یا میدان جنگ مین جس مورچہ بندی یا کسی قسم کی دوسری جنگی عمارت کے بنانیکا حکم ہوا ہو اور

[illegible]

استعمال کرنے یا امداد دینے مین انکار کرے - یا

جنگی جرائم کی سزا دینے والے حاکم کی مزاحم ہونیکی بارہ مین

دفعہ ۳۹ - جو شخص جنگی جرائم کی سزا دینے والے حاکم یا
اوسکی نائب یا ضابطہ اختیار رکہنے والے کسی شخص کا مزاحم ہو
یا جب ایسے شخصونکو اپنی کاروائی مین مدد کی ضرورت پڑے
تب بلایا جاے اوسی وقت مدد دینے سے انکار کری - یا

ماتحتون کو زدوکوب کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۴۰ - جو شخص اس ڈنڈبدہی کے رو سے اپنے درجہ
یا عہدہ کے نیچے والی تصدیق شدہ سپاہی یا اور کسی شخص
کو زدوکوب کرے یا کسی اور طرح سے بدسلوکی کرے
- یا

استحصال بالجبر کے بارہ مین

دفعہ ۴۱ - جو شخص زبردستی سے کسی دوسری کی چیز
چہین لیوے یا لاکال اختیار کے کسی شخص سے گاڑی - کرایہ
یا لوازمات خوراک جبراً چہین لیوے - یا

بحالت امن کسی گہر توڑکر چوری
کرنی یا لوٹنے کے بارہ مین

دفعہ ۴۲ - جو شخص امن و چین کیوقت لوٹنے کے
واسطے کسی گہر کو توڑے یا کسی باغ - کہیت یا اور کسی جائداد
کو لوٹے - یا تباہ کرے یا نقصان پہونچاوے - یا

جس شخصکو نے ماتحت سی نقصان پہونچا ہو
اوسکا عوض دلانے مین غفلت کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۴۳ - جو شخص کہ جسکے کوچ مین کمان افسری ہو

اور اوسکے پاس یہہ فریاد ہوکہ تمہاری کمان کے زیر کے کسی
شخص نے کسی آدمی کو زدوکوب کی یا تکلیف دے یا بدسلوکی
کی یا کسی حیلہ یا بازار مین خرابی کی ہے یا کوئی ڈنگہ یا
دست درازی کی ہے اور نقصان رسیدہ شخص کے
ٹہیک ٹہیک حقرسی نکرے یا اوسکی رپورٹ حاکم
بالادست کے پاس نہ پہونچاوے - یا

جاے پرستش یعنے پوجا کے جگہہ ناپاک کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۴۴ - جو کوئی شخص جای پرستش کو ناپاک کرنے
یا دوسری طرح سی کسی کے مذہب کی ہتک کرے
یا کسی شخص کے مذہبی خیالات مین خلل انداز ہو - یا

رشوت ستانی کے بارہ مین

دفعہ ۴۵ - جو شخص خود بخود یا کسی کے ذریعہ اپنے
یا کسی اور کیواسطے کسی شخص کی بھرتی - یا اندراج نام - یا
رخصت یا ترقی یا کسی اور فائدہ یا مہربانی حاصل کرنیکے واسطے
انعام یا بخشش کیطرح کسی عطیہ کی خواہش کرے یا قبول
کرے یا قبول کرنیمین اتفاق کرے یا اوسکی حاصل کرنیکے لئے
کوشش کرے - یا

امن ایام مین جہوٹی خطرہ کی خبر دینکی بارہ مین

دفعہ ۴۶ - جو شخص امن و چین کیوقت کسی طرح سے
ارادتاً ڈیرہ یا قلعہ یا چہاؤنی مین دروغ خطرہ کی خبر دیوے - یا

[illegible]

[illegible]

بھیڑہ کی ضروری اسباب کو خراب کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۴۷ — جو شخص ارادتاً یا غفلت سے اپنے گھوڑے کو ہلاک کرے۔ نقصان پہونچاوے یا اوسکو کھو دیوے یا جو شخص بد دیانتی یا فریب سے اپنے ہتھیار۔ وردی اوزار۔ یا جی۔ یا اوزار جراحی اسباب گولی بارود یا ساز یا بھیڑہ کا ضروری اسباب یا کوئی اسباب جو اوسکی حوالہ کیا گیا ہے یا جو کسی دوسرے شخص سے تعلق رکھتا ہے منتقل کرے چھپاوے کسی دوسرے کو دیدیوے یا دیدہ دانستہ یا غفلت سے نقصان پہونچاوے یا کھو دیوے۔ یا لڑائی کی خدمت یا نیک چلنی کے واسطے جو تمغہ سرکار سے ملا ہے اوسکو فروخت کرے گروی رکھے گم کرے یا اوسکا نشان بدلے۔ یا

خودکشی کا قصد کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۴۸ — جو شخص خودکشی کا قصد کرے یا ایسے جرم کی کرنیمین کوئی فعل کرے۔ اور

ڈیرہ مین مسلح ہو کر پھرنیکی بارہ مین

دفعہ ۴۹ — اس ڈنڈ بدھی کے ماتحت افسری نیچے عہدہ والا جو شخص جب نوکری پر نہو بلا مناسب حکم کے ڈیرہ یا چھاونی کے اندر یا باہر کسی قصبہ یا بازار کے اندر یا باہر اوسمین جاتے آتے ہوے مع تلوار یا کسی اور مہلک ہتھیار کے دیکھہ پڑے۔ یا

[illegible]

بحالت اس سنتری کی پہرہ پر سو جانیکی بارہ مین

دفعہ ۵۰ — حالت امن مین جو شخص سنتری ہو کر سو جاوے یا حسب ضابطہ بدلی ہونیکی پہلے یا بلا رخصت اپنے پہرہ کو چھوڑ دے — یا

ڈیرہ سے غیر حاضر ہونیکی بارہ مین

دفعہ ۵۱ — جو شخص مناسب حکم کے بغیر ڈیرہ سے دو میل یا اوس سے زیادہ فاصلہ پر دیکھا پڑے — یا

پنج گھنٹہ بجنے کے بعد چھاونی سے غیر حاضر ہونیکے بارہ مین

دفعہ ۵۲ — جو شخص واجب حکم کے سوائے پنج گھنٹہ بجنے کے بعد اپنے چھاونی یا لین سے غیر حاضر ہو یا شام کے باجہ بجنے کے بعد ڈیرہ سے غیر حاضر ہو — تو

۵۰ سے لیکر ۵۲ تک کے دفعات مین بیان کئی ہوئی جرائم کی سزا دہی کے بارہ مین

دفعہ ۵۳ — اوسکو فیصلہ کرنیکا اختیار رکھنے والے کسی جنگی کورٹ کی ذریعہ جرم ثبوت ہونے پر موت یا جلاوطنی کے بغیر وہ سزا دیجاویگی جسکا اس ڈنڈ بدھی کے رو سے لیسے کورٹ کو اختیار رہے —

۳ نوکری سے برخواست ہونیکی سزا کے قابل جرمون کا بیان —
غبن کے بارہ مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دفعہ ۵۴ - اِس ڈنڈ بدہی کے پابند ہوکر جو شخص سرکاری نقدی - خوراک - چارہ - ہتھیار - وردی - گولہ بارود - اوزار - ساز و سامان - یا کسی قسم کے جنگی ذخیرہ کو جو کسی سرکاری کام یا جنگی مطلب کے واسطے اوسکی سپرد ہوا ہے بد دیانتی سے اپنی کام بر استعمال کرے یا اوسکو تبدیل کرے -

یا جو شخص بد دیانتی سے ایسی جائداد کو کسی بالادست حاکم کے حکم کے برخلاف استعمال کرے یا کیسکو دیوے -

یا جو شخص ایسی جائداد کو جسکو وہ جانتا ہو یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ بیجا خرچ ہوئی ہے یا تبدیل کی گئی ہے بد دیانتی سے لے یا اپنے پاس رکھے - یا

سرکاری جائداد کو
ضائع کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۵۵ - جو شخص کسی سرکاری جائداد کو جو سرکاری کام یا کسی جنگی مطلب کیواسطے اوسکی سپرد ہوئی ہے ارادتاً خراب کرے یا نقصان پہونچاوے - یا

جہوٹھی گواہی دینے کے بارہ مین

دفعہ ۵۶ - جس شخص سے کسی جنگی اجلاس یا دوسرے ایسی جنگی کورٹ کے سامنے جسکو قسم یا اقرار صالح کرانیکا اختیار ہے واجب قسم یا اقرار صالح کرایا جاوے وہ کوئی ایسا بیان دیوے کہ جو جہوٹھا ہووے اور جسکو وہ جہوٹھا جانتا یا یقین کرتا ہو یا جسکو سچ نہین سمجھتا ہو -

[illegible]

۵۴ - ۵۵ - اور ۵۶ دفعات مین بیان
کئے ہوئی جرائم کیواسطے سزادینکی بارہ مین

دفعہ ۵۷ - اور اگر جرنیلی اجلاس جنگی کے ذریعہ مجرم ٹھہرایا جاوے تو اوسکو نوکری سے برخاست ہونیکے سزا دی جاویگی اور اوسوقت اوسکی باقیماندہ تنخواہ اور بھتا ضبط کئے جاوینگے اور قید کی سزا بھی ہوسکتی ہے جسکی میعاد دو سال تک ہے خواہ قید بامشقت سخت یا بلامشقت سخت کے ہو اور قید تنہائی یا بلا تنہائی ہو اور اگر ضلع یا قلعہ کی جنگی اجلاس کے ذریعہ جرم ثبوت ہووے تو وہ اون تمام سزاؤن یا کسی سزا کی مستوجب ہے جسکو ایسے اجلاس خراب چال وچلن کے واسطے دیسکتی ہے۔

(۴) خراب چال وچلن کے بیان مین
بیماری کا بہانہ کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۵۸ - اِس ڈنڈ بدہی کے ماتحت جو شخص جھوٹھا بیمار بنے یا بیماری کا بہانہ کرے یا اپنے مین بیماری یا کمزوری پیدا کرے یا ارادتاً اپنی صحت حاصل کرنیمین توقف کرے یا اپنی بیماری یا کمزوری کو بڑہاوے - یا

ارادتاً ضرر پہونچانیکی بارہ مین

دفعہ ۵۹ - جو شخص اپنے آپکو یا کسی دوسری شخص کو نوکری کے لئے نالایق کرنیکی غرض سے اپنی آپکو یا کسی دوسرے شخص کو

[illegible]

ارادتاً ضرر یا ضرر شدید پہونچا وے — یا

سرقہ کے بارہ مین

دفعہ ۶۰ — جو شخص سرکاری اسباب یا کسی افسر یا سپاہی یا کسی دوسرے نوکر شخص یا کسی جنگی لنگر یا باجہ یا فوج مین کام کرنیوالے یا فوج کے شامل کسی شخص کا مال چرا وے یا جو شخص ایسے مال کو چوری کا جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر بد دیانتی سے لیوے یا پاس رکھے — یا

جو سرکاری جائداد سرکاری کام کیواسطے سپرد ہوئی ہو اسکی غبن کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۶۱ — جو کوئی شخص مندرجہ دفعات ۴۴ اور ۵۵ کے سوائے کسی کام کیواسطے اپنی سپرد کسی سرکاری جائداد کو بد دیانتی سے بیجا خرچ کرے یا خاص اپنی استعمال کے لئے تبدیل کرے —

یا جو شخص بد دیانتی سے بیجا خرچ شدہ یا تبدیل شدہ جائداد کو جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر ایسی جائداد کو بد دیانتی سے لیوے یا رکھے — یا

دروغ بیان کے ذریعہ پنشن حاصل کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۶۲ — جو شخص اپنے واسطے یا کسی دوسرے شخص کے لئے ایسے بیان سے جو جھوٹا ہے اور جسکو وہ دروغ جانتا ہے یا

[illegible]

یا ورکرنیکی وجہ رکہتا ہے یا جسکو وہ جانتا ہے کہ سچ نہیں ہے یا کسی کتاب یا رجسٹر مین کوئی جہوٹہی بات درج یا استعمال کرنیسے یا جہوٹہی بیان کے کوئی سند بنا کر سچے بات قابل اندراج یا ایسی سند کو جسمین سچا بیان ہو نہ درج کرے۔

کوئی پنشن بہتا یا اور کسی فائدہ یا حق کو حاصل کرے یا حاصل کرنیکا قصد کرے

جہوٹہا نقشہ رپورٹ بہیجنے کے بارہ مین

دفعہ ۶۳ — جو شخص دیدہ و دانستہ اپنی کمان یا اختیار کے نیچے کے آدمیونکی تعداد یا حالت کے یا اپنی زیر اختیار نقدی ۔ ہتہیار ۔ گولی ۔ بارود ۔ وردی ۔ سازوسامان ذخیرہ ۔ یا دوسری جائداد کے جہوٹہی نقشہ یا رپورٹین بہیجے چاہے وہ ایسے آدمیونکی ہون یا سرکاری ہون یا فوج یا فوج علاقہ رکہنے والے کسی شخص کی ہون ۔ یا جو شخص امورات بالا کا نقشہ یا رپورٹ بالارادہ یا غفلت مجرمانہ سے نہ بنائے یا بنانے یا بہیجنے سے انکار کرے ۔ یا

دوسری فریب آمیز جرایم کی بارہ مین

دفعہ ۶۴ — جو شخص فریب یا استحصال بیجا کی غرض سے کسی شخص کے لئے کوئی کام کرے یا کسی دوسری شخص کو زیان بیجا استحصال پہنچا دے ۔ یا

جو شخص فریب وہی یا ایک شخص کو استحصال بیجا یا دوسرے شخصکو زیان بیجا کرانیکی ارادہ سے کوئی دوسرا کام کرے۔

[illegible]

بیرحمی یا بے امتیازی کے بارہ مین

دفعہ ۶۵ — جو شخص بیرحمی یا بے امتیازی کے بارہ مین یا قدرت کے خلاف یا کسی دوسرے جرم کا مرتکب ہو یا کسی ایسے جرم کے کرنیکے لئے قصد یا اسکے کرنیکے لئے کوئی فعل کرے۔

دفعات ۵۰ سے ۶۵ مین مندرج جرائم کے بارہ مین

دفعہ ۶۶ — بدنما چال چلن کے واسطے تحقیقات ہو سکتی اور جرنیلی - ضلع - یا قلعہ کے جنگی کورٹ سے جرم ثبوت کیجانے پر اون مین سے کسی ایک تمام سزاؤن کا جو اس کورٹ سے ایسے بدنما چال چلن کیواسطے دیجاتی ہین مستوجب ہوگا۔

جنگی کورٹ کے برخلاف جرائم کے بیان مین

اس ڈنڈبدھی کے ماتحت حاضر ہونے یا قسم کہانیسے انکار کرنیکے بارہ مین۔

دفعہ ۶۷ — جو شخص جب کسی جنگی کورٹ مین بطور گواہ حاضر ہونیکے واسطے بلایا جاوے اور ارادتاً حاضر نہووے یا قسم کہانی یا اقرار کرنی یا کسی سوال کے جوابدہی کرنی یا کسی کتاب یا سند کو پیش کرنی یا حوالہ کرنیکے لئے جسکے اوسکو پیش کرنے یا حوالہ کرنیکی حسب ضابطہ اطلاع دیگئی ہے اور پیش کرنے یا حوالہ کرنیکو بلایا گیا ہے انکار کرے یا خلاف بیان کرے۔

توہین عدالت کے بارہ مین

دفعہ ۶۸ — جو شخص بروقت اجلاس جنگی حضور مین ارادتاً کوئی توہین کرے یا کوئی مزاحمت یا خرابی کرے یا کوئی دہمکی یا بے ادبانہ کلمہ - اشارہ - یا شکل کا استعمال کرے یا گستاخ

[illegible]

یا شوخ ہووے —

جرایم مندرجہ دفعہ ۶۷ و ۶۸ —
کے سزا دہی کے بارہ مین —

دفعہ ۶۹ — مجرم اُسے یا کسی دوسری جنگی جلاس سے جو مجرم کی تحقیقات کرنیکا مجاز ہے جرم ثبوت ہونے پر ایسے سزا اُنکا مستوجب ہوگا جن کا جرم ثبوت کرنیوالے کورٹ کو اس ڈنڈ بدہی کے روسے سزا دہی کا اختیار ہے —

اُن جرایم کے بارہ مین جنکا پیچھے بیان نہین ہوا

دفعہ ۷۰ — تمام جرایم کہ جنکی یا داش مین سزا سوت نہین ہے اور کسی جہا دنی کی حکم یا دوسرے حکمون جنکے نہ ماننے کی تمام غفلتین اور تمام فعل یا ترک فعل ہو جنکی بابت کوئی شخص اس ڈنڈ بدہی کے روسے ملزم ٹھہرا ہے اگرچہ اس ڈنڈ بدہی مین انکا بیان نہین ہے اور وہ عمدہ انتظام اور جنگی حکومت مین خلل انداز ہین تو تحقیقات کیواسطے مجرم لایا جاویگا — اور حسب حیثیت جرم فعل یا ترک فعل کے وہ کسی ایسے جنگی جلاس سے سزایاب ہوگا — کہ جو ایسے جرم فعل یا ترک فعل کے بابت اُس ملزم شخص کی تحقیقات کرنیکا مجاز ہے —

جن جرمون کا بیان اس ڈنڈ بدہی مین نہین کیا گیا ہے اونکی تحقیقات اور سزا سری رنبیر ڈنڈ بدہی کے بموجب ہونے چاہئے —

اعانت کے بارہ مین

دفعہ ۷۱ — اِس ڈنڈ بدہی کے ماتحت ہر ایک شخص

[illegible]

جو جرائم مندرجہ دفعات ۷-۸-۱۰-۱۳-۱۴-۱۸-
۱۹- مین سے کسی کے واسطے اعانت کرے تو ایسے جرم
کے لئے مندرجہ دفعات سزاؤن کا مستوجب ہوگا-

ہر ایک ایسا شخص اس ڈنڈ بدہی کے مطابق قابل سزائے
کسی دوسرے جرم مین اعانت کرے تو اوسکو وہ سزائین
دیجادین گی جنکا ذکر کیا جاتا ہے-

کسی قسم کی قید جو اس ڈنڈ بدہی کے روسے ایسے اعانت کئے گئے
جرم کے واسطے مذکور ہے لیکن اونکی میعاد اس قید کی زیادہ ترین
میعاد سے نصف ہوگی-

یا جس جنگی اجلاس سے مجرم ٹہرایا گیا ہے اوسکی کسی دوسری
تجویز کی ہوئی سزاء سے نصف سزاء

یا اگر جرم قتل یا دائم الحبس کے لئے مستوجب ہووے تو سزائے
جلاوطنی دیجاوے گی لیکن اوسکی میعاد ۵ برس سے کم نہین ہوتی
یا اتنے عرصہ تک قید ہوگی کہ جسکی میعاد ۸ برس تک ہوگی
خواہ یہ با مشقت ہو یا بلا مشقت اور قید تنہائی ہو یا بلا تنہائی

[illegible]

باب سوئم

اختیار کے بارہ مین-

جنگی اجلاس کے بارہ مین-

جنگی اجلاس کی اقسام کے بارہ مین-

[illegible]

دفعہ ۷۲ - اس ڈنڈ بدہی کے واسطے آٹھ قسم کے جنگی اجلاس ہونگے یعنے -

(۱) جرنیلی جنگی اجلاس

(۲) تعیناتی جرنیلی جنگی اجلاس

(۳) ضلع کا جنگی اجلاس

(۴) قلعہ کا جنگی اجلاس

(۵) پلٹن کا جنگی اجلاس

(۶) پلٹن کی تعیناتی کا جنگی اجلاس

(۷) تعیناتی کا جنگی اجلاس

(۸) مختصر جنگی اجلاس

(۱) جرنیلی جنگی اجلاس کے بیان مین

جرنیلی جنگی اجلاس کی تقرری کے بارہ مین

دفعہ ۷۳ - جرنیلی جنگی اجلاس مندرجہ ذیل افسرونکی معرفت قائم ہو سکتا ہے

(الف) سپہ سالار کے حکم سے -

(ب) اوس افسر کے حکم سے کہ جسکو جرنیلی جنگی اجلاس مقرر کرنیکے واسطے سپہ سالار کے پروانہ کے ذریعہ اختیار ہے -

(پ) فوج کے فی الواقعی کمان کرنے والے افسر کی معرفت کہ جسکو حضور سری مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہ کے حکم سے اختیار ہے -

ایسے جنگی اجلاس کے تعداد کے بارہ مین



[illegible]

دفعہ ۷۴ ـ مندرجہ بالا کے سوائے ہر ایک جرنیلی جنگی اجلاس مین سات افسر ہونے چاہئین۔

حضور سری مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہٗ کے حکم سے مقرر کئے ہوئے ایسے جنگی اجلاس کے شخصونکی تعداد کے بارہ مین۔

دفعہ ۷۵ ـ حضور سری مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہٗ کے حکم سے مقرر کئی ہوئی جرنیلی اجلاس مین پانچ افسرونسے کم نہ ہونے چاہئین

ایسے اجلاس کے اختیارات کے بارہ مین

دفعہ ۷۶ ـ جرنیلی جنگی اجلاس کو اون تمام اشخاص کی جو اس ڈنڈ بدہی کے روسے بلوہ کے یا کسی دوسرے جرم کے جو بموجب اس بدہی کے قابل سزائے ہین ملزم ٹہرائے گئے ہون تحقیقات کرنے اور مندرجہ ذیل سزائین دینے کا اختیار خاص ہے۔

مرن کی سزا

عمر بہر کی جلاوطنی یا اتنے عرصہ کیواسطے کہ جسکی میعاد پانچ برس سے کم نہ ہو۔

قید اتنے عرصہ کیواسطے کہ جسکی میعاد ۱۴ سال سے زیادہ نہ ہو خواہ با مشقت یا بلا مشقت ہو اور خواہ قید تنہائی یا بلا تنہائی ہو

نوکری سے برخاستگی

کسی مقررہ عرصہ تک عہدہ تنخواہ اور بہتی کی معطلی

تنزلی عہدہ

[illegible]

نقصان مقامی
تخفیف عہدہ
سزائے بدنی پچاس تازیانہ سے زائد نہین۔
علاوہ تنخواہ نیک چلنی کی تنخواہ اور پنشن کی ضبطی
باقی ماندہ تنخواہ اور بھتے کی ضبطی
تنخواہ دبار کہنا

جب کبھی کوئی شخص ایسے جرم کا مرتکب ہووے کہ جسکے واسطے جلاوطنی یا پانچ برس یا اس سے زیادہ میعاد تک کی قید کی سزا کا حکم ہوتا ہے تو اجلاس مع فیصلہ کرسکتا ہے کہ اوسکی جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ کرایہ اور منافع اوسکی جلاوطنی یا قید کے ایام مین سرکار مین ضبط رہین لیکن اوسکے وابستگان اور متوسلوں کے واسطے اتنا چھوڑا جاویگا کہ جتنا اوس عرصہ کیواسطے سرکار مناسب سمجھیگی۔

(۲) تعیناتی جرنیلی جنگی اجلاس کے بیان مین
اس اجلاس جنگی کی تقرری کے بارہ مین

دفعہ ۷۷۔ جب سرکاری فوج کا کچھہ حصہ اپنی حد کے باہر مقرر ہوتا ہے تب اوس جگہہ تعیناتی جرنیلی جنگی اجلاس مندرجہ ذیل اشخاص کی معرفت مقرر ہوسکتا ہے

(الف) سپہ سالار کے حکم سے
(ب) اوس افسر کے حکم سے جسکو سپہ سالار کے پروانہ سے تعیناتی جرنیلی جنگی اجلاس کے مقرر کرنیکا



[illegible]

(ग) [illegible]

७८ दफा — [illegible]

(३) [illegible]

(४) [illegible]

७९ दफा — [illegible]

(अ) [illegible]

(ब) [illegible]

(ग) [illegible]

اختیار ہے۔

(پ) ایسی فوج کے فی الواقعی کمان کرنیوالے افسر کے معرفت جب ایسے افسر کی کمان کے نیچے کے اور اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت کسی شخص کی معرفت اوسجگہہ کے کسی باشندے کے اسباب یا شخص کے برخلاف جرم کی نالش ہونے پر۔

اجلاس جنگی کی تعداد اور اختیارات کے بیان مین

دفعہ ۷۸۔ اس جنگی اجلاس مین تین افسرونسے کم نہ ہونگے اور اوسکو وہ تمام اختیارات حاصل ہین کہ جو جرنیلی اجلاس کو ہین۔

(۳) ضلع کے جنگی اجلاس اور

(۴) قلعہ کے جنگی اجلاس کے بیان مین

ان اجلاسونکی تقرری کے بارہ مین

دفعہ ۷۹۔ ضلع یا قلعہ کا جنگی اجلاس مندرجہ ذیل افسرون کی معرفت مقرر کیا جا سکتا ہے۔

(الف) سپہ سالار کے حکم سے

(ب) اوس افسر کے حکم سے کہ جسکو (حسب حالت) سپہ سالار کے پروانہ سے جنگی اجلاس کے مقرر کرنیکا اختیار ہے۔

(پ) اوس افسر کے حکم سے کہ جو فوج کے فی الواقعی کمان کرتا ہے اور جسکو حضور مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہ کے حکم سے (حسب حالت) ضلع یا قلعہ کے جنگی اجلاس کے مقرر کرنیکا

[illegible]

اختیار ہے -

ان جنگی اجلاسونکے تعداد کے بارہ مین

دفعہ ۸۰ (الف) مندرجہ ذیل کے سوائے ضلع یا قلعہ کے جنگی اجلاس مین سات افسر ہونگے لیکن اگر اتنے افسر جمع نہ ہوسکین تو ایسی حالت مین ایسے اجلاس مین پانچ افسرونسے کم نہ ہونگے -

(ب) حضور مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہ کے ماتحت مقرر ہوئے ہوئے ضلع کے جنگی - اجلاس مین تین افسرونسے کم نہ ہونے چاہئین -

ان اجلاسونمین جو افسر ہوتے ہین انکے بارہ مین

دفعہ ۸۱ - ضلع یا قلعہ کے جنگی اجلاس مین حسب ضرورت کلہم اوسی پلٹن یا بیڑہ کے افسر شامل ہوسکتے ہین - کہ جس سے مجرم علاقہ رکھتا ہے لیکن کلہم یا شفاخانہ کے نوکرون کی تحقیقات کے وقت اوس پلٹن بیڑہ - تعیناتی یا دفتر کے کم سے کم دو افسر لیعنے جنگی اجلاس مین کہ جس سے وہ علاقہ رکھتا ہے بیٹھینگے -

ان اجلاسونکے اختیارات کے بارہ مین

دفعہ ۸۲ - ضلع یا قلعہ کے جنگی اجلاس کو سوائے افسرون کے کسی جرم کے واسطے بدون جرم بلوہ کے جسکی سزاء دہی اسٹ ڈنڈ بدہی سے ہوسکتی ہے تمام اشخاص کی جو اس ڈنڈبدہی کے ماتحت ہین تحقیقات کرنے اور مندرجہ ذیل سزاؤن کے فتوی دینے کا اختیار ہے -

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
(५) [illegible]
[illegible]
[illegible]
८३ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
८४ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
८५ [illegible]
[illegible]

قید اتنے عرصہ کیواسطے کہ جسکی میعاد ایکسال سے زیادہ نہ ہو
خواہ قید بامشقت یا بلا مشقت اور خواہ قید تنہائی یا بلا تنہائی ہو

نوکری سے برخاستگی

عہدہ طلب اور بہتے کی معطلی

تنزلی عہدہ

نقصان مقامی

سپاہی کے درجہ مین اتارنا

سزاء بدنی پچاس ۵۰ تازیانہ سے زائد نہین

علاوہ تنخواہ۔ نیک چلن کی طلب اور پنشن کے حق کی ضبطی۔

باقیماندہ تنخواہ اور بہتے کی ضبطی

تنخواہ کا دبا رکہنا

(۵) بیڑہ کے جنگی اجلاس کے بیان مین

اجلاس کی تقرری کے بارہ مین

دفعہ ۸۳۔ بیڑہ کا جنگی اجلاس پلٹن یا بیڑہ کے کمان افسر کی معرفت مقرر ہو سکتا ہے

اس اجلاس کی تعداد کے بارہ مین

دفعہ ۸۴۔ بیڑہ کی جنگی اجلاس مین پانچ افسر ونسی کم نہ بیٹھینگے لیکن اگر اسقدر آدمی جمع نہو سکیں تو اس حالت مین اس اجلاس مین تین افسر ونسی کم نہ ہونگے

اس اجلاس کی اختیارات کے بارہ مین

دفعہ ۸۵۔ بیڑہ کا جنگی اجلاس مندرجہ ذیل اشخاص کی تحقیقات کریگا۔

[illegible]

(الف) اس ڈنڈبدھی کے ماتحت علاوہ افسران کے
باقی تمام دیگر اشخاص حکیم شفاخانہ کے ملازمان کی تحقیقات بغاوت
مغروری یا بدروشی کے سوائے کسی دوسرے جرم کیواسطے کریگا
جو کوچ کیوقت کیا گیا ہو اور جو اس ڈنڈبدھی کے رو سے قابل سزا ہو
بغاوت مغروری اور بدروشی کے علاوہ
اور تمام جرائم کے جو بمنشاء اس ڈنڈبدھی کے قابل سزا
ہین - اور بیڑہ کے جنگی اجلاس کے معمولی اختیارات سے
باہر ہین تحقیقات ہو سکے گی جبکہ برند و ضلع کا کمان افسر
بیڑہ کے جنگی اجلاس کے معرفت اس جُرم کی تحقیقات
کرنیکا حکم دیوے -

(ب) جو جرم بیڑہ کے جنگی اجلاس کی معمولی اختیار
مین نہین ہین انکے سوائے دیگر کی اس ڈنڈبدھی کے ماتحت
کسی جرم کی تحقیقات کرسکتا ہے اور مُندرجہ ذیل
سزاء کا حکم دے سکتا ہے -

برخاستگی

نقصان مقامی

سپاہی کے درجہ مین اوتارنا

قید اتنے عرصہ کیواسطے کہ جسکی میعاد تین ماہ سے زیادہ نہو
خواہ بامشقت ہو یا بلا مشقت اور قید تنہائی یا بلا تنہائی ہو

سزائے بدنی پچاس تازیانہ سے زیادہ نہین -

[illegible]

باقیماندہ طلب اور بھتے کی ضبطی

تنخواہ کا دبا رکھنا

(۶) پلٹن کی تعیناتی جنگی اجلاس اور

(۷) تعیناتی جنگی اجلاس کے بیان مین

بیڑہ کی تعیناتی جنگی اجلاس کی تقرری کے بارہ مین

دفعہ ۸۶ - بیڑہ کا تعیناتی جنگی اجلاس اپنی پلٹن یا بیڑہ کی تعیناتی کے کمان افسر سے مقرر ہو سکتا ہے -

تعیناتی جنگی اجلاس کی تقرری کے بیان مین

دفعہ ۸۷ - تعیناتی کا جنگی جلاس مندرجہ ذیل افسرونسے مقرر ہو سکتا ہے -

(الف) کسی چھاونی یا مختلف پلٹون یا بیڑون کے آدمیون کی تعیناتی کے کمان افسر سے -

(ب) جب بلوہ مفروری یا بدرویہ جرم ہونکے سوائے کوئی جرم کوچ کیوقت کیا جاتا ہے تب تعیناتی کے کسی کمان افسر سے -

ان اجلاسونکی تعداد کے بیان مین -

دفعہ ۸۸ - بیڑہ کی تعیناتی اور تعیناتی کے جنگی اجلاس مین پانچ افسرونسے کم نہ ہونگے اگر اسقدر جمع نہ ہو سکین تو اوس حالت مین تین افسرونسے کم نہ ہونے چاہئین -

ان اجلاسونکے اختیارات کے بارہ مین

دفعہ ۸۹ - بیڑہ کی تعیناتی جنگی اجلاس اور تعیناتی

[illegible]

جنگی اجلاس کو وہی اختیارات حاصل ہین جو بیڑہ کے جنگی اجلاس کو ہین۔

(۹) مختصر اجلاس جنگی کے بیان ہین۔

دفعہ ۹۰۔ (الف) مضمون نمبر ۱ اور شرائط مندرجہ دفعات ۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۱۲۵-اور-۱۲۶- کے روسے کسی پلٹن یا بیڑہ کے فی الواقع کمان کرنیوالے افسر کی معرفت مختصر اجلاس جنگی مقرر ہوسکتا ہے۔

یا کسی تعیناتی کے کمان افسر کی معرفت جسکی تعداد تین ترپ یا کمپنیون کے ہو یا اونکے برابر ہو۔

یا کسی میگزین-توپخانہ کے سلسلہ یا خیمہ وغیرہ کے ذخیرہ کے تحویلدار افسر کی معرفت۔

(ب) معینہ جگہون یا لڑائی کے وقت یا کسی حالتمین جس جگہہ جلد تر تحقیقات کی ضرورت ہونیکے باعث حسب مندرجہ دفعہ ۸۷ تعیناتی کا اجلاس جنگی جمع نہین ہوسکتا ہے اور نوکری مین ہرج ہونیکے بغیر بڑے افسر کے پاس عرضی نہین کی جاسکتی ہے اوسجگہہ کسی تعداد کی تعیناتی کے کمان افسر کی معرفت مختصر اجلاس جنگی جمع ہوسکتا ہے۔

لیکن اگر وہ افسر پانچ برس سے کم مدت کا نوکر ہووے تو اس اجلاس جنگی کی معرفت کسی حکم سزا کو عمل مین تبتک نہین لاسکتا ہے کہ جبتک اوسکی منظوری نزدیک کے اعلیٰ جنگی افسر کی معرفت جو ایک بیڑہ سے کم کمان کرنیوالا

[illegible]

نہو نہ کرائی جاوے

اس اجلاس کی تقرری کے بارہ مین

دفعہ ۹۱- ہرایک اجلاس جنگی مین صرف اکیلا وہی افسر ہوتا ہے کہ جو اس اجلاس کو قائیم کرتا ہے-

اس اجلاس کے معرفت تحقیقات کئے جانیوالے اشخاص کے بیان مین

دفعہ ۹۲- کوئی کمان افسر مختصر اجلاس جنگی کی معرفت کسی افسر حکیم یا شفاخانہ کے ملازمان کی تحقیقات نہین کر سکتا ہے لیکن اس ڈنڈبدہی کے ماتحت تمام دوسرے شخص مختصر اجلاس جنگی کے معرفت تحقیقات کئے جاسکتے ہین اور حکم سزا پا سکتے ہین-

لیکن ایسے شخص کی تحقیقات نہین ہو سکتی ہے جو تحقیقات کرنیوالے افسر کی زیر کمان نہو-

جرائم قابل تحقیقات اجلاس ہذا کے بارہ مین

دفعہ ۹۳- اس ڈنڈبدہی کے بر خلاف تمام جرائم سوائے بلوہ مختصر اجلاس جنگی کی معرفت تحقیقات کئے جاسکتے ہین اور سزایاب ہو سکتے ہین- لیکن جب کوئی باعث جلدتر تحقیقات ضروری کے واسطے نہ ہووے اور انتظام فوج مین ہرج ہونیکے لئے اعلے جنگی افسر کے پاس عرضی کی جاسکتی ہے تب کمان افسر بدون ایسی عرضی کے مختصر اجلاس جنگی کے معرفت جرائم مندرجہ ذیل مین سے کسیکی

[illegible]

تحقیقات نہین کریگا۔

۸۰ سے ۹۳ تک بمعہ ہر دو دفعات مین درج شدہ جرائم جو صرف جرنیلی اجلاس جنگی کی معرفت مستوجب سزا ہین دفعات ۵۴-۵۵-۵۶-۶۰-۶۱- اور ۶۴ مین مندرجہ جرائم بدروشی اور ایسے کمان افسر کے برخلاف جرائم۔

اس اجلاس کے اختیارات کے بیان مین

دفعہ ۹۴ ۔ ایک پلٹن یا بیڑہ کے کمان افسر کے معرفت مقرر ہوا ہوا مختصر اجلاس جنگی کوئی حکم سزا دیسکتا ہے کہ جو ضلع کے اجلاس جنگی کے اختیار سے بڑھکر نہو۔

ایک پلٹن یا بیڑہ کے کمان افسر کے سوائے کسی دوسرے کمان افسر کی معرفت مقرر ہوا ہوا مختصر اجلاس جنگی وہ حکم سزا دیسکتا ہے جو بیڑا یا تعیناتی کے اجلاس جنگی کے اختیارات سے بڑھکر نہ ہو۔

جرائم شدید کی تحقیقات اجلاس خفیفہ
کی معرفت کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۹۵ ۔ دفعہ ۸۵ کے فقرہ (الف) اور (ب) مین اور دفعہ ۸۹ مین بیان شدہ کے سوائے کوئی کمان افسر بیڑہ یا تعیناتی کے اجلاس جنگی کی معرفت اُن جرائم کی تحقیقات نہین کریگا۔ جو اس ڈنڈ بدہی کے رو سے محض جرنیلی ضلع یا قلعہ کے اجلاس جنگی کی معرفت قابل سزا تصور کئے گئے ہین لیکن جب بات ضرور ہی

کہ قدرے اس قسم کے جرائم اجلاس جنگی خفیفہ کی معرفت
تحقیقات کئے جاوین تب کسی پلٹن بیڑہ یا تعیناتی کا کمان افسر
ایسے ہر ایک حالتین جس ڈویزن یا ضلع کے زیر کمان رہتا ہے
اوسکے کمان افسر کے حکم کے واسطے اس مقدمہ کو روانہ کردینگے
اور ایسے ڈویزن یا ضلع کا کمان افسر اس قسم کی عرضی پر یا اسکے بغیر
اگر مناسب سمجھے تو اس قسم کے اجلاس کی معرفت تحقیقات کرانیکا
حکم دیسکتا ہے -

لیکن بلوہ کی تحقیقات کی حالتین بھی جرنیلی اجلاس جنگی
کے سوائے نہین کیجاویگی اور فراری اور بدروشی کی تحقیقات
ضلع یا قلعہ کے اجلاس جنگی کے سوائے کسی اجلاس خفیفہ کی معرفت
کسی حالت مین بھی نہین کیجاویگی -

ضلع یا قلعہ بیڑہ یا تعیناتی کے اجلاس جنگی کی معرفت شدید
جرائم کی تحقیقات کرانیکا حکم ایسے اجلاس کی کارروائی کی کاغذات
مین درج کیا جاویگا اور تحقیقاتون کا جو ماہوارہ نقشہ سپہ سالار کے
دفتر مین بہیجا جاویگا - اسمین بھی درج کیا جاویگا -

اجلاس مشتملہ افسران اعلےٰ کے بارہ مین

دفعہ ۹۶ - احاطہ کے اعلےٰ حاکم سری مہاراجہ صاحب
بہادر دام اقبالہ کے ارشاد کے ذریعہ یہ حکم دے سکتے ہین کہ اس
ڈنڈ بدہی کے مطابق ہوئے ہوئے اجلاس جنگی مین چہوٹے
افسرون کے سوائے بڑے بھی افسر بیٹھین یا حاکم اعلے صاحب کے

[illegible]

[illegible]

جرنیل یا اپنے رائے کے موافق ایسے جنگی اجلاس مقرر کرانیکے اختیارات دیسکتے ہین۔

ایسے اجلاس جنگی ایسی حالتوںمین اُسی کے مطابق مقرر کئی جاوینگے لیکن دیگر تمام معاملات مین اسٹونڈبدہی کے ماتحت کارروائی کرینگے۔

بڑے افسرون کی معرفت تحقیقات کرائی جانیکے دعوی کی بابت

دفعہ ۹۷-حضور مہاراجہ صاحب بہادر دام اقبالہٗ کے حکم کے ذریعہ مقرر شدہ جنگی اجلاس کی معرفت مقدمات قابل تحقیقات کے سوائے اسٹونڈبدہی کے ماتحت ہر ایک شخص جسکی تحقیقات کا اجلاس جنگی کے معرفت حکم ہوا ہو وہ بڑے افسرونکے ذریعہ تحقیقات کیا جانیکا دعوی کرسکتا ہے۔

جب ایسا دعوی کیا جاتا ہے تب اوس اجلاس مین خواہ جرنیلی ضلع۔قلعہ یا تعیناتی کا اجلاس جنگی ہووے چھوٹے افسرون کی جگہہ بڑے افسر بیٹھینگے لیکن دیگر تمام معاملات مین اس ڈنڈبدہی کے روسے کارروائی کیجاوے گی۔

۲-کارروائی کا بیان

تحقیقات کی حد کے بارہ مین

دفعہ ۹۸-اسٹونڈبدہی کے قانون کے ماتحت کسی شخص کی تحقیقات اور سزا کسی جنگی جرم کیواسطے ایسے جرم کی تاریخ سے عرصہ تین سال کے اختتام کے بعد کسی جنگی اجلاس کے معرفت نہین ہوسکتی لیکن اگر مجرم غیر حاضر یا کسی دوسری ظاہری روک کے باعث اس مدت کے درمیان نظربندی یا قید مین نکیا جاسکے اور تحقیقات

[illegible]

۹۹ [illegible]

۱۰۰ [illegible]

۱۰۱ [illegible]

کے واسطے نہ لایا جاسکے تو اس حالتمین اسکو کی میعاد کے اختتام کی تاریخ سے لیکر دیگر دو سال کے عرصہ کے درمیان تک کے وقت پر تحقیقات کیا جائیگا مستوجب ہوگا۔

تحقیقات کی جگہ کے بارہ مین

دفعہ ۹۹- اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت جو شخص اسکو برخلاف کوئی جرم کرے اسکی تحقیقات اور سزا ایسے جرم کیواسطے ہر کہین اسیطرح ہوسکتی ہے کہ گویا جرم اُسی جگہہ کیا گیا تہا۔

مجرم کو نظر بندی یا قید مین رکہنے کے بارہ مین

دفعہ ۱۰۰- جب کبہی اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت کوئی شخص کسی جنگی جرم کا مجرم ٹہرایا جاتا ہے کہ جسکی تحقیقات اسکا کمان افسر یا دوسرا بڑا افسر اجلاس جنگی کی معرفت کرانی چاہتا ہو تب ایسا افسر اوس مجرم کو اگر عہدہ دار کے درجہ سے کم نہ ہو تو تب تک نظر بند رکہنے یا اگر ادس عہدہ سے کم عہدہ کا ہووے تو قید مین رکہنے کا حکم دیگا کہ جب تک اسکی جنگی اجلاس سے تحقیقات نہ کی جاوے یا مناسب اختیار سے برخاست نہ کیا جاوے-

ایسے شخص کو ایام تحقیقات سے زیادہ نظر بندی یا قید مین نہ رکہا جائے

وکیل سرکاری کے بارہ مین

دفعہ ۱۰۱- سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر دام اقبالہٗ وملکہ کے حکم کے ذریعہ مقرر ہوئے ہوئے کسی جرنیلی اجلاس جنگی مین وکیل سرکاری کا مقرر کرنا ضروری نہین ہے لیکن دیگر تمام جرنیلی اجلاس جنگی مین ایک ایک وکیل سرکاری رہیگا

ਧ ਫੌਜੂੰ ਦੇ ਮੁਖ ਜੰਗੀ ਅਜਲਾਸ ਸਭਨਾਂ ਦੇ ਪਰ ਹ ਸ
ਰਕਾਰੀ ਵਕੀਲ ਹੋਊਗਾ ਜੋ ਮਿਸਲ ਕੀ ਕਾਰਰਵਾਈ ਕਰੇਗਾ
ਅਤੇ ਪ੍ਰਤੇਕ ਜ਼ਿਲਿਆਂ ਯਾ ਕਿਲਿਆਂ ਯਾ ਤੈਨਾਤੀਆਂ
ਦਾ ਛੋਟਾ ਜੰਗੀ ਅਜਲਾਸ ਜੋ ਛੋਟੇ ਅਫਸਰਾਂ ਕੀ
ਹੋਤੀ ਹੈ ਉਸ ਦੇ ਪਰ ਇਕ ਵਡਾ ਅਫਸਰ ਪ੍ਰਧਾਨ ਹੋਵੇਗਾ
ਜੋ ਚਾਰ ਬਰਸ ਤੋ ਕਮ ਨੌਕਰੀ ਨ ਕੀਤਾ ਹੋਵੇ ਗਾ ਅਤੇ ਵਹੀ
ਮਿਸਲ ਕੀ ਕਾਰਰਵਾਈ ਕਰੇ ਗਾ—

ਦੁਭਾਸ਼ੀਏਂ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ—

੧੦੨ ਦਫਾ— ਪ੍ਰਤੇਕ ਜੰਗੀ ਅਜਲਾਸ ਮੇਂ ਏਕ
ਏਕ ਦੁਭਾਸ਼ੀਆ ਨਿਯਤ ਹੋਵੇਗਾ—

ਯਦਿ ਜੰਗੀ ਅਜਲਾਸ ਕੀ ਬੈਠਨੇ ਕੀ ਜਗਹ ਯਾ ਛਾ-
ਵਨੀ ਮੇਂ ਯੋਗ ਦੁਭਾਸ਼ੀਆ ਨ ਮਿਲ ਸਕੇ ਤੋ ਅਜ-
ਲਾਸ ਨਿਯਤ ਕਰਨੇ ਵਾਲਾ ਅਫਸਰ ਯਾ ਜਿਸ ਜ਼ਿਲੇ ਕਿੰਵਾ
ਯਾ ਸਥਾਨ ਕੇ ਕਮਾਨ ਤਹਕੀਕਾਤ ਕੀ ਜਾਤੀ ਹੈ ਉਸ ਕੇ ਕ-
ਮਾਨ ਅਫਸਰ ਦੁਭਾਸ਼ੀਏ ਕਾ ਕਾਮ ਕਰਨੇ ਕੇ ਵਾਸਤੇ ਕਿ-
ਸੀ ਯੋਗ ਅਫਸਰ ਕੋ ਨਿਯਤ ਕਰੇ ਗਾ—

ਜਦ ਕੋਈ ਯੋਗ ਪੁਰਖ ਨ ਮਿਲ ਸਕੇ ਤੋ ਪ੍ਰਿ-
ਧਾਨ ਅਫਸਰ ਯਾ ਸਭਾਪਤਿ ਦੁਭਾਸ਼ੀਏ ਕਾ ਕਾ-
ਮ ਕਰੇਗਾ

ਐਸਾ ਦੁਭਾਸ਼ੀਆ ਕਿਸੀ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ ਕੋਈ ਰਾਇ ਨ-
ਹੀਂ ਦੇਗਾ—

ਸਭਾਪਤਿ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ—

੧੦੩ ਦਫਾ— ਪ੍ਰਤੇਕ ਜੰਗੀ ਅਜਲਾਸ ਮੇਂ ਵਿਸ਼ੇ-
ਸ਼ ਨਿਯੋਗ ਕੇ ਬਿਨਾ ਸਭ ਤੇ ਵਡਾ ਅਫਸਰ ਸਭਾਪਤਿ
ਹੋਗਾ—

ਸਭਾਪਤਿ ਕੀ ਮ੍ਰਿਤੁ ਅਥਵਾ ਅਸਮਰਥ ਅਨੁਪਸਥਿ-
ਤਿ ਅਵਸਥਾ ਕੀ ਦਸ਼ਾ ਮੇਂ ਕੋਈ ਦੂਸਰਾ ਵਡਾ ਅਫਸਰ

جو مثل کی کارروائی کریگا ہر ایک ضلع یا قلعہ بیڑہ یا تعیناتی کے
اجلاس جنگی جو چھوٹے افسرونکی ہوتے ہین اونمین ایک ایک بڑا افسر
مہتمم ہوگا جو چارسال سے کم کا ملازم نہ ہووے اور وہی مثل
کی کارروائی کریگا۔

دوبہاشیہ کے بارہ مین

دفعہ ۱۰۲۔ ہر ایک اجلاس جنگی مین ایک ایک دوبہاشیہ مقرر
ہوگا اگر اجلاس جنگی کی بیٹھنے کی جگہہ یا چہاونی مین کوئی لائق دوبہاشیہ
نہ نکل سکے تو اجلاس قایم کرنیوالا افسر یا ایسے ہر زند ضلع یا دوسری
جگہہ کا کمان افسر جسکے ماتحت تحقیقات کی جاتی ہی کام کرنے
کیواسطے کسی لائق افسر کو مقرر کریگا۔

جب کوئی لائق شخص نہ مل سکے تو مہتمم افسر یا صدر نشین
دوبہاشیہ کا کام کریگا۔

ایسا کوئی دوبہاشیہ کسی معاملہ مین کوئی رائے نہین دیگا۔

میر مجلس کے بارہ مین

دفعہ ۱۰۳۔ ہر ایک اجلاس جنگی مین خاص تقرری
کے بغیر سب سے بڑا افسر میر مجلس ہوگا۔

میر مجلس کے مر جانے یا لاچار غیر حاضری کی حالتمین
کسی خاص صدر نشین کے مقرر ہونیکے سوائے دوسرا بڑا افسر
صدر نشین کی جگہہ بیٹھیگا۔ اور تحقیقات برابر ہوتی رہیگی۔
خواہ اس اجلاس مین اسقدر ممبران کی تعداد جسقدر کہ اس

ڈنڈبدہی کے روسے مطلوب ہو۔

مثل کی کارروائی کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۱۰۴۔ حضور مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہٗ کے حکم کے مطابق مقرر کئے ہوئے کسی اجلاس جنگی مین یا دفعات ۹۶ یا ۹۷ مین بیان کئے ہوئے یا کسی دوسرے اجلاس جنگی کی حالت مین میر مجلس مثل کی کارروائی کریگا۔

افسرون کی نسبتی درجہ کے بارہ مین

دفعہ ۱۰۵۔ افسر لوگ اپنی اپنے عُہدہ کی تاریخ کے بموجب اپنے اپنی درجہ کے افسرون مین نیچے اُوپر ہٹینگے۔

تحقیقات رخصت اور پھر جمع ہونیکے بارہ مین

دفعہ ۱۰۶۔ تحقیقات بذریعہ اجلاس جنگی ہر روز بلا روک ہوتی رہیگی۔ اجلاس کے ابتدائی جمع ہونیکی تاریخ اور وقت بذریعہ جمع کرنے والے افسر کے یا اسکے احکام کے بموجب مقرر کیا جاتا ہے۔

لیکن اجلاس کا پھر برخاست ہونا اور جمع کرنا اسکے اپنے اختیار مین ہے۔

نامنظور کرنے کے بارہ مین

دفعہ ۱۰۷۔ حسب الحکم سری مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہ مقرر کئے ہوئے اجلاس جنگی یا مختصر اجلاس جنگی کے سوائے اور جنگی اجلاس کے ذریعہ تمام تحقیقات مین۔

[illegible]

جب اجلاس جمع ہوتا ہے تب میر مجلس اور اہل مجلس کے نام قیدی کو سنا دیئے جاوین گے اور پہر کارروائی کرنیوالا افسر اس سی پوچھیگا کہ تمکو اجلاس نشینوں کے ذریعہ تحقیقات منظور ہے یا نہین۔

اگر قیدی اُنمین سی کسی افسر کو نامنظور کرے تو اوسکا عذر اور نامنظور کئے ہوئے افسر کا اوسکی بابت جواب بھی سنایا جاویگا اور لکہا جاویگا۔ اور اجلاس کے باقی نامنظور نہ کئے گئے افسر کی غیر حاضری مین عذر کا فیصلہ کرین گے۔

جب کوئی عذر نہ کیا جاوے یا جب عُذر منظور نہ کیا جاوے یا جب ہر ایک عذر کئے گئے افسر کی جگہہ ایسا افسر مقرر کیا جاوے جسپر کوئی عذر نہ کیا گیا ہو یا عذر منظور نہ کیا گیا ہو تب اجلاس حسب تحریر آئندہ کی کارروائی کریگا۔

دو بہاشئہ کی قسم بارہ مین۔

دفعہ ۱۰۸۔ مثل کی کارروائی کرنیوالا افسر دو بہاشئے سے حسب ذیل قسم یا اقرارنامہ کراویگا یا جب ضرورت خود بطور دو بہاشئہ اقرارنامہ یا قسم کریگا۔

مین پرم ایشر کو حاضر و ناظر جانکر دہرم سے کہتا ہون کہ مین ایسے اجلاس کی کارروائی کو ایمانداری سے سمجہاؤنگا اور ترجمہ کرونگا۔ اور مین تب تک حکم سنرا کو ظاہر نہ کرونگا کہ جب تک یہ حاکم مجاز جاری نہ کریگا۔ اور مین اجلاس کے کسی خاص

[illegible]

اہل مجلس کی رائے یاقیاس کو تبتک ظاہر یا آشکارا نہ کرونگا کہ جبتک
عدالت یا جنگی جلاس سے ٹھیک قانونی شہادت دینیکو طلب نہ کیا جاؤنگا -
جب اقرارنامہ کی عوض قسم اوٹھانی پڑتی ہی تب حسب ذیل وٹھائی جاویگی
مین قسم کرتا ہون کہ کارروائی کو ایماندارسے سمجھاؤنگا اور ترجمہ
کرونگا - اور مین تبتک حکم سزا کو ظاہر نہ کرونگا کہ جبتک ہے حاکم
مجاز سے جاری نہ ہوگا - اور مین تب تک اجلاس کے کسی خاص
اہل مجلس کی رائے یاقیاس کو ظاہر یا آشکارا نہ کرونگا کہ جبتک
عدالت یا جنگی جلاس سے ٹھیک قانونی طور پر اسکی شہادت دینے
کو طلب نہ کیا جاؤنگا -

میر مجلس اور اہل مجلس کی قسم کے بارہ مین

دفعہ ۱۰۹ - دو بعہات یا شل کی کارروائی کرنیوالا افسر جنگی اجلاس کے میر مجلس ور ہر ایک اہل مجلس سے حسب ذیل اقرارنامہ اور قسم کراویگا -

مین پرم ایشر کو حاضر ناظر جان کر دہرم سے اقرار کرتا ہون کہ مین طرفداری محبت مہربانی کے بغیر اس ڈنڈ بدہی کے مطابق باضابطہ انصاف کرونگا - اور اگر کسی قسم کا شک برپا ہوگا تو اپنی سمجھ درک اور رواج جنگی کے مطابق فیصلہ کرونگا - اور اجلاس کے حکم سزا کو تب تک ظاہر نہ کرونگا کہ جبتک ہے حاکم مجاز خود جاری نہ کریگا - اور مین اجلاس کے کسی اہل مجلس کی رائے یاقیاس کو ظاہر یا آشکارا نہ کرونگا

تا وقتیکہ عدالت یا جنگی اجلاس سے ہٹیک قانونی طور سے اسکی شہادت دینے کو طلب نہ کیا جاؤنگا۔

جب اقرار نامہ کے بدلے قسم کرانی ہوتی ہے۔ تب حسب ذیل کرائی جاتی ہے ـــ مین قسم کرتا ہون کہ طرفداری محبت مہربانی کے بغیر اس ڈنڈ بدہی کے روسے باضابطہ انصاف کرونگا باقی سب بطور بالا اور آخر مین پرم ایشر میری مدد کرے۔

سرکاری وکیل کی قسم کے بارہ مین

دفعہ ۱۱۰ - مترجم یا اجلاس کا اور کوئی افسر کاری وکیل یا مہتمم افسر اقرار یا قسم حسب ذیل کراویگا۔

کہ مین   پرم ایشر کو حاضر و ناظر جانکر دہرم سے اقرار کرتا ہون کہ مین کسی امر کی بابت جنگی اجلاس کے کسی خاص اہل مجلس کی رائے یا قیاس کو ظاہر یا آشکارا نہ کرونگا تا وقتیکہ عدالت یا جنگی اجلاس سے ہٹیک قانونی طور پر شہادت دینے کے لئے طلب نہ کیا جاونگا۔

اور اگر اپنے عہدہ کی کارروائیون کے باضابطہ عملدرآمد کے واسطے یہ بات ضروری نہ ہو تو اجلاس کے حکم سزا کو حاکم سے جاری ہونیکے پیشتر ظاہر نہ کرونگا۔

جب اقرارنامہ کے عوض قسم کرانی ہوتی ہے تب حسب ذیل کرائی جاتی ہے مین   قسم کرتا ہون کہ مین باتی

[illegible]

[illegible]

حسب مندرجہ بالا

گواہونکی قسمون کے بارہ مین

دفعہ ۱۱۱- جنگی اجلاس مین شہادت دینوالے ہر ایک شخص کی گواہی قسم پر یا حسب ضرورت اقرار نامہ پر لیجاویگی اور حسب ذیل قسم یا اقرار کرایا جاویگا-

مین ... پرم ایشر کو حاضر و ناظر جانکر قسم کرتا ہون کہ جو کچھہ مین لکھواؤنگا وہ سب راست راست ہوگا اور سوائی راستی کے اور کچھہ نہ ہوگا- اسمین پرم ایشر میری مدد دیوے-

یا

مین پرم ایشر کو حاضر و ناظر جانکر ایمانداریسے اقرار کرتا ہون کہ مین جو کچھہ لکھواؤنگا وہ راست ہوگا اور راستی کے سوا اور کچھہ نہ ہوگا

ضمیر کے متعلق قسمون کے بارہ مین

دفعہ ۱۱۲- اگر کوئی قسم یا اقرار نامہ مندرجہ دفعات ۱۰۸ سے ۱۱۱ تک (بمعہ ہر دو) کسی جنگی اجلاس کے افسر یا گواہ کو مناسب معلوم نہ ہو تو وہ افسر یا گواہ حسب مضمون مندرجہ بالا ایسی طریق پر قسم یا اقرار نامہ دیویگا جسکو وہ اجلاس اوسکی مذہب یا اور کسی طریق کے مطابق جو اوسکی منظور نظر ہو مناسب سمجھیگا-

پہیری تحقیقاتونکی حالت مین دوبارہ قسم کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۱۱۳- جب ایک ہی جنگی اجلاس مین ایک سے زیادہ تحقیقاتین دریپش ہوتی ہین تب جنگی اجلاس کا ہر ایک افسر

[illegible]

दफा ११३ — [illegible]

[illegible]

दफा ११४ — [illegible]

[illegible]

दफा ११५ — [illegible]

اور گواہ باوجود پہلی قسم اور اقرار نامہ کے حسب مندرجہ بالا
از سر نو اقرار اور قسم کریگا۔

جرم فراری کی فرضی گواہی کی بارہ مین

دفعہ ۱۱۴ - اگر جرم فرار کی کسی تحقیقات مین یہ بات ثابت ہو جاوے کہ تحقیقات کیا جانیوالا شخص بلا اختیار دو مہنیہ کے عرصہ تک غیر حاضر رہا ہے تو وُھی ثبوت جرم فرار کی فرضی شہادت کیواسطے کافی تصور ہوگا اور اگر وہ یہ بات ثابت نہ کردے کہ اوسکی غیر حاضری ارادتاً نہ تھی یا کسی اور طرح اپنی ناجائز غیر حاضری کے ثبوت سے جرم فرار کے قرار پانیکے وہم کو رفع نہ کردیوے تو اجلاس اسکو جرم فرار کا مرتکب ٹھہرا سکتا ہے۔

قیدی کو کسی سرکاری افسر کا حوالہ دینے کی بارہ مین

دفعہ ۱۱۵ - اگر بروقت تحقیقات مقدمہ مفروری غیر حاضری رخصت سے زیادہ دن ٹہرنے یا بحالت اطلاعیابی اپنی خدمت منصبی پر حاضر نہ ہونے کے کوئی شخص زیر تحقیقات اپنے بچاؤ یا عذر کی وجہ مین کوئی کافی یا معقول وجہ اپنی اس ناجائز غیر حاضری کی نسبت بیان کرتا ہے اور اوسکی تائید مین کسی ملکی یا جنگی سرکاری افسر کا بطور گواہ حوالہ دیتا ہے۔ یا اگر یہ معلوم ہو کہ ایسا افسر قیدی کے بچاؤ کیلئے بیان مبنیہ کو ثابت یا غلط کر سکتا ہے تو عدالت کو چاہئے

کہ ایسے افسر کے نام حکم بدین مضمون بھیجے اور مقدمہ کو
تا آنے جواب کے ملتوی کردے -

اسطرح سے پوچھے ہوئے افسر کا تحریری جواب جب
اس دستخط شدہ ہووے تو بطور شہادت کے منظور ہوگا -
اور اوس کا عمل درآمد اوسیطرح کیا جاویگا کہ جس طرح اجلاس کے
سامنے قسم کہائے ہوئے یا اقرار کئے ہوئے گواہ کی شہادت
کا ہوتا ہے -

اگر اجلاس ایسے جواب کے آنیکے قبل برخاست ہوجاوے
یا اگر اجلاس اس دفعہ کے منشاء کے مطابق اوسکو منظور نہ کرے
تو جمع کرنے والا افسر اپنی تجویز سے کارروائی کو رد کرسکتا ہے
اور اوسی یا دوسرے اجلاس جنگی کی معرفت جدید تحقیقات
کرنے کا حکم دے سکتا ہے -

فرار کی تحقیقات کے بیان مین

دفعہ ۱۱۶ - جرم فرار کی کسی تحقیقات مین ملزم مفروری
یا غیر حاضر ہونے کا مجرم پایا جاسکتا ہے -

پہلے سزائے یابی اور عام چال چلنکی شہادتکی بارہ مین

دفعہ ۱۱۷ - اس ڈنڈ بدہی کے تحت کا کوئی شخص جب
اجلاس جنگی سے کسی جنگی جرم کا مجرم ٹہرایا جاوے تب
ایسی اجلاس جنگی کو ایسے شخص کی پہلی سزایابی کا حال دریافت
کرنا شہادت لینا اور درج کاغذات کرنا چاہئے خواہ وہ

[illegible]

[illegible]

حنگی اجلاس کی معرفت ہو یا عدالت کے ذریعہ او رپھر افسر سے نیچے درجہ والے ایسے شخص کے عام چال چلن کی نسبت دریافت کرنا اور اونکو درج کرنا چاہئے۔

اس دفعہ کے بموجب جو شہادت لیجاوے وہ یا تو زبانی ہوگی یا جنگی اجلاس کی کتب کی نقول یا اوسکے مصدق خلاصون کی شکل مین ہوگی اور ایسے مُصدق خلاصہ جات کے دستخط کے ثابت کرنیکی ضرورت نہ ہوگی اور نہ ملزم کو مقدمہ کی تحقیقات سے پہلے اوسکی پہلی سزایابی یا چال چلن کی نسبت شہادت لینے کی اطلاع دینے کی ضرورت ہوگی۔

اہل مجلسون کی رائے کے بارہ مین

دفعہ ۱۱۸- اہل مجلس اجلاس جنگی ترتیب کو قائم رکھینگے اور ہر امر مین اپنی رائین چھوٹے درجہ سے دینی شروع کرینگے۔

سوائے اس صُورت کے جہان منشاء قانون دوسری طرح پر ہو ہر ایک فیصلہ کثرت رائون کے بموجب دیا جاویگا۔ اور جہان فیصلہ یا حکم سزا کے بارہ مین رائین مساوی ہون اوس جگہہ فیصلہ تحقیقات کئے جانے والے شخص کے حق مین دیا جاویگا فیصلہ یا حکم سزائے کے سوائے اور امورات مین صدر نشین اجلاس کی رائے بڑہکر ہوگی۔

حکم سزائے موت مین ضرورت کثرت رائے کی بارہ مین

دفعہ ۱۱۹- سری مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہ کے

[illegible]

حکم سے مقرر ہوئے ہوئے جرنیلی جنگی اجلاس کے سوائے دوسرا کوئی جرنیلی جنگی اجلاس حکم سزائے موت اُسوقت تک جاری نہین کر سکیگا جبتک کہ اجلاس کے افسرون مین سے کم ازکم دو تہائی اہل مجلسون کی رائے یکسان نہو - یا جب اجلاس مین سات افسر ہون تو اس مین سے پانچ افسر یا جب پانچ افسر ہون تو اوس مین سے چار افسرون کی رائے متفق نہ ہو-

جرنیلی جنگی اجلاس جو سری مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہٗ کے حکم سے مقرر ہُوا ہُو اجلاس کی کثرت رائیون کے ذریعہ حکم سزائے موت جاری کر سکتا ہے-

فیصلہ یا حکم سزا کی نظر ثانی کے بارہ مین

دفعہ ۱۲۰- کسی جنگی اجلاس کا فیصلہ یا حکم سزائے کارروائیون کے فیصلہ کرنیوالے با اختیار افسر کے حکم سے نظر ثانی کیا جا سکتا ہے-

لیکن کوئی فیصلہ یا حکم سزائے جنگی اجلاس کا ایکبار سے زیادہ نظر ثانی نہین کیا جاویگا اور نہ نظر ثانی کیوقت بجز سابقہ سزایابی یا چال چلن کی شہادت کے اور کوئی شہادت لی جاویگی-

نظر ثانی کے وقت اجلاس مین وہی اور اُسیقدر افسر ہونگے کہ جتنے پہلے فیصلہ کے وقت بیٹھے تھے تا وقتیکہ کوئی

[illegible]

121 [illegible]

122 [illegible]

[illegible]

[illegible]

ایسا افسر یا افسران کسی امر مجبوری کی وجہ سی غیر حاضر ہون- اگر اُن افسرون مین سے کوئی افسر بوجہہ مجبوری غیر حاضر ہووے تو اوسکا باعث مثل مین باضابطہ لکہا جاویگا اور اجلاس نظر ثانی برابر کریگا- خواہ اوس اجلاس مین اسقدر تعداد افسرون کی نہ رہی ہو کہ جتنے اُس ڈنڈ بدہی کے مُطابق رہنے واجب تھے-

عام طریق کارروائی کے بارہ مین

دفعہ ۱۲۱- دفعہ ۱۰۶ سے ۱۱۹ تک کی دفعات مین مُندرج کارروائی کا جنگی اجلاس کی جُملہ تحقیقاتون مین لحاظ رکہا جاویگا- بجز اُس صُورت کے کہ جہان دوسری طرح پر کوئی خاص حکم یا منشاء قانون ہو

گواہون کی طلبی کے بارہ مین

دفعہ ۱۲۲- جرنیلی جنگی اجلاس کی حالت مین سرکاری وکیل اور دوسرے اجلاس جنگی کی حالتمین تحقیقات کا حُکم دینے والا افسر اپنے دستخطی سمن کے ذریعہ کسی شخص کو شہادت دینے یا نوشت پیش کرنیکواسطے سمن مین تحریر شُدہ وقت اور جگہہ پر اجلاس مین طلب کر سکتا ہے-

جنگی اختیار کے تحت کے گواہ کی حالت مین سمن اُس بیڑہ کے فی الواقعی کمان کرنے والے افسر کے پاس کہ جسکی وہ ماتحت ہے روانہ کئے جاوینگے اور ایسا افسر اونکے بموجب

[illegible]

اونکی تعمیل کراویگا۔

دوسرے گواہون کی حالتین سمن پولیس افسر کے پاس روانہ کئے جادین گے کہ جسکے علاقہ اختیار مین وہ ہے یا رہتا ہے اور ایسا پولیس افسر سمن کی اُسی طرح تعمیل کراویگا کہ گویا گواہ اوسی پولیس افسر کے کچہری مین طلب کیا گیا ہے۔

جب کسی گواہ کو اوسکی مقبوضہ کسی خاص نوشت کی پیش کرنیکا حکم ہو تب یہ بات سمن مین صراحت سے درج کی جاویگی۔

توہین اجلاس کے بارہ مین

دفعہ ۱۲۳- اگر کوئی حسب ضابطہ طلب شدہ گواہ یا کوئی اور دوسرا شخص روبروئے اجلاس جنگی کے توہین اجلاس کرے یا دفعات ۵۶-۵۷ یا ۵۸ مین بیان شدہ جرائم مین سے کوئی جرم کرے اور وہ اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت ہووے تو اوسکو اُنہی دفعات کی سزاء دیجاویگی اور اگر اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت نہ ہووے تو وہ عدالت مین روانہ کیا جاویگا اور وہ عدالت اُس مجرم کے ساتھ اوسی طرح سے سلوک کریگی کہ گویا وہ جرم اوسی عدالت کے سامنے یا اوسکی نسبت کیا گیا ہے۔

گواہون کے استحقاق کے بارہ مین

دفعہ ۱۲۴- ہر ایک گواہ جس اجلاس کے سامنے

[illegible]

بلا یا گیا ہے اس جنگی اجلاس مین جانے حاضر رہنے یا اس سے
واپس آنیکے وقت کسی ملکی کارروائی مین نظر بند نہین
ہوگا۔ اور اگر کسی ایسی کارروائی مین نظر بند کیا گیا
ہووے تو اس اجلاس جنگی کے حکم سے رہا ہو سکتا ہے۔

مختصر اجلاس جنگی کا بیان

مختصر اجلاس جنگی مین موجود رہنیوالے شخصون کے بارہ مین

دفعہ ۱۲۵۔ ہر ایک مختصر اجلاس جنگی مین تحقیقات
کرنیوالے کمان افسر کے سوائے دو افسر اور رہتے ہین۔
ہر ایک حالت مین ایک ایک دو بہاشیہ مختصر اجلاس جنگی مین
موجود رہیگا۔ لیکن جب کوئی لائق افسر اس کام کیواسطے
نہ مل سکے تب تحقیقات کرنیوالا افسر یا اوس اجلاس مین مقرر
شدہ افسرون مین سے کوئی ایک افسر دو بہاشیہ کا کام کریگا

دو بہاشیہ کسی بارہ مین رائے نہین دیویگا

ایسے اجلاس کی کارروائی کے بارہ مین

دفعہ ۱۲۶۔ ہر ایک مختصر اجلاس جنگی کی کارروائی
دفعہ ۱۲۵ مین بیان شدہ کے مطابق تمام افسرون کے روبرو
کی جاویگی اور دوسرے اجلاس ہائے جنگی کی طرح اردو
مین تحریر کی جاوے گی۔

تحقیقات کرنیوالے افسر اور دو بہاشیہ کی قسمون کے بارہ مین

دفعہ ۱۲۷۔ مختصر اجلاس جنگی مین دو بہاشیہ پہلی

[illegible]

دفعہ ۱۰۸ مین بیان شدہ دسُتور کے مطابق اختیار سی جاری نہ ہو الفاظ تک اور تحقیقات کرنیوالا افسر اُس کے بعد دفعہ ۱۰۹ مین بیان شدہ دستور کے مطابق فیصلہ کرونگا ان الفاظ تک قسم یا اقرار کریگا۔

اس اجلاس مین مقرر شدہ افسرونکو قسم یا اقرار نہین کرایا جاویگا۔

شہادت کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۲۸۔ مختصر اجلاس جنگی مین کُل شہادت دفعہ ۱۱۱ کے دستور کے مطابق قسم یا اقرار پر لیجاویگی۔

مجرم کی پہلی سزایابی کا حال اور اوسکا عام چال چلن کمان افسر اپنی واقفیت کے بموجب تحریر کریگا یا دفعہ ۱۱۷ مین بیان شدہ دستور کے موافق تصدیق کریگا۔

مثل کی کارروائی پر دستخط کرنے

اور اُوسکو روانہ کرنے کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۲۹۔ ہر ایک مُقدمہ کی کارروائی جس مین بیڑہ کا جنگی اجلاس یا تعیناتی کا جنگی اجلاس کسی ایسے جرم کی تحقیقات کریے کہ جو بیڑہ کے جنگی اجلاس کے معمُولی اختیار مین نہین ہے اور کوچ کے وقت کیا گیا ہے سپہ سالار کی اطلاع کے واسطے بہیجی جاوے گی۔

ہر ایک مختصر اجلاس جنگی کی کارروائی جب بند کیجاتی ہی تب اوسپر کمان افسر اور تحقیقات مین موجودہ افسر دستخط

[illegible]

کرینگے اور وہ بلا توقف ڈویزن یا کالم کے کمانیر جرنیل کے پاس روانہ کی جاویے گی اور اُس افسر یا سپہ سالار کو اختیار ہے کہ مقدمہ کے اصلی واقعات پر نہ کہ محض کسی خاص وجوہات پر تحقیقات کو مُستردکرے۔

۳- سزاؤن کا بیان

جرنیلی جنگی اجلاس کے بارہ مین

دفعہ ۱۳۰- (الف) جرنیلی جنگی اجلاس ۷، سے ۳۲ تک بمعہ ہر دو دفعات مین بیان شدہ کسی جرم کے واسطے اور صرف اُنہی جرائم کے واسطے اوس کے اختیار کے ماتحت کسی شخص کو سزائے موت یا عمر بھر تک یا اتنی عرصہ تک کی جلاوطنی کی سزا دیسکتا ہے کہ جسکی میعاد پانچ سال سے کم نہ ہو یا قید کی اتنی سزاء دیسکتا ہے کہ جسکی میعاد ۱۲ برس سے زیادہ نہ ہو خواہ وہ بامشقت ہو یا بلا مشقت ہو دے یا قید تنہائی ہو دے یا بلا تنہائی ہو دے۔

(ب) جرنیلی جنگی اجلاس اس ڈنڈ بدہی کی دفعات ۵۴ ۵۵ یا ۵۶ مین بیان شدہ کسی جرم کے واسطے شخص مذکورہ کو وہ سزاء دیسکتا ہے کہ جو ان جرمون کے واسطے دفعہ ۵۷ مین بیان کی گئی ہے اور کسی بدرویہ چال چلن کیواسطے وہ سزاء دیسکتا ہے کہ جو دفعات ۱۳۶- ۱۳۷ اور ۱۳۸ مین بیان شدہ جرائم کے واسطے لکھی ہین۔

(پ) جرنیلی جنگی اجلاس جالیکہ کوئی خاص سزا بیان نہ

[illegible]

کی گئی ہو یا علاوہ کسی خاص مقررہ سزاء کے کہ جسکا اختیار دیا گیا
ہو ہر مجرم کو دفعات ۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۵-۱۳۷-۱۳۸ کی
مجوزہ سزا دیسکتا ہے -

(ت) جرنیلی جنگی اجلاس کے سوائے اور کوئی جنگی اجلاس سزائے
موت جلاوطنی یا ایکسال سے زیادہ قید کی سزا نہین دیسکتا ہے
جرنیلی جنگی اجلاس کسی افسر کو نوکری سے برخاست کئے جانے
یا کسی مقررہ وقت تک عہدہ طلب اور بہتہ کی ضبطی کی سزا دیسکتا ہے
یا اوسکے عہدہ کی فہرست مین ایک یا زیادہ نمبر تک نیچے کرنے کی
سزاء دے سکتا ہے

جرنیلی جنگی اجلاس کے سوائے دوسرے کسی جنگی اجلاس کو افسر
کی تحقیقات کرنے اور سزاء دینے کا اختیار نہین ہے -

جرنیلی ضلع یا قلعہ کے اجلاس جنگی کے بارہ مین

دفعہ ۱۳۱ - جرنیلی ضلع یا قلعہ کا جنگی اجلاس حکیم شفاخانہ
کے نائب کو نوکری سے برخاست کرنیکی سزا دیسکتا ہے یا عہدہ
طلب اور بہتہ کی ضبطی کی سزاء کسی مقررہ وقت تک دیسکتا ہے
یا اپنے محکمہ مین نیچے درجہ مین کم کرنیکی سزا دیسکتا ہے یا اوسکے عہدہ
کی فہرست مین ایک یا زیادہ نمبر تک نیچے کرنیکی سزاء دیسکتا ہے -

ضلع یا قلعہ کے اجلاس جنگی سے نیچے کے کسی اجلاس جنگی کو
کسی حکیم یا شفاخانہ کے نائب کی تحقیقات کرنے یا سزا دینے کا
اختیار نہین ہے -

[illegible]

१३२ [illegible]

[illegible]

१३३ [illegible]

سپاہی کے درجہ مین کرنے برخاست کرنے سزائے بدنی
اور قید کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۳۲۔ ہر جنگی اجلاس عہدہ دار کو سپاہی کے درجہ مین کرنے یا اوس کے عہدہ کی فہرست مین ایک یا زیادہ نمبر نیچے کرنیکی سزائے دیسکتا ہے۔

یا اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت افسر کے عہدہ سے نیچے کے کسی شخص کو نوکری سے برخاست کرنیکی سزائے دیسکتا ہے یا سزائے بدنی کی سزا دیسکتا ہے جسکی تعداد ۵۰ تازیانہ سے زیادہ نہ ہووے یا قید بامشقت یا بلامشقت اور قید تنہائی یا بلاتنہائی کی سزائے اتنے عرصہ کیواسطے دیسکتا ہے کہ جسکا بیان آگے کیا جاتا ہے۔

قید کی میعاد کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۳۳۔ دفعات ۲۴ اور ۵۷ مین بیان شدہ حالتون کے سوائے اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت کسی جنگی اجلاس کے تجوزہ قید کی میعاد جرنیلی جنگی اجلاس کے واسطے ایک برس ضلع یا قلعہ کے اجلاس کے واسطے چھ ماہ اور پلٹن یا تعیناتی کے جنگی اجلاس کے واسطے تین ماہ کی ہوگی خواہ یہ بامشقت یا بلامشقت ہو اور قید تنہائی یا بلاتنہائی ہو۔

قید تنہائی کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۳۴۔ کوئی شخص جسکی نسبت ایسی سزائے قید کا کوئی حکم ہوا ہو یا ایک یا زیادہ حکم سزائے ہوا ہو قید تنہائی مین

[illegible]

ایکسال کے اندر ۲۸ دن سے زیادہ یا ایکدفعہ ساٹھ دن سے زیادہ نہین رکہا جاویگا۔ اور قید تنہائی کی مدتون کے درمیان معمولی قید کی مدت بھی اوسقدر ہوگی کہ جو کم سے کم قید تنہائی کی مدت کے برابر ہو۔

سپاہی کے درجہ مین کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۱۳۵۔ کوئی عُہدہ دار کسی اجلاس جنگی سے بجز اسبات کے کہ پہلے اوسکو سپاہی کے درجہ مین اوتارنیکی سزا نہ دی جاوے قید یا سزاء بدنی نہین پاسکتا ہے۔

طلب اور پنشن کی ضبطی کے بارہ مین

دفعہ ۱۳۶۔ کسی بدرویہ کے مجرم قرار دیئے جانے پر جرنیلی ضلع یا قلعہ کا جنگی اجلاس مجرم کو علاوہ کسی اور سزاء کے جسکو دینے کا اوسی اختیار حاصل ہے یہ سزائے دیسکتا ہے کہ اوسکو زائد تنخواہ کے فائدہ سے نیک چال چلن کی تنخواہ یا ملازمت سے علیحدہ ہونے پر حقوق پنشن کے فائدہ سے محروم کیا جاوے جسکا وہ قدامت خدمت یا قسم نوکری کے لحاظ سے مستحق ہوتا یا یہہ بھی حکم دیسکتا ہے کہ اسکو ایسے جملہ فوائد سے قطعاً محروم کیا جاوے کہ جو اوسکو سابقہ ملازمت سے حاصل ہوئے ہون یا آیندہ نوکری سے حاصل ہون۔

بقیہ طلب کی ضبطی کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۳۷۔ کسی بدرویہ کے مجرم قرار پانے پر اگر ملزم کی نسبت نوکری سے برخاست ہونیکا حکم سزائے ہو یا اگر اوسکا

[illegible]

حکم سزائے بموجب منشاء دفعات ۵۴ یا ۵۶ اوسکی برخاستگی پر
بھی مشتمل ہو تو اوسکو تنخواہ اور بہتہ کی کسی بقایا کی ضبطی یا کسی
دوسرے سرکاری روپیہ کی ضبطی کی سزا ہو سکتی ہے جو بروقت
اوسکی برخاستگی کے اوسکو ملنا واجب ہو یا اوس کے کچھ حصہ کے ضبطی
کی سزائے دی جاوے گی کہ جو ثبوت شدہ زیان یا نقصان کے
پورا کرنیکیواسطے ضروری ہو اور جو اسکے بدرویہ چال چلن سے ہوا ہو۔
ہر اجلاس جنکی علاوہ برخاستگی یا کسی اور سزائے کے جسکے
روسے حسب دفعہ ۵۶ اوسکی برخاستگی بھی عمل مین آسکتی ہو منحصر
کو جسے اوسکی تحقیقات کرنیکا اختیار ہے یہ سزا بھی دے سکتا ہے
کہ اوسکو تنخواہ یا بہتہ کے بقایا یا کسی دوسرے سرکاری روپیہ کے
حق سے جو اوسکو بروقت اوسکی برخاستگی کے ملنا واجب ہو محروم
کیا جاوے یا اوسکے کچھ حصہ سے محروم کیا جاوے کہ جو اوس زیان
یا نقصان کے پورا کرنیکیواسطے ضروری معلوم ہو اور جو یہ ثابت ہو جاوے
کہ اسکے بدرویہ چال چلن سے ہوا ہے۔

تنخواہ کی کاٹ کے بارہ مین

[illegible]

دفعہ ۱۳۸ - جرم بدرویہ کے ہر ایک مجرم کو جسکی نوکری سے
برخاستگی کی سزا کا حکم اسطرح سے نہین دیا گیا یا بطور متذکرہ بالا سزائے
حکم مین برخاستگی شامل نہ ہو کسی دوسری سزا کے علاوہ اجلاس جنکی سے
طلب کی کاٹ کی سزا لگائی جاویگی جسکی تعداد دفعہ ۱۳۹ کے مطابق
اوس قدر ہو سکتی ہے جس سے ایسے چلن سے پیدا ہوا ہرج یا نقصان

[illegible]

پورا ہو جاوے -

اور ہر اجلاس جنگی علاوہ برخاستگی یا ایسی سزا کے جسمین برخاستگی شامل نہو کسی متذکرہ بالا شخص کو اوسقدر تنخواہ کی کاٹ کی سزا دیسکتا ہے کہ جس سے ایسے بدچلن سے پیدا ہوا ہوا ہرج یا نقصان پورا ہو جاوے -

تنخواہ کی کاٹ کی تعداد کے بارہ مین

دفعہ ۱۳۹ - ایک یا ایک سے زیادہ سزایاب شخص کو مطابق دفعہ ۱۳۸ طلب کی کاٹنگی اوسقدر سزا نہین دیجاویگی جسکی تعداد افسر کی حالت مین ماہواری تنخواہ یا بھتہ کی دو تہائی سے زیادہ نہو یا دوسرے شخصکی حالت مین نصف سے زیادہ نہو اور ایکسال سے زیادہ کبھی نہو -

سزایاب شخص کو دوسری جلاوطنی یا قید کی سزا دینیکے بارہ مین

دفعہ ۱۴۰ - جب کبھی کوئی اجلاس جنگی کسی ایسے مجرم شخص کو جلاوطنی یا قید کی سزا دیتا ہے کہ جو پہلے بھی کسی مقررہ میعاد تک جلاوطنی یا قید کی سزا برداشت کر رہا ہے تب وہ اجلاس جنگی یہ حکم دیوے کہ یہ جلاوطنی یا قید اول سزا کے اختتام کے بعد شروع ہووے خواہ اوسکی میعاد اوس میعاد سے بڑہ جاوے کہ جتنے تک ایسے اجلاس جنگی کو اس ڈنڈ بدہی کے رو سے دینے کا اختیار ہے -

سزا موت کی صورت کے بارہ مین

دفعہ ۱۴۱ - سزا موت کے دینے کے وقت جنرلی اجلاس جنگی اپنی تجویز سے یہ حکم دیسکتا ہے کہ مجرم پھانسی دیا جاوے یا گولی سے مارا جاوے -

۴۔ حکم سزا کی منظوری اور ردوبدل کا بیان۔

حکم سزا اون کے منظور کرنے یا تجویز دیگر کے بارہ مین

دفعہ ۱۴۲۔ مختصر اجلاس جنگی مقدمہ کے سوائے ہر اجلاس جنگی کے فیصلہ یا حکم سزا کا عمل درآمد تب تک نہین کیا جاویگا کہ جبتک مندرجہ ذیل اشخاص کی معرفت منظوری یا دیگر تجویز نہ کیجاوے۔

(الف) اپنے ماتحت کسی شخص کی تحقیقات کیواسطے کسی اجلاس جنگی کے مقدمہ مین سپہ سالار کے معرفت۔ یا

(ب) اپنی ماتحت کسی شخص کی تحقیقات کیواسطے کسی اجلاس جنگی کی حالت مین۔ کسی ایسے افسر کی معرفت کہ جسکو سپہ سالار کے پروانہ کے ذریعہ اسبارہ مین اختیار ہے۔ لیکن پروانہ مین جو کچھ ممانعت ہووے اوسکا پابند ہوگا۔ یا

(پ) اپنے ماتحت کسی شخص کی تحقیقات کیواسطے کسی اجلاس جنگی کی حالتمین۔ کسی ایسے فی الواقعی کمان کرنیوالے افسر کے معرفت کہ جسکو سری مہاراجہ صاحب بہادر جی دام اقبالہ کے حکم سے اختیار ہے +

(ت) اپنی حدود کے باہر مقرر شدہ تعیناتی اجلاس جنگی کے مقدمہ مین اجلاس جنگی کے مقرر کرنیوالے افسر کی معرفت۔ لیکن اگر اُس اجلاس جنگی کا حکم سزا ضلع یا قلعہ کے اجلاس جنگی کے حکم سزا سے ہٹ کر نہ ہووے۔ تو جس فوج کے ساتھ وہ مجرم کام کرتا ہے اوسکا کمان افسر صرف اوس حکم سزا کو منظور تخفیف تبدیل یا رد کر سکتا ہے

[illegible]

[illegible]

(ث) اپنے ماتحت کسی شخص کی تحقیقات کیواسطے بیڑہ کے اجلاس جنگی کے مقدمہ مین - ایسے اجلاس جنگی کو مقرر کرنیوالے افسر کی معرفت

(ج) اپنے ماتحت کسی شخص کی تحقیقات کیواسطے بیڑہ یا اوس تعیناتی کے جنگی اجلاس کے مقدمہ مین کہ جسمین تین ترپ یا کمپنیان ہون یا اوسکے برابر نفری ہو کمان افسر کی معرفت +

(چ) لیکن جب کوئی ایسا اجلاس جنگی اوس تعیناتی مین مقرر ہوتا ہی کہ جسمین تین ترپ یا کمپنیان نہین ہوتین یا اونکی برابر نفری نہین ہوتی تب یہ حکم سزا منظوری کیواسطے اوس قیدی کے بیڑہ کے کمان افسر کے پاس یا ایک بیڑہ کے برابر کی کمان کرنیوالے نزدیک کے بڑے افسر کے پاس روانہ کیا جاویگا اور اوس افسر کو اختیار ہے کہ وہ ایسے حکم سزا کی اسطرح تجویز کر دیوے کہ گویا تحقیقات اوسی کے حکم سے ہوئی ہے -

لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اپنی حد کے باہر یا جنگ کے وقت یا جس جگہہ جلد تر تحقیقات ضروری ہونیکے باعث نوکری مین ہرج ہونیکے بغیر ایسے بیڑہ کے یا دوسرے بڑے کمان افسر کے پاس عرضی نہین ہوسکتی اوس حالت مین کسی تعیناتی کا کمان افسر اپنے حکم سے مقرر کئے ہوئے کسی تعیناتی کے اجلاس جنگی کے حکم سزا کی تجویز کر سکتا ہے اور عمل مین لا سکتا ہے -

(ح) سپہ سالار یا اس دفعہ کے فقرہ الف ب پ ت ٹ ج اور چ مین بیان شدہ افسر اس ڈنڈ بدھی کے مطابق اور اگر کوئی پروانہ ملا ہو تو اوسمین کی ممانعتون کے روسے کہ جس سے اوس افسر کو

[illegible]

اسبات کا اختیار ہے (وہ اگر کوئی ہووے تو اکسی حکم سزا کو کم کر سکتا بدل سکتا یا رد کر سکتا ہے کہ جسکو عمل مین لانیکیواسطے اوسکی منظوری ضروری ہوتی ہے -

سزاموت کے بارہ مین -

دفعہ ۱۴۳ - جب کسی جرنیلی اجلاس جنگی سے سزائے موت کے واسطے حکم دیا جاتا ہے تب ایسے اختیار والا افسر اون دفعات کے روسے ایسے حکم سزائے کو منظور کرے - اور اوسکا عمل درآمد کرنیکا حکم دیوے یا اوس کے عوض مجرم کو عمر بھر یا اتنے عرصہ تک جلاوطنی کا حکم دیوے کہ جسکی میعاد پانچ سال سے کم نہ ہو یا اتنے عرصہ تک کی قید کی سزائے دیوے کہ جسکی میعاد ۱۴ برس سے زیادہ نہ ہووے خواہ بامشقت ہو یا بلامشقت اور قید تنہائی یا بلا تنہائی کے ہووے

جلاوطنی کے حکم سزاء کے بارہ مین

دفعہ ۱۴۴ - جب کسی اجلاس جنگی سے جلاوطنی کا حکم سزائے دیا جاتا ہے تب ایسے اختیار والا افسر اون ہی دفعات کے مطابق اوس حکم سزائے کو منظور کرے اور اوسکا عمل کرنیکا حکم دیوے یا اوسکے عوض مجرم کو قید کی سزائے دیوے کہ جسکی میعاد ۱۴ برس سے زیادہ نہ ہووے اور اوس اجلاس جنگی کی معرفت دی جانے والی جلاوطنی کی میعاد سے زیادہ نہ ہووے خواہ یہ بامشقت ہووے یا بلامشقت کے ہووے اور ساتھ تنہائی یا بلا تنہائی کے ہووے

افسران وغیرہ کی برخاستگی کے حکم سزا کے بارہ مین

[illegible]

دفعہ ۱۴۵ - اس ڈنڈ بدہی کے تحت کسی اجلاس جنگی کی معرفت افسر حکیم اور شفاخانہ کے نائب کو دیئے ہوئے حکم سزائے کے عوض منظور کرنے یا دوسری تجویز کرنیوالا افسر مقررہ عرصہ تک عہدہ طلب اور بہتہ کی ضبطی کا حکم سزا لئے دیسکتا ہے -

افسران وغیرہ کیواسطے کسی حکم سزا کے بارہ مین

دفعہ ۱۴۶ - جب غیر ملک کی نوکری مین ہون یا جب جنگی انتظام مین ہرج ہونیکے بغیر بڑے جنگی افسر کے پاس عرضی نہین کی جاسکتی تب کسی افسر حکیم اور شفاخانہ کے نوکر کے واسطے مصدرہ حکم سزائے یا فیصلہ تب تک عمل مین نہین لایا جاویگا کہ جب تک سپہ سالار سے منظوری یا دیگر تجویز نہ کیجاوے -

سزائے بدنی کے بارہ مین -

دفعہ ۱۴۷ - کسی اجلاس جنگی سے حکم مصدرہ سزائے بدنی کے عوض منظور کرنے یا دیگر تجویز کرنے کے اختیار والے افسر سے نوکری سے برخاستگی کا حکم سزائے دیا جاسکتا ہے یا اتنے عرصہ کیواسطے قید بامشقت یا بلا مشقت اور قید تنہائی یا بلا تنہائی کا حکم سزائے دیا جاسکتا ہے کہ جسکی میعاد ایکسال سے زیادہ نہو اور جو ایسے جنگی اجلاس سے دی جاسکتی ہے -

بامشقت قید کے حکم سزا کے بارہ مین +

دفعہ ۱۴۸ - کسی اجلاس جنگی سے دی ہوئی بامشقت قید کے حکم سزا کے عوض حکم سزائے کو منظور کرنے یا دیگر تجویز

[illegible]

کرنیوالے افسر سے نوکری سے برخاستگی کا حکم سزائے دیا جا سکتا ہے یا حکم سزا لئے بین بیان شدہ عرصہ تک یا کم عرصہ تک قید بلا مشقت اور قید تنہائی یا بلا تنہائی کا حکم سزائے دیا جا سکتا ہے

سزائے بدنی یا قید کے ساتھ سپاہی کے

درجہ مین کرنے کے بارہ مین ✣

دفعہ ۱۴۹ - ہر ایک اجلاس جنگی کے حکم سزائے منظور کرنے یا دیگر تجویز کرنیکا با اختیار افسر ایسے اجلاس سے سزایاب عہدہ دار کے مقدمہ مین بدنی سزا یا قید کے ساتھ سپاہی کے درجہ مین تنزل کرنیکی سزا کے بدلے صرف سپاہی کے درجہ مین کرنیکی سزا دے سکتا ہے

عہدہ دارون کو نوکری سے برخاستگی کے حکم

سزائے کے رد و بدل کرنے کے بارہ مین

یا نوکری سے برخاستگی کے حکم سزا کے عوض سپاہیون کے درجہ مین تنزل کرنیکا حکم سزائے دے سکتا ہے۔

۵ - حکم سزا کے عمل در آمد کا بیان

جلاوطنی کے بارہ مین

دفعہ ۱۵۰ - جب جرنیلی اجلاس جنگی کے جلاوطنی کے حکم سزا کی ٹھیک ٹھیک منظوری ہو جاتی ہے یا جب سزا موت کے عوض جلاوطنی کا حکم سزائے ہوتا ہے تب مجرم بذریعہ چالان نزدیک کے جیلخانہ کے افسر کے پاس روانہ کیا جاویگا اور اس چالان مین حکم سزائے یا ردوبدل حکم سزائی کی اصل نقل کی

جاویگی اور جیلخانہ کا وہ افسر اوس سزا کو اوسطرح عمل مین لاویگا کہ جسطرح عدالت سے حاصل شدہ کے واسطے کرتا ہے ۔

بامشقت قید کے بارہ مین ۔

دفعہ ۱۵۱ ۔ جب کبھی اجلاس جنگی سے ٹھیک منظور ہوئی ہوئے حکم سزا مین قید بامشقت کی سزا ہوتی ہے یا جب کسی اجلاس جنگی کے حکم سزا کے عوض قید کی سزا مناسب طریق سے تبدیل ہوتی ہے تب مجرم بذریعہ چالان نزدیک کے جیلخانہ کے افسر کے پاس روانہ کیا جاویگا اور اوس چالان مین اصل یا بدلے ہوئے حکم سزا کی نقل مطابق اصل کیجاوے گی اور جیلخانہ کا وہ افسر اوس مجرم کو جیلخانہ کے مجوزہ قاعدون کے مطابق چالان کی میعاد تک یا حسب منشاء قانون نہ رہا ہونے تک قید رکھیگا ۔

قید کی جگہہ کے بارہ مین ۔

دفعہ ۱۵۲ ۔ سپہ سالار حکم دے سکتا ہے کہ جو شخص اوس کے ماتحت ہو اور اس ڈنڈ بدہی کے روسے اوسنے قید کی سزا پائی ہو تو کسی جیلخانہ یا دوسری مناسب جگہہ مین قید کیا جاوے ۔

ایام قید مین طلب کی ضبطی کے بارہ مین

دفعہ ۱۵۳ ۔ جو شخص اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت ہو اور کسی اجلاس جنگی یا عدالت کے حکم سزائے یا تبدیل شدہ حکم سزا کے روسے قید ہوتا ہے اگر اوس کے حکم سزا مین حسب منشاء دفعہ ۱۴۵ یا ۱۵۶ کے برخاستگی مندرج ہووے تو اوسکی کل

[illegible]

طلب اور بہنہ سرکار مین ضبط ہوگا۔ اور اوسکو صرف خوراک سرکار سے ملا کریگی۔

سزا یافتہ کو بیڑہ کی نفری سے خارج کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۱۵۴ - جو شخص کسی اجلاس جنگی یا اختیار والی عدالت سے جلاوطنی یا چھہ مہینہ سے زیادہ میعاد تک بامشقت قید کی سزا پاوے وہ جنگی اجلاس کی سزا کی حالت مین اوس سزا کی منظوری کی تاریخ سے اور عدالت کی حکم سزائے کی حالت مین اوس حکم سزا کی تاریخ سے اوسکے بیڑہ یا حصہ فوج کی نفری مین سے خارج کیا جاویگا۔

سزاء یافتہ شخص کو پھر بھرتی نکرنیکے بارہ مین

دفعہ ۱۵۵ - جو شخص جلاوطنی یا بامشقت قید کی سزاء کسی عرصہ تک برداشت کر چکا ہے وہ شخص پھر نوکر نہین کیا جاویگا۔ یا پنشن کے دعوی کا مستحق نہین ہوگا۔

لیکن یہ بات معلوم ہو کہ اگر کوئی شخص ناواجب سزا پاوے اور سزاء مذکورہ ٹھیک رد کی جاوے یا ۱۵۷ دفعہ کے مطابق معاف کیجاوے تو ایسا شخص جنگی مین نہ داخل جرم کی حالت مین سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر دام اقبالہ کی حکم سے یا جنگی جرم کی حالت مین سپہ سالار کے حکم سے نوکری یا پنشن کا مستحق ہو سکتا ہے۔

مختصر اجلاس جنگی کے حکم سزا کے بارہ مین

دفعہ ۱۵۶ - جو حکم سزا مختصر اجلاس جنگی سے دیا جاتا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

وہ کمان افسر کے اپنے اختیار سے عمل مین لایا جاتا ہے اور حکم سزاؤن
کے عمل درآمد اور قیدیون کے تجویز کے واسطے دفعات ۱۵۱
۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۷-اور ۱۵۸ مین بیان شدہ
تمام قاعدے مختصر اجلاس جنگی کے حکم سے سزا یافتہ اشخاص کے
واسطے برابر عمل مین لائی جاتی ہین-

۲- احکام سزا کے معاف اور کم وبیش کرنیکا بیان

جنگی جرم کے مجرم کی معافی کے بارہ مین

دفعہ ۱۵۷- جو شخص اجلاس جنگی سے جنگی جرم کا مجرم
ٹھہرایا جاتا ہے اوسکو سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر
دام اقبالہ اور سپہ سالار معاف کر سکتے ہین اور پوری معافی
کے عوض اجلاس جنگی سے جاری شدہ حکم سزا کو بالکل
یا اوس کا کچھہ حصہ کم وبیش کر سکتے ہین-
اور اوسکے حکم سزا سے اوس شخص کی جو نوکری یا دیگر فائدہ
ضبط ہو گیا ہے پھر بخش سکتے ہین+

قیدیون کے رہا کرنے کے بارہ مین

دفعہ ۱۵۸- جب جیلخانہ کے افسر کے پاس سری حضور
مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہ کا یا سپہ سالار یا برندیا کالم
کمان افسر کا اس مضمون کا ارشاد پہونچے کہ جو شخص اسکی ڈنڈ بدی
کے ماتحت قید ہے اوسکا حکم سزا ردیا کم ہو گیا ہے یا دفعہ ۱۵۷
کے روسے معاف ہو گیا ہے تب جیلخانہ کا افسر اوس پروانہ کے

[illegible]

اختیار سے اوس قیدی کو جلدی چھوڑ دیوے یا جنگی کمان افسر کے پاس روانہ کر دیوے -

بیڑہ کے اجلاس تفتیش کے بارہ مین

دفعہ ۱۵۹ - اگر اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت کا کوئی شخص بدون حکم مناسب اپنی نوکری پر سے دو مہینہ سے زیادہ غیر حاضر ہووے تو بڑے یا چھوٹے افسرون کا یا دونون کا - اجلاس تفتیش جمع ہوگا - اور نا واجب غیر حاضری کا ثبوت قسم یا اقرارنامہ لیکر اوسکی غیر حاضری اور اوس کا عرصہ لکھدیا جاویگا اور بیڑہ کا کمان افسر اوس اظہار کو بیڑہ کی کتابون مین درج کر دیگا اگر غیر حاضر شخص وسکے بعد خود نہ آجاوے یا گرفتار نہ کیا جاوے تو اوس تحریر سے وہ جرم فراری کا ملزم ٹھہرایا جاویگا -

اگر خود آجاوے یا گرفتار کیا جاوے تو اوس شخص کی فراری کے جرم کی تحقیقات کے وقت وہ تحریر یا اوسکی نقل معہ دستخط اوس افسر کے کہ جسکے اختیار مین کتابین ہین اوس بات کی ممکن شہادت ہوگی اور اوس قیدی کے ساتھ اوس نوشت مین بیان شدہ شخص کے مقابلہ کا اندازہ لیکر وہ فراری کے جرم کا مجرم ٹھہرے گا ÷

ایام جنگ مین قید ہوکر غیر حاضر ہونیکے بارہ مین

دفعہ ۱۶۰ - اس ڈنڈ بدہی کے تحت کا جو شخص ایام جنگ مین قید ہوکر غیر حاضر ہو جاتا ہے اوسکو کوئی طلب بہتہ یا اور

[illegible]

کوئی دوسری سرکاری نقدی ہنین مل سکے گی یا وہ عرصہ نوکری مین شمار ہنین کیا جاویگا۔

لیکن جب ایسا شخص نوکری مین پھر داخل ہوتا ہے تب اوسکی غیر حاضری کی تفتیش اجلاس جنگی کی معرفت کی جاویگی اور اگر اجلاس جنگی کو یہہ بات صحیح معلوم نہ ہووے کہ وہ اراوتا نوکری کی غفلت سے قید کیا گیا تھا یا وہ دشمن کے پاس نوکر ہوگیا تھا یا اوسکو امداد دیتا تھا یا حتی الامکان جلدی اپنی نوکری پر حاضر ہنین ہوا تو اجلاس جنگی اوسکی یہہ سفارش کرسکتا ہے کہ اوسکو اوسکی باقیماندہ کل طلب یا اوس کا کچہہ حصہ ملجاوے اور وہ عرصہ اوسکی نوکری مین شمار کیا جاوے کہ جو اوسکا حق تھا

باب چہارم

تحقیقات کرنیکے سوائے افسرونکے اختیار کا بیان

سپاہی کے درجہ مین تنزل کرنیکے بارہ مین

دفعہ ١٦١ – کالمون کے جرنیل کمان افسرون کو اختیار ہے کہ اپنی کمان کے عہدہ دارون کو جرم کرنے پر سپاہی کے درجہ مین تنزل کردیوین اور اوسکی رپوٹ سپہ سالار کے پاس کردیوین

خفیف سزاؤن کے بارہ مین۔

دفعہ ١٦٢ – سپہ سالار اون خفیف سزاؤن کو مقرر کردیگا کہ جو اجلاس جنگی کے مقرر کرنیکے بغیر اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت شخصون کو خفیف جرائیم کیواسطے دی جاویگی اور اون افسرون کے

[illegible]

نام بھی مقرر کردیگا کہ جنکو اون خفیف سزاؤن کے دینے کا اختیار دیا گیا ہے - اور سزا کی حد بھی مقرر کردیگا -

ایسی خفیف سزا اجلاس جنگی سے نہین دی جاویگی اور جب تک سپہ سالار سے دوسری طرح سے نہ لکھا جاویگا تب تک افسر حکیم یا شفاخانہ کے نوکرون کو ایسی کوئی خفیف سزا نہین دی جاویگی -

نیک چال چلن کی طلب خفیف سزا پانے پر ضبط نہ ہوگی لیکن اوسکی ضبطی کی واقعی سزا کمان افسر سے یا اجلاس جنگی کے حکم سزا سے دی جاویگی اور یہہ بات سپہ سالار کے جرنیلی حکمون مین بار بار تحریر کی جایا کریگی -

جب سپاہی اجلاس جنگی سے مجرم ٹھہرایا جاتا ہے تب اوسکے نیک چال چلن کی طلب بند ہو جاویگی -

نیک چال چلن کی طلب کی ضبطی کی سزا کسی دیگر خفیف سزا کے ساتھ بھی ہو سکتی ہے -

عملہ کے نوکرون کے جرائم کے بارہ مین

دفعہ ۱۶۳ - عمدہ بندوبست کے توڑنے کے کسی جرم کے واسطے ہر ایک بیڑہ یا تعیناتی کے کمان افسر جب ڈیرہ مین یا سرحدی مقام پر اترے ہوئے ہوتے ہین تب اگر بیڑہ یا تعیناتی کے عملہ کے نوکر پنج کے نوکرون کے درجہ سے اوپر کے ہون تو اونکو جرمانہ کی سزا دے سکتے ہین کہ جسکی تعداد عـــہ روپیہ سے

[illegible]

زیادہ نہ ہوگی یا بصورت عدم آداوری جرمانہ یا جرمانہ کے عوض
اتنے عرصہ تک قید کی سزا دیسکتے ہین کہ جسکی میعاد ۳۰ یوم سے
زیادہ نہ ہووے یا اگر عملہ کے نوکر نج کے نوکرون سے اعلی
درجہ کے نہ ہوویں تو اونکو اتنی قید کی سزا دی جاویگی کہ جو
۷ دن سے زیادہ نہ ہوگی یا سزائے بدنی دی جاویگی
کہ جو ۲ تازیانہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

اس دفعہ کے روسے دی ہوئی قید کی سزا کو اٹر گارڈ
مین برداشت کی جاویگی۔

افسرون کے برخلاف

نالش کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۱۶۴ - اس ڈنڈ بدہی کے تحت کا جو شخص یہ جانے
کہ میرے ساتھ کسی اعلی افسر یا دوسرے افسر نے ظلم
کیا ہے تو وہ اگر ترپ یا کمپنی کے ساتھ شامل نہ ہووے
تو جس افسر کے کمان کے ماتحت نوکری کرتا ہے اوس کے
پاس نالش کرے اور اگر ترپ یا کمپنی کے ساتھ شامل ہووے
تو ترپ یا کمپنی کے کمان افسر کے پاس نالش کرے۔

جس افسر کے پاس اس دفعہ کے مطابق نالش کی جانی ہے اگر
وہ ایسا افسر ہے کہ اوسی پر نالش کرنی ہے تو شخص مظلوم اوس
سے بڑے دوسرے افسر کے پاس نالش کرے۔

اس قسم کی اور کوئی نالش اس دفعہ کے پہلے فقرہ مین بیان

[illegible]

شدہ افسر کے سوائے کسی دوسرے افسر کے پاس نہین کی جاوے گی۔

جس افسر کے پاس ایسی نالش پیش کیجاوے وہ افسر اوس کی تحقیقات کریے اور اگر ضروری ہووے تو وہ اوسکو اعلیٰ افسر کے پاس روانہ کر دیوے۔

ہر ایک ایسی نالش مناسب سرشتہ سے پیش کیجاویگی اور جو شخص بے مطلب یا بے بنیاد نالش کرے تو اوسکی تحقیقات کسی اجلاس جنگی کی معرفت کی جاویگی اور اوسکو برخاستگی سزائے بدنی یا بامشقت قید کی سزا کے سوائے اور کوئی ایسی سزا دی جاویگی کہ جس کے دینے کا اختیار اس اجلاس جنگی کو اس ڈنڈ بہی کے روسے حاصل ہے۔

بوستہار کہیک یعنے انتظام اور شائستگی
کے بچانیوالے افسر کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۲۵ - میدان جنگ یا کوچ کے وقت بد انتظامیون اور جرائیم کے فوراً روکنے کیواسطے سپہ سالار یا میدان جنگ کی فوج کے کمان افسر کی معرفت بوستہار کہیک مقرر ہونگے جنکے اختیارات اور فرائیض آئین جنگ اور قوانین ملازمت کے مطابق قایم ہووین گے۔

اون کے اختیارات اور فرائیض کے
بارہ مین۔

[illegible]

165 [illegible]

[illegible]

166 [illegible]

[illegible]

دفعہ ١٦٦ - اسطرح مقرر ہوئے ہوئے بوستہار کہیک کے فرائیض یہ ہین کہ عام قسم کے جرائیم کے عوض گرفتار شدہ قیدی اوس کے سپرد رہتے ہین اور عمدہ بندوبست اور انتظام جنگی قایم رکہا جاتا ہے اور فوج کے متعلق لوگون کو بیضابطگی کرنے سے روکتے ہین -

بوستہار کہیک اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت کے افسر سے نیچے کے اون شخصون کو سزائے جسمانی دے سکتے ہین کہ جو اون کی نظر مین یا اون کے کسی مددگار کی نظر مین اچہی بندوبست اور جنگی انتظام مین کوئی خلل پیدا کرتے ہین -

مگر یہ بات معلوم رہے کہ ایسی سزائے حسب اقتضائی وقت مقرر کیجاویگی اور اون احکامات کے ساتہہ مطابقت کہائیگی کہ جنکو بوستہار کہیک وقتاً فوقتاً فوج کے کمان افسرون سے حاصل کرتے ہین -

یہ بات بہی معلوم رہے کہ مذکورہ بالا کمان افسرون کے احکامات مین کسی حالت مین سزائے جسمانی کا اتنا اختیار نہ دیا جاوے کہ جو جنگی اجلاس کے حکم سزائے سے بڑہجاوے

اگر ٹہیک ٹہیک جرم کا ارتکاب بوستہار کہیک یا اوس کے نائبون نے نہ دیکہا ہو مگر مجرم کے جرم کا کافی ثبوت حاصل ہو سکتا ہو تو وہ فوج کے کمان افسر کے پاس اوس مقدمہ کی رپوٹ کریگا اور وہ افسر اوس مقدمہ کی کار

[illegible]

رواثی اسطرح کریگا کہ جسکو وہ اچہی بندوبست اور جنگی انتظام کے واسطے قائم رکہنے کے لئے مناسب تصور کریگا-

باب پنجم

جو جرائم جنگی نہین ہین اون کا بیان-

فوجداری عدالت کے متعلق جرائم کے بارہ مین

دفعہ ۱۶۷- اس ڈنڈبدہی کے ماتحت کا جو کوئی شخص فوجداری عدالت کے متعلق کسی جگہہ ایسا جرم کرے جو سری رنبیر سنگہ ڈنڈبدہی کے برخلاف ہووے اور اس ڈنڈبدہی کی دفعات مندرجہ بالا مین درج نہو ویسے تو وہ سزا پانے کے لئے عدالت مین بہیجدیا جاویگا-

اسواسطے فوج یا متعلقہ فوج کے کل اشخاص کو چاہئے کہ ایسے کسی مجرم کو پکڑنے اور قید کرنے مین عدالت کے افسر کو پوری مدد دیوین-

فوج کا یا فوج کے متعلق کا جو کوئی شخص اسطرحکی امداد دینے مین دیدہ و دانستہ غفلت یا انکار کرے تو اوسکو اس ڈنڈبدہی کے روسے سزائے موت یا جلاوطنی کے سوائے اور کوئی سزا دی جاوے گی-

اوس جگہہ کے وقوعہ جرائم کے بارہ مین جہان عدالت فوجداری نہین ہے-

دفعہ ۱۶۸- جس جگہہ عدالت فوجداری مقرر نہین ہے اوس

[illegible]

جگہہ سری رنبیر سنگھ ڈنڈ بدہی کے برخلاف جرائم اور جنکا ذکر اس ڈنڈ بدہی کے مندرجہ بالا دفعات مین نہین ہے وجب اس ڈنڈ بدہی کے تحت کے کسی شخص سے سرزد ہون تب جرنیلی جنگی اجلاس کی معرفت دریافت کئے جانے کے قابل ہوتے ہین اور یہ اجلاس اوس افسر سے جمع کیا جاتا ہے کہ جسکو پروانہ سے یا سری مہاراجہ صاحب بہادر جی کے ارشاد سے یا دفعہ ۷۷ کے روسے جرنیلی جنگی اجلاس کے مقرر کرنیکا اختیار ہے -

ایسے جرائم کی تحقیقات کرنے کیواسطے
جرنیلی جنگی اجلاس کے بارہ مین

دفعہ ۱۶۹ - اس جرنیلی جنگی اجلاس کے مقرر کرنے اور اوس کی کارروائی کرنیکے بارہ مین اس ڈنڈ بدہی کی شرائط سوائے مندرجہ دفعہ ۱۱۷ کے اون جرائم کی تحقیقات کے واسطے مقررہ جرنیلی جنگی اجلاس کے واسطے مستعمل ہین کہ جو جنگی نہین ہین - مگر یہ بات معلوم رہے کہ ایسے جرنیلی جنگی اجلاس مین سرکاری وکیل ہر حالت مین حاضر رہے گا -

ایسے اجلاس کے احکام سزا کے
بارہ مین

دفعہ ۱۷۰ - جو جرائم جنگی نہین ہین اون کی تحقیقات کے واسطے مقرر ہوئے ہوئے جرنیلی جنگی اجلاس حسب ثبوت جرم مجرم کو سری رنبیر سنگھ ڈنڈ بدہی کے روسے سزا دیوے گا -

[illegible]

احکام سزاؤن کی منظوری
کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۷۱۔ ایسے جرنیلی جنگی اجلاس کا فیصلہ یا حکم سزا تب تک عمل مین نہین لایا جاویگا کہ جب تک اوسکو با اختیار افسر منظور یا دوسری تجویز نہ کرے کہ جسکو ایسے جرنیلی جنگی اجلاس کے حکم سزا کو منظور کرنے یا دیگر تجویز کرنیکا اختیار اس ڈنڈ بدہی کے روسے دیا گیا ہے اور سزائے موت تب تک عمل مین نہین لائی جاویگی کہ جب تک سپہ سالار سے منظور نہ کیجاوے۔

سزا کے احکامات کے رد و بدل
کے بارہ مین۔

قیدیون کے بارہ مین

دفعہ ۱۷۲۔ تمام شرائط مندرجہ دفعات ۱۴۳-۱۴۴-۱۴۸-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-اور ۱۵۹ اشخاص
دربارہ تجویز احکام سزا کے اور سزا یافتہ قیدیون کے اون کیواسطے استعمال کی جاتی ہین کہ جو جرنیلی اجلاس سے اون جرم کی سزا کا حکم پاتے ہین جو کہ جنگی نہین ہین۔

باب ششم

فوتیون اور فراریون کے اسباب کے بارہ مین

دفعہ ۱۷۳۔ جب اس ڈنڈ بدہی کے تحت کا کوئی شخص مرجاتا ہے یا جنگ مین مارا جاتا ہے تب بیڑے یا تعیناتی کا

[illegible]

173 [illegible]

174 [illegible]

175 [illegible]

کمان افسر یا جس محکمہ سے ایسا شخص تعلق رکہتا ہے اوس محکمہ کا با اختیار افسر اگر اوس کا کوئی وارث اوس جگہہ نہ ہووے تو اوس کے اسباب کو ڈیرہ یا چہاونی مین جمع کرادیوے اور اوسکا ایک فرد بنادیوے اور اوسکی ایک نقل کمان افسر کے پاس یا جس محکمہ سے وہ فوتی تعلق رکہتا ہے اوسکے با اختیار افسر کے پاس رہیگی۔

اسباب بیچکر قرضہ ادا کرنے کے بارہ مین

دفعہ ۱۷۴۔ اگر اوس جگہہ فوتی کا کوئی وارث موجود نہ ہووے یا جلدی پہونچ سکنے والا نہ ہووے تو وہ افسر اوس مین سے کوئی چیز نکال لینے کے بغیر فوتیکے اسباب کے ایسے حصہ کو ڈیرہ یا چہاونی مین نیلام کردیوے کہ جو نقدی نہ ہووے اور اوس مین سے ڈیرہ یا چہاونی مین جو فوتی کا قرضہ ہووے اوسکو اور اوس کے جنازہ وغیرہ کے خرچہ کو چکادیوے اور جو کچہہ باقی بچے اگر کوئی فوتی کا وارث ہووے تو اوسکو دیدیوے۔

باقی اسباب کی قیمت جمع رکہنے کے بارہ مین

دفعہ ۱۷۵۔ اگر فوتی کا وارث اوس موقعہ پر حاضر نہ ہووے تو اوس کا اسباب مال خانہ مین جمع کردیا جاویگا اور ایک برس کے اندر درخواست کرنے پر وارث کو ملیگا اور اگر اوس کا وارث کسی ظاہری روک کے باعث اس مدت کے درمیان درخواست نہ کرسکے تو اوس روک کی میعاد کے اختتام کے بعد چہہ مہینہ کے عرصہ تک درخواست کرنے پر ملسکتا ہے۔

ਕਢਿਆ ਨਹੀਂ ਜਾ ਸਕੇਗਾ ਪਰ ਫੌਜ ਦੇ ਸੰਬੰਧ ਸਰਕਾਰੀ ਕਰਕੇ
ਅਦਾਲਤ ਦੇ ਜਿਨ੍ਹਾਂ ਦਾ ਪਦ ਕਿਸੇ ਅਜਿਹੇ ਸਰਕਾਰੀ
ਦਾ ਪ੍ਰਤਿਬੰਧਕ ਦੇ ਕਾਰਣ ਫਾਲਤੂ ਸਮਝੀ ਤਰ੍ਹਾਂ ਜਾਵੇ ਤੇ ਉਸ
ਪ੍ਰਤਿਬੰਧਕ ਦੀ ਨਿਯੁਕਤੀ ਦੀ ਪ੍ਰਤਿਸ਼ਟਾ ਦੇ ਫਲ ਦੇ ਅਨੁਸਾਰ ਤਕ
ਸਮਝੀ ਕਰਕੇ ਅਦਾਲਤ ਦੇ ਜਿਨ੍ਹਾਂ ਸਕੇ ਜਾ ਉਸ ਸਮਾਨ ਦੇ
ਫਲ ਦੇ ਤ ਪਰਮਾਰਥ ਨਿਰ ਸਮਾਨ ਨੂੰ ਨਪੁੰਤੇ ਸਕੇਗਾ—
ਫੌਜੀ ਦਾ ਸਮਾਨ ਵੇਚਣੇ ਹੈ—

੧੭੬ ਦਫਾ— ਕੋਰਟ ਮਾਰਸ਼ਲ ਨੂੰ ਫੌਜੀ ਕਾਨੂੰਨ ਦਫ਼ਾ ਭੀਲਾਮ ਕਾਢਿਆਂ ਨਹੀਂ ਜਾ ਸਕੇ ਉਸ ਨੂੰ ਜੇ ਹੋਣ ਤੋਂ ਕੁੰਪੀ। ਫੌਜਾਂ ਦਾ ਸਮਾਨ ਸਰਕਾਰ ਦੇ ਖ਼ਜ਼ਾਨੇ ਜਮ੍ਹਾ ਕੀਤਾ ਨਹੀਂ ਜਾ ਸਕੇ ਫਕੀ ਸਰਕਾਰ ਨੂੰ ਜਮ੍ਹਾ ਕਰਾਇਆ ਨਹੀਂ ਜਾ—

੩— ਤੀਸਰਾ ਭਾਗ

ਫੁਟਕਲ ਵਿਸ਼ੇ

ਦੂਸਰੀ ਵਾਰ ਤਹਕੀਕਾਤ ਦੇ ਵਿਰੋਧ ਦੇ ਵਿਸ਼ੇ ਤੇ

(ੳ) ਇਸ ਕਾਨੂੰਨ ਵਿਧਿ ਦੇ ਦੂਸਰੇ ਭਾਗ ਦੇ ਧਾਰਾਤ ਦਫ਼ਾ ਦੇ ਅਧੀਨ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿਸੇ ਜੰਗੀ ਇਜਲਾਸ ਯਾ ਅਦਾਲਤ ਤੇ ਖ਼ਾਹ ਜੰਗੀ ਯਾ ਜੰਗੀ ਦੇ ਬਿਨਾਂ ਦੇ ਅਪਰਾਧ ਦੇ ਅਪਰਾਧੀ ਜਿਹੇ ਤੇ ਉਹਨਾਂ ਨੂੰ ਉਸ ਦੀ ਫਿਰ ਤਹਕੀਕਾਤ ਯਾ ਸਜ਼ਾ ਉਸੀ ਅਪਰਾਧ ਦੇ ਵਾਸਤੇ ਕਿਸੇ ਪ੍ਰਕਾਰ ਦੀ ਸਭਾ ਦੇ ਦੁਬਾਰਾ ਨਹੀਂ ਹੋਵੇਗੀ—

ਪਰੰਤੂ ਐਸਾ ਪੁਰਸ਼ ਨੌਕਰੀ ਤੇ ਬਿਨਾ ਤਰਕ ਹੋ ਸਕਦਾ ਹੈ

ਕਰਜ਼ੇ ਦੇ ਵਾਸਤੇ ਨਜ਼ਰਬੰਦ ਦੇ ਵਿਰੋਧ ਦੇ ਵਿਸ਼ੇ ਤੇ

(ਬ) ਇਸ ਕਾਨੂੰਨ ਵਿਧਿ ਦੇ ਅਧੀਨ ਤਸਦੀਕ ਸ਼ੁਦਾ ਪੁਰਸ਼ ਜਦ ਤਕ ਫੌਜ ਨੂੰ ਬਹਾਲ ਰਹੇ ਤਦ ਤਕ ਕਿਸੇ ਕਾਨੂੰਨੀ ਸਭਾ ਦੇ ਜਾਰੀ ਕੀਤੇ ਹੋਏ ਹੁਕਮ ਦੇ ਅਨੁਸਾਰ ਕਰਜ਼ੇ ਦੇ ਵਾਸਤੇ ਕੈਦ ਨਹੀਂ ਹੋ ਸਕੇਗਾ—

ਯਦਿ ਕੋਈ ਐਸਾ ਪੁਰਸ਼ ਯਾ ਉਸਦਾ ਵਡਾ ਅਫਸਰ ਇਸ ਵਿਧਾਨ ਦੇ ਵਿਰੁੱਧ, ਨਜ਼ਰਬੰਦ ਕੀਤੇ ਜਾਣੇ ਦੀ ਨਾਲਿਸ਼ ਕਰੇ ਤੇ

اس عرصہ کے بعد وہ اسباب پھر سرکار مین جمع ہو جاویگا-

اسباب فراری کے فروخت کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۱۷۶- فراری کا اسباب ڈیرہ یا چہاونی مین نیلام کردیا جاویگا اور اوس مین سے بیڑہ یا محکمہ کا فاضلہ کمان افسر کے ذریعہ چکا دیا جاویگا اور باقی سرکار مین جمع ہو جاویگا-

۳ حصہ سوئم

متفرقات

دوسری بار تحقیقات کی ممانعت کے بارہ مین

(الف) اس ڈنڈبدہی کے دوسرے حصہ مین مندرجہ دفعات کے تحت کے جو اشخاص کسی جنگی اجلاس یا عدالت سے خواہ وہ جنگی یا دوسرے جرائم کے مرتکب ہون اونکی پھر تحقیقات یا سزا اوسی جرم کیواسطے کسی طرح کے اجلاس سے دوبارہ نہین ہو ویگی-

مگر ایسا شخص نوکری سے برخاست ہو سکتا ہے

قرضہ کیواسطے نظربند کرنیکی ممانعت کے بارہ مین

(ب) اس ڈنڈبدہی کے روسے تصدیق شدہ شخص جبتک فوج مین بحال رہے تب تک کسی قانونی اجلاس سے جاری کئے ہوئے حکم کے بموجب قرضہ کیواسطے قید نہین ہو سکے گا-

اگر کوئی ایسا شخص یا اوسکا بڑا افسر اس قانون کے منشاء کے برخلاف نظربند کئے جانیکی نالش کرے تو ایسی عدالت کا جج اوس امر کی تحقیقات کرے اور اوس شخص کو اپنے تحریری

ਧਨੀ ਕਿਸੀ ਅਦਾਲਤ ਦੇ ਦਿੱਤੇ ਪਰਵਾਨੇ ਉਸ ਵਿਸ਼ਯ ਦੀ ਤਰ੍ਹਾਂ ਕੀਤਾ ਗਯਾ ਹੋਵੇ ਉਸ ਪੁਰਖ ਨੂੰ ਅਪਣੇ ਰੁਪਏ ਓਸਾਂਕ ਦੇ ਖਰਚ ਜਿਹਾ ਕਾ ਹੋਵੇ ਹੋਵੇ ਉਸ ਦੇ ਦਵਾਉਣ ਉਸ ਤੋਂ ਲਿਯਾ ਜਾਵੇ ਦਵੇ ਪੁਰਖ ਦੇ ਪਾਸਾਂ ਸੰਤੁਰ ਅਸੀ ਹੋਵੇ ਦਾ ਹੁਕਮ ਦੇਵੇ ਅਤੇ ਖਤ ਅਸੀਂ ਉਸ ਨੂੰ ਉਸੀ ਤਰਤ ਦਿਲਾਵੇ ਕਿ ਜਿਸ ਤਰ੍ਹਾਂ ਡਿਗਰੀ ਥੋਂ ਦਿਲਾਯਾ ਜਾਂਦਾ ਹੈ—

ਛਾਵਣੀ ਦੇ ਕਿਯਮ ਭੰਗ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੈਂ

(ਬ) ਜਦ ਕੋਈ ਦੁਆਬਤੀ ਜੁਰਤ ਛਾਵਣੀ ਦੇ ਕਿਯਮ ਅਤੇ ਕਾਨੂਨ ਦੇ ਭੰਗ ਦਾ ਹੋਵੇ ਅਪਰਾਧ ਉਸ ਪੁਰਖ ਦੇ ਕੋਲੋਂ ਹੋਯਾ ਹੋਵੇ ਕਿ ਜੋ ਪੁਰਖ ਇਸ ਡੰਡ ਵਿਧਿ ਦੇ ਅਧੀਨ ਹੋਵੇ ਅਤੇ ਉਸ ਜਗਾ ਕੋਈ ਅਦਾਲਤ ਨ ਹੋਵੇ ਤਦ ਛਾਵਣੀ ਦਾ ਕਮਾਨ ਅਫਸਰ ਉਸ ਅਪਰਾਧੀ ਨੂੰ ਸੰਮਨ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਬੁਲਾਵੇ ਯਾ ਕੈਦ ਕਰਕੇ ਮੰਗਾਵੇ ਅਤੇ ਉਸ ਮੁਕੱਦਮੇ ਦੀ ਆਪ ਤਹਕੀਕਾਤ ਕਰਕੇ ਅਪਰਾਧੀ ਨੂੰ ਇਤਨਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਕਰੇ ਕਿ ਜੋ ੫੦) ਰੁਪਏ ਥੋਂ ਜਿਯਾਦਾ ਨ ਹੋਵੇ ਅਥਵਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਦੇ ਬਦਲੇ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਨ ਦੇਣੇ ਦੀ ਹਾਲਤ ਮੈਂ ਕੈਦ ਦੀ ਸਜ਼ਾ ਦੇਵੇ ਕਿ ਜਿਸ ਦੀ ਮਿਯਾਦ ੩੦ ਦਿਨ ਥੋਂ ਅਧਿਕ ਨ ਹੋਵੇ—

ਫਰਾਰੀ ਦੇ ਪਕੜਨੇ ਮੈਂ

(ਗ) ਜਦ ਕਦੀ ਇਸ ਡੰਡ ਵਿਧਿ ਦੇ ਆਧੀਨ ਦਾ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਭੱਜ ਜਾਂਦਾ ਹੈ ਤਦ ਉਸ ਬੇੜੇ ਵਲ ਯਾ ਟਿਕਾਣੇ ਦਾ ਕਮਾਨ ਅਫਸਰ ਉਸ ਫਰਾਰੀ ਦੀ ਲਿਖੀ ਹੋਈ ਖਬਰ ਉਸ ਦੇ ਪਕੜਨੇ ਦੇ ਵਾਸਤੇ ਮੁਲਕੀ ਯਾ ਪੁਲਸ ਦੇ ਅਫਸਰ ਨੂੰ ਦੇਵੇ ਅਤੇ ਉਹ ਅਫਸਰ ਉਸ ਪਰ ਉਸ ਪੁਰਖ ਨੂੰ ਉਸੀ ਤਰਤ ਕੈਦ ਕਰੇ ਕਿ ਜਿਸ ਤਰਤ ਅਦਾਲਤ ਯਾ ਪੁਲਸ ਦੇ ਵਾਰੰਟ ਨਾਲ ਕੈਦ ਕਰਦਾ ਹੈ ਅਤੇ ਜਦ ਉਹ ਫਰਾਰੀ ਕੈਦ ਹੋ ਜਾਵੇ ਤਦ ਉਸ ਨੂੰ ਜੰਗੀ ਗਾਰਦ ਦੇ ਹਵਾਲੇ ਕਰ ਦੇਵੇ—

ਸਾਰੇ ਮੁਲਕੀ ਯਾ ਪੁਲਿਸ ਅਫਸਰਾਂ ਨੂੰ ਯਹ ਭੀ

پروانہ سے رہا کردیوے اور اوسکے واسطے اوس نالش کرنیوالی شخص کے خرچہ کے دینے کا حکم دیوے اور یہہ خرچہ اوسکو اوسی طرح دلادیوے کہ جیسے ڈگری سے دلایا جاتا ہے۔

چھاونی کے قوانین توڑنیکے بارہ مین

(ب) جب چھاونی کے کسی باضابطہ طریقہ یا قانون کے توڑنے کا کوئی جرم اوس شخص سے سرزد ہووے کہ جو شخص اس ڈنڈبدہی کے زیر ہووے اور اوس جگہہ کوئی عدالت نہ ہووے تب چھاونی کا کمان افسر اس مجرم کو بذریعہ سمن طلب کرے یا قید کرکے منگا اور اوس مقدمہ کی آپ تحقیقات کرکے مجرم کو اتنا جرمانہ کرکہ کہ جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہووے یا جرمانہ کے بدلے یا بصورت عدم ادا وری جرمانہ قید کے سزا دیوے کہ جسکی معیاد ۳۰ دن سے زیادہ نہ ہووے۔

فراری کی گرفتاری کے بارہ مین

(ت) جب کبھی اس ڈنڈبدہی کے تحت کا کوئی شخص بہاگ جاتا ہے تب اوس بیڑہ یا تیناتی کا کمان افسر اوس فراری کی پکڑنے کیواسطے تحریری اطلاع ملکی یا پولیس کے افسر کو دیوے اور وہ افسر اسپر اوس شخص کو اوسی طرح قید کرے کہ جسطرح عدالت دی یا پولیس کے وارنٹ سے قید کرتا ہے اور جب وہ فراری قید ہو چکا تب اوسکو جنگی گارد کے حوالہ کردیوے۔

تمام ملکی یا پولیس افسرون کو یہہ بھی لازم ہے کہ جو شخص اون کو

اس ڈنڈ بدہی کے تحت کے معلوم ہووین اونکو اگر وہ نوکری پرنہ ہووین یا رخصت کا نقشہ یا نام کٹانیکی چٹھی اونکے پاس نہ ہووے تو اون کو ضلع مین نہ رہنے دیوین۔

پولیس افسر اسطرح کے شکی شخص کو بلا وارنٹ نظربند کرلیوین اور نزدیک کی عدالت مین بہیجدیوین اور اگر عدالت نزدیک نہ ہووے تو نزدیک والے جنگی کمان افسر کے پاس بہیجدیوین کہ جسمین اونکے ساتہہ قانون کے مطابق عمل کیا جاوے۔

جنگی مجرم کے قید کرنیکے بارہ مین

(ث) جب کبی اس ڈنڈ بدہی کے تحت کا کوئی شخص جو کسی جرم کا مرتکب ہووے اور ملکی یا پولیس افسر کے اختیار مین ہووے تو وہ افسر کمان افسر کی تحریر پر اوس شخص کے گرفتار کرانے مین مددگار ہووے اور اوسکو جنگی گارد کے حوالہ کردیوے۔

وقتاً فوقتاً سنانیوالی دفعات کے بارہ مین

(ج) دفعات ذیل یعنے ۳-۴-۵-۷ سے ۱۷ تک (بمعہ ہردو) ۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۵۴-۱۶۴-اور ۱۷۳ ہر ایک بیٹرہ - پلٹن - رجمنٹ - ترپ یا کمپنی کو جمع کرکے ہر تین ماہ مین ایکبار سنا دینی چاہئین۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ضمیمہ

شرائط اون الفاظونکی کہ جنکا بیان پہلے حصہ کے (ک) فقرہ مین ہوا ہے

استحصال بیجا کے بارہ مین

استحصال بیجا وہ استحصال مال ہے جو بیجا وسیلون سے کیا جائے اور شخص حاصل کرنیوالا اوس مال کا قانوناً مستحق نہ ہو۔

زیان بیجا کے بارہ مین

زیان بیجا وہ زیان مال ہے جو بیجا وسیلون سے کیا جائے اور شخص زیان اوٹھانیوالا اوس مال کا قانوناً مستحق ہو۔

بددیانتی کے بارہ مین

جو کوئی شخص کوئی امر کرے اس نیت سے کہ وہ کسی شخص کو استحصال بیجا کرائے یا کسی شخص کو زیان بیجا پہونچائے تو کہا جائیگا اوس نے وہ امر بددیانتی سے کیا۔

فریباً یا فریب کے بارہ مین۔

جو کوئی شخص کوئی امر کرے اس نیت سے کہ وہ کسی کو کسی مال یا استحقاق سے فریباً محروم یا بیدخل کرے تو اوس حالت مین کہا جائیگا کہ اوس شخص نے وہ امر فریباً کیا۔

باور کرنے کی وجہ کے بارہ مین

اگر کسی امر کے باور کرنے کی وجہ کافی کسی شخص کے سامہنے موجود ہو تو اوس حالت مین کہا جاویگا کہ وہ شخص اوس امر کے باور کرنیکی وجہ رکہتا ہے۔

𑆯𑆼𑆰 𑆓𑇀𑆫𑆁𑆡 𑆱𑆁𑆓𑇀𑆫𑆲 𑆑𑆳 𑆮𑆫𑇀𑆟𑆤

𑆇𑆤 𑆯𑆧𑇀𑆢𑆾𑆁 𑆑𑆼 𑆬𑆑𑇀𑆰𑆟 𑆑𑆴 𑆘𑆴𑆤 𑆑𑆳 𑆮𑆫𑇀𑆟𑆤 𑆥𑆲𑆴𑆬𑆼 𑆨𑆳𑆓 𑆑𑆼 (𑆑) 𑆮𑆫𑇀𑆓 𑆩𑆼 𑆑𑆴𑆪𑆳 𑆓𑆪𑆳 𑆲𑆽—

𑆃𑆤𑆶𑆖𑆴𑆠 𑆥𑇀𑆫𑆳𑆥𑇀𑆠𑆴 𑆑𑆼 𑆮𑆴𑆰𑆪 𑆩𑆼

𑆃𑆤𑆶𑆖𑆴𑆠 𑆥𑇀𑆫𑆳𑆥𑇀𑆠𑆴 𑆑𑆴𑆱𑆵 𑆮𑆱𑇀𑆠𑆶 𑆑𑆵 𑆮𑆲 𑆥𑇀𑆫𑆳𑆥𑇀𑆠𑆴 𑆲𑆽 𑆑𑆴 𑆘𑆴𑆱𑆑𑆼 𑆬𑆼𑆤𑆼 𑆮𑆳𑆬𑆳 𑆥𑆶𑆫𑆶𑆰 𑆥𑇀𑆫𑆳𑆥𑇀𑆠 𑆑𑆫𑆼 𑆑𑆴 𑆘𑆾 𑆑𑆳𑆤𑆷𑆤 𑆑𑆼 𑆃𑆤𑆶𑆱𑆳𑆫 𑆇𑆱 𑆑𑆵 𑆥𑇀𑆫𑆳𑆥𑇀𑆠𑆴 𑆑𑆳 𑆃𑆣𑆴𑆑𑆳𑆫𑆵 𑆤𑆲𑆵 𑆲𑆽—

𑆃𑆤𑆶𑆖𑆴𑆠 𑆲𑆳𑆤𑆴 𑆑𑆼 𑆮𑆴𑆰𑆪 𑆩𑆼

𑆃𑆤𑆶𑆖𑆴𑆠 𑆲𑆳𑆤𑆴 𑆑𑆴𑆱𑆵 𑆥𑆢𑆳𑆫𑇀𑆡 𑆑𑆵 𑆮𑆲 𑆲𑆳𑆤𑆴 𑆲𑆽 𑆑𑆴 𑆘𑆾 𑆑𑆴𑆱𑆵 𑆎𑆱𑆼 𑆥𑆶𑆫𑆶𑆰 𑆑𑆼 𑆃𑆤𑆵𑆠𑆴 𑆥𑆷𑆫𑇀𑆮𑆑 𑆲𑆾𑆮𑆼 𑆑𑆴 𑆘𑆾 𑆑𑆳𑆤𑆷𑆤 𑆑𑆼 𑆃𑆤𑆶𑆱𑆳𑆫 𑆇𑆱 𑆲𑆳𑆤𑆴 𑆑𑆼 𑆇𑆜𑆳𑆤𑆼 𑆑𑆳 𑆃𑆣𑆴𑆑𑆳𑆫𑆵 𑆤𑆲𑆵 𑆲𑆽—

𑆃𑆣𑆫𑇀𑆩 𑆑𑆼 𑆮𑆴𑆰𑆪 𑆩𑆼

𑆘𑆾 𑆑𑆾𑆃𑆵 𑆥𑆶𑆫𑆶𑆰 𑆑𑆴𑆱𑆵 𑆩𑆤𑆶𑆰𑇀𑆪 𑆑𑆼 𑆃𑆤𑆶𑆖𑆴𑆠 𑆥𑇀𑆫𑆳𑆥𑇀𑆠𑆴 𑆑𑆫𑆳𑆮𑆼 𑆪𑆳 𑆑𑆴𑆱𑆵 𑆢𑆷𑆱𑆫𑆼 𑆑𑆼 𑆃𑆤𑆶𑆖𑆴𑆠 𑆲𑆳𑆤𑆴 𑆥𑆲𑆶𑆁𑆖𑆳𑆤𑆼 𑆑𑆼 𑆥𑇀𑆫𑆪𑆾𑆘𑆤 𑆱𑆼 𑆑𑆾𑆃𑆵 𑆑𑆳𑆩 𑆑𑆫𑆼 𑆠𑆾 𑆪𑆲 𑆑𑆲𑆳 𑆘𑆳𑆮𑆼𑆓𑆳 𑆑𑆴 𑆪𑆲 𑆑𑆳𑆩 𑆇𑆱𑆤𑆼 𑆃𑆣𑆫𑇀𑆩 𑆱𑆼 𑆑𑆴𑆪𑆳 𑆲𑆽—

𑆗𑆬 𑆥𑆷𑆫𑇀𑆮𑆑 𑆑𑆼 𑆮𑆴𑆰𑆪 𑆩𑆼

𑆘𑆾 𑆥𑆶𑆫𑆶𑆰 𑆑𑆴𑆱𑆵 𑆑𑆼 𑆗𑆬𑆤𑆼 𑆑𑆵 𑆅𑆖𑇀𑆗𑆳 𑆱𑆼 𑆑𑆾𑆃𑆵 𑆑𑆳𑆩 𑆑𑆫𑆠𑆳 𑆲𑆽 𑆇𑆱𑆤𑆼 𑆪𑆲 𑆑𑆳𑆩 𑆗𑆬 𑆥𑆷𑆫𑇀𑆮𑆑 𑆑𑆴𑆪𑆳 𑆪𑆲 𑆑𑆲𑆼𑆁𑆓𑆼—

𑆮𑆴𑆯𑇀𑆮𑆳𑆱 𑆲𑆼𑆠𑆶 𑆑𑆼 𑆮𑆴𑆰𑆪 𑆩𑆼

𑆑𑆴𑆱𑆵 𑆥𑆶𑆫𑆶𑆰 𑆑𑆼 𑆥𑆳𑆱 𑆑𑆴𑆱𑆵 𑆧𑆳𑆠 𑆑𑆳 𑆮𑆴𑆯𑇀𑆮𑆳𑆱 𑆲𑆼𑆠𑆶 𑆲𑆽, 𑆪𑆲 𑆠𑆧 𑆑𑆲𑆼𑆁𑆓𑆼 𑆑𑆴 𑆘𑆧 𑆇𑆱 𑆑𑆼 𑆮𑆴𑆯𑇀𑆮𑆳𑆱 𑆑𑆫𑆤𑆼 𑆑𑆳 𑆪𑆡𑆳𑆫𑇀𑆡 𑆑𑆳𑆫𑆟 𑆇𑆱 𑆑𑆼 𑆥𑆳𑆱 𑆲𑆾𑆮𑆼𑆓𑆳—

𑆯𑆳𑆫𑆵𑆫𑆑 𑆑𑇀𑆬𑆼𑆯 𑆑𑆳 𑆮𑆫𑇀𑆟𑆤

𑆯𑆳𑆫𑆵𑆫𑆑 𑆑𑇀𑆬𑆼𑆯 𑆑𑆼 𑆮𑆴𑆰𑆪 𑆩𑆼

ضرر کے بارہ مین

جو کوئی شخص کسی شخص کو درد جسمانی یا مرض جسمانی یا ضعف جسمانی پہونچائے تو کہا جاویگا کہ اوس نے ضرر پہونچایا۔

ضرر شدید کے بارہ مین۔

ضرر کی صرف وہ قسمین جو نیچے لکھی جاتی ہین ضرر شدید لکھی جائینگی۔

پہلی۔ مخنث کیا جانا +

دوسری۔ کسی ایک آنکھ کی بصارت کا ہمیشہ کے لئے معدوم کیا جانا +

تیسری۔ کسی ایک کان کی سماعت کا ہمیشہ کے لئے معدوم کیا جانا +

چوتھی۔ کسی عضو یا مفصل کا معدوم کیا جانا۔

پانچوین۔ کسی عضو یا مفصل کی قوتوں کا معدوم کیا جانا یا ہمیشہ کیلئے ضعف کیا جانا۔

چھٹی۔ سر یا چہرہ کا ہمیشہ کے لئے بدصورت کیا جانا +

ساتوین۔ کسی ہڈی یا دانت کا توڑ ڈالا جانا یا اوکھاڑ ڈالا جانا +

آٹھوین۔ کوئی ضرر جو جان کو خطر مین ڈالے یا بیس روز کے عرصہ تک شخص متضرر کو سخت درد جسمانی مین مبتلا رکھے یا اوسکو اپنے معمولی کاروبار کرنے کے ناقابل کردے +

بالارادہ ضرر پہونچانے کے بارہ مین

جو کوئی شخص اس نیت سے کوئی فعل کرے کہ اوس کے ذریعہ سے کسی شخص کو ضرر پہونچائے یا اوس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوس فعل کے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو ضرر پہونچائیگا اور اوس کے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو ضرر پہونچائے تو کہا جائیگا کہ اوسنے بالارادہ ضرر پہونچایا۔

[illegible]

[illegible]

بالارادہ ضرر شدید پہونچانیکے بارہ مین

جو کوئی شخص بالارادہ ضرر پہونچائے تو اگر وہ ضرر جسکا پہونچانا اوسکی نیت مین ہو یا جسکو وہ جانتا ہو کہ اوس سے اوسکے پہونچنیکا احتمال ہے ضرر شدید ہو اور جو ضرر اوسنے پہونچایا ہے وہ ضرر شدید ہے تو کہا جائیگا کہ اوسنے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا۔

تشریح۔ یہ بات کہ ایک شخص نے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا نہ کہی جائیگی بجز اوس کے کہ وہ ضرر شدید پہونچائے اور اوسکی یہ نیت بھی ہو یا اوس امر کا احتمال اوسکے علم مین یہ بھی ہو کہ وہ اس فعل کے ذریعہ سے ضرر شدید پہونچائے۔ لیکن اگر وہ یہ نیت کر کے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ وہ ایک قسم کا ضرر شدید پہونچائیگا فی الواقعی کسی اور قسم کا ضرر شدید پہونچائے تو کہا جائیگا کہ اوس شخص نے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا۔

تمثیل

الف یہ نیت کر کے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ (ج) کے چہرے کو ہمیشہ کے لئے بد صورت کر دے (ج) کو ایک ضرب لگائی جو (ج) کے چہرے کو ہمیشہ کے لئے بد صورت تو نہ کرے مگر اوس کے سبب سے ۲۰ بیس روز کے عرصہ تک (ج) کو سخت درد جسمانی مین مبتلا رکھے تو الف نے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا +

جبر مجرمانہ اور حملے کا بیان

جبر کے بارہ مین

[illegible]

اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو یا کسی شے کی نسبت ایسی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو کہ وہ شے اوس دوسرے شخص کے جسم کی کسی جزو سے اتصال پائے یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے جسکو وہ دوسرا شخص پہنے ہوئے یا لئے ہوئے ہو یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے جو ایسے موقع مین ہو کہ وہ اتصال اوس دوسرے شخص کے لامسہ پر موثر ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے دوسرے شخص پر جبر کیا۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ شخص جو حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو نیچے لکھے ہوئے تینون طریقون مین سے کسی طریق پر اس حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو۔

۱ پہلی۔ خود اپنی قوت جسمانی سے ٭

۲ دوسری۔ کسی شے کو ایسے طور پر رکھنے سے کہ وہ حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت بلا ارتکاب کسی اور فعل کے اس شخص کی جانب سے یا کسی دوسرے شخص کی جانب سے وقوع مین آئے ٭

۳ تیسری۔ کسی حیوان کو حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کی تحریک کرنے سے ٭

جبر مجرمانہ کے بارہ مین۔

جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب کے لئے کسی شخص پر اوس کی بلا رضامندی قصداً جبر کرے یا اس نیت سے اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ایسا جبر کرنے سے وہ اوس شخص کو جسپر جبر کیا گیا،

[illegible]

نقصان یا خوف یا رنج پہونچیگا تو کہا جائیگا کہ اوس شخص نے دوسرے شخص پر جبر مجرمانہ کیا۔

تمثیلین۔

(۱) (ج) کسی کشتی پر جو دریا مین رسون سے بندہی ہوئی ہے بیٹہا ہے اور (الف) رسون کو کہولدے اور اسطرح قصداً کشتی کو دہار مین بہادے تو اس صورت مین (الف) قصداً (ج) کی حرکت کا باعث ہوا اور اوسنے یہ فعل اشیاء کو اسطرح رکہنے سے کیا کہ بلا ارتکاب کسی اور فعل کے کسی شخص کیجانب سے حرکت پیدا ہوگئی تو اسلئے (الف) نے (ج) پر قصداً جبر کیا اور اگر اوسنے کسی جرم کا ارتکاب کرنیکیلئے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ جبر کرنے سے (ج) کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائیگے (ج) کی بلا رضامندی ایسا کیا تو (الف) نے (ج) پر جبر مجرمانہ کیا +

(۲) ج رتھہ پر سوار ہے اور الف ج کے گہوڑون کو چابک مار اور اوس ذریعے سے اونکی رفتار تیز کردے تو اس صورت مین الف حیوانون کو تبدیل حرکت کی تحریک کرنے سے ج کی نسبت تبدیل حرکت کا باعث ہوا اور اسلئے الف نے ج پر جبر کیا۔ اور اگر الف نے بلا رضامندی ج۔ کے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اوس جبر سے ج۔ کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے ج۔ کی بلا رضامندی ایسا کیا تو (الف) نے ج پر جبر مجرمانہ کیا۔

[illegible]

(۳) (ج) پالکی مین سوار ہے اور الف ج کی نسبت سے
بالجبر کرنے کے لئے پالکی کا ڈنڈا پکڑ کر پالکی کو روکے تو اس
صورت مین الف ج کی نسبت انقطاع حرکت کا باعث ہوا
اور یہ اوس نے خود اپنی قوت جسمانی سے کیا اور اس لئے الف نے
ج پر جبر کیا اور چونکہ الف نے جرم کا ارتکاب کرنے کیلئے بلا رضا
مندی ج کے قصداً ایسا کیا - تو الف نے ج پر جبر مجرمانہ کیا -

(۴) اگر الف گلی مین ج کو قصداً دھکا لگاتا ہے تو اس صورت
مین الف نے اپنی قوت جسمانی سے اسطور سے اپنے جسم کو حرکت
دی کہ اوس نے ج سے اتصال پایا اس لئے الف نے قصداً ج پر جبر کیا
اور اگر الف نے بلا رضامندی ج کے اس نیت سے یا اس امر کے
احتمال کے علم سے کہ وہ اوس کے ذریعہ سے ج کو نقصان یا خوف
یا رنج پہونچائے ایسا کیا تو الف نے ج پر جبر مجرمانہ کیا -

(۵) الف ایک پتھر پھینکتا اس نیت سے یا اس امر کے
احتمال کے علم سے کہ وہ پتھر ج کے جسم یا ج کے کپڑے
سے یا کسی چیز سے جو ج لئے ہوئے ہے اتصال پائے یا یہ
کہ وہ پتھر پانی مین لگ کر ج کے کپڑون پر یا کسی اور چیز پر
جو ج لئے ہوئے ہے چھینٹین ڈالے تو اس صورت مین اگر
اوس پتھر کا پھینکنا ایسا نتیجہ پیدا کرے جسکی سبب سے کوئی شے
ج کے کپڑون سے اتصال پائے تو الف نے ج پر جبر کیا
اور اگر اوسنے ج کی بلا رضامندی ویسا کیا اس نیت سے کہ وہ اوس سکے

[illegible]

ذریعہ سے ج کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے تو الف نے
ج پر جبر مجرمانہ کیا +

(۶) الف کسی عورت کا نقاب قصداً اوتارے تو اس صورت
مین الف نے قصداً اوس عورت پر جبر کیا اور اگر اوس نے
اوس عورت کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے یا اس
امر کے احتمال کے علم سے کہ اوسکے ذریعہ سے وہ اوس عورت
کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے تو الف نے اوس عورت
پر جبر مجرمانہ کیا۔

(۷) ج نہاتا ہو اور الف حوض مین ایسا پانی جسکو وہ
کہولتا ہوا جانتا ہو ڈالدے تو اس صورت مین الف نے خود
اپنی قوت جسمانی سے کہولتے ہوئے پانی کو اس طور سے قصداً
حرکت دی کہ وہ پانی ج کے جسم سے یا دوسرے پانی سے جو
پانی ایسے موقع پر ہے کہ اوس کا یہ اتصال ج کی لامسی پر بالضرور
موثر ہوگا اس لئے الف نے ج پر قصداً جبر کیا اور اگر اوس نے
ج کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال
کے علم سے کہ وہ اوس کے ذریعہ سے ج کو نقصان یا رنج
یا خوف پہونچائے تو الف نے ج پر جبر مجرمانہ کیا۔

(۸) الف کسی کتے کو بلا رضامندی ج کے ج پر دوڑنے کی
تحریک کرے تو اس صورت مین اگر الف کی یہ نیت ہو
کہ ج کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے تو الف نے

[illegible]

ج پر جبر مجرمانہ کیا۔

حملے کے بارہ میں۔

جو کوئی شخص کوئی صورت بنائے یا کوئی تیاری کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوس صورت بنانے یا تیاری کرنے سے کوئی شخص حاضر موقع یہ تصور کرے کہ صورت بنانیوالا یا تیاری کرنیوالا شخص عنقریب جبر مجرمانہ کرنیوالا ہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور حملے کا مرتکب ہے۔

تشریح۔ محض الفاظ حملے کی حد کو نہیں پہونچتے مگر ممکن ہے کہ اون الفاظ سے جنکا کوئی شخص استعمال کرے اوس شخص کی صورت بنانے یا تیاری کرنیکی نسبت ایسا مطلب ظاہر ہو کہ وہ صورت بنانا یا تیاری کرنا حملہ کی حد کو پہونچ جائے۔

تمثیلین

(۱) الف ج پر مکّہ اوٹھائے یہ نیّت کر کے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ وہ اوسکی ذریعہ سے ج کو یہ باور کرائے کہ وہ اوسکو عنقریب مارنیوالا ہے تو الف نے حملہ کا ارتکاب کیا۔

(۲) الف کسی کٹکھنے کتے کا دہان بند مونہہ سے کھولنا شروع کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوسکے ذریعے سے ج کو یہ باور کرائے کہ وہ ج پر عنقریب اوس کتے کو دوڑانیوالا ہے تو الف نے ج پر حملے کا ارتکاب کیا۔

[illegible]

(۳) الف ایک لکڑی اوٹھا کر ج سے کہے کہ مین تجھکو مارونگا
اس صورت مین اگرچہ یہ الفاظ جنکا استعمال الف نے
کیا کسی حالت مین حملہ کی حد کو نہین پہونچ سکتے اور یہی محض
صورت بنانا بغیر شامل ہونے اور حالت کے حملہ کی حد کو نہ
پہونچتا تاہم وہ صورت بنانا جسکا مطلب لفظون کے ذریعہ سے
ظاہر کیا گیا حملہ کی حد کو پہونچ سکتا ہے۔

سرقہ کے بارہ مین ——

جو کوئی شخص بددیانتی سے کوئی مال منقولہ کسی شخص کے
قبضہ مین سے اوسکی بلا رضامندی لینیکی منیت سے ایسے لینیکی لئے
اوس مال کی تبدیل جائے کرے تو کہا جائیگا شخص مذکور نے سرقے
کا ارتکاب کیا۔

پہلی تشریح - کوئی شے جب تک کہ وہ زمین سے پیوستہ
ہے چونکہ وہ مال منقولہ نہین ہے ایسی شے نہین ہے جسکی نسبت
سرقے کا ارتکاب ہو سکے مگر جیسے کہ وہ زمین سے جدا کیجائے
تب ہی شے مذکور چورانے کے قابل ہو جائیگی۔

دوسری تشریح - تبدیل جائے جو اوس فعل سے پیدا ہو
جس فعل سے جدائی پیدا ہوتی ہے سرقہ ہو سکتا ہے۔

تیسری تشریح - جبطرح کسی شخص کی نسبت کہا جاتا ہے
کہ وہ کسی شی کی تبدیل جائے کا باعث ہوا جبکہ وہ فی الواقع شے
مذکور کی تبدیل جائے کرتا ہے اوسیطرح اوس مال مین بھی کہا

[illegible]

[illegible]

1 – [illegible]

2 – [illegible]

3 – [illegible]

4 – [illegible]

5 – [illegible]

جائیگا جبکہ وہ کسی روک کو جو شے مذکور کو تبدیل جائی سے مانع ہوتی ہے ہٹا دے یا شے مذکور کو کسی اور شے سے جدا کر دے۔

چوتھی تشریح۔ جو کوئی شخص کسی وسیلے سے کسی حیوان کی تبدیل جائیکا باعث ہو اوسکی نسبت کہا جائیگا کہ اوس نے اوس حیوان کی تبدیل جائے کی اور بھی اوس شے کو تبدیل جائی کی جبکی اوس حیوان اوس تبدیل جائے کے سبب سے جو اسطرح ظہور میں آئی ہے تبدیل جائے کی۔

تمثیلین

(۱) الف ج کی زمین مین سے ایک درخت اس نیت سے کاٹے کہ اوسکو ج کی قبضہ مین سے ج کی بلا رضامندی بددیانتی سے لیلے تو اس صورت مین جبسے الف نے درخت کو ایسی طرح سے لیجانیکے لئے جدا کیا تب ہی وہ سرقہ کا مرتکب ہوا۔

(۲) الف کتو کا طعمہ اپنے جیب مین رکھے اور اسطرح سے ج کے کتے کو اپنے پیچھے ہو لینے کی تحریک کرے تو اس صورت مین اگر الف کی یہ نیت ہو کہ وہ بددیانتی سے ج کی قبضہ مین سے ج کی بلا رضامندی اوس کا کتا لیلے تو جبسے کہ ج کے کتے نے الف کے پیچھے چلنا شروع کیا تب ہی الف سرقے کا مرتکب ہوا +

(۳) الف کو ایک بیل جسپر خزانہ کا صندوق لدا ہوا ہے ملجائے اور وہ اوس بیل کو اس نیت سے ایک خاص طرف کو ہانک لیجائے کہ بددیانتی سے خزانہ لے لے تو جبسے کہ بیل نے تبدیل جائی شروع کی تب ہی الف خزانہ کے سرقہ کا مرتکب ہوا +

(۴) الف ج کا نوکر ہے اور جسکی امانت مین ج کے ظروف نقرہ یا تانبہ ج کی جانب سے رکھی گئی ہین بلا رضامندی ج کے اون ظروف کو بددیانتی سے لیکر بھاگ جائے تو الف سرقے کا مرتکب ہوا۔

[illegible]

(۵) ج سفر کا مادہ ہو کر اپنے ظروف نقرہ یا تانبہ کو اپنے واپس آنے تک الف کو کہ وہ گدام کا مالک ہے امانتاً سپرد کرے اور الف اون ظروف کو سنار کے پاس لیجا کر بیچ ڈالے تو اس صورت مین چونکہ کوئی ظروف ج کے قبضہ مین نہ تھی اسلئے وے ج کے قبضہ سے نہین لئے جا سکتے تھے اور الف سرقہ کا مرتکب نہین ہوا گو ممکن ہے کہ وہ خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوا۔

(۶) الف ج کی زوجہ کا آشنا ہے اور وہ الف کو قیمتی مال دے جسکو الف جانتا ہے کہ اوسکے شوہر ج کا ہے اور ایسا مال ہے کہ ج کیطرف سے وہ اوسکے دینے کے مجاز نہین ہے پس اگر الف بددیانتی سے وہ مال لیلے تو وہ سرقہ کا مرتکب ہوا۔

استحصال بالجبر کے بارہ مین

جو کوئی شخص قصداً کسی شخص کو خود اوس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے کسی نقصان متعلقہ کی تخویف کرے اور اوسکے ذریعہ سے اوس شخص کو جسکو اسطرح تخویف کی گئی ہے اسبات کی تحریک کرے کہ وہ کوئی مال یا کفالۃ المال یا کوئی شے دستخطی یا مہری جو کفالۃ المال ہو جانیکی حیثیت رکھتی ہو کسی شخص کے حوالہ کرے تو شخص مذکور استحصال بالجبر کا مرتکب ہوگا۔

تمثیلین

(۱) الف ج کو یہ دھمکی دے کہ مجھکو روپیہ دو ورنہ مین ایک نوشت جو تیری حیثیت عرفی کیلئے مخل ہوگی مشتہر کرونگا اور اسطرح ج کو اپنے تئین روپیہ دینے کی تحریک کرے تو الف استحصال بالجبر کا مرتکب ہوگا۔

[illegible]

(۲) الف ج کو یہ دہمکی دیے کہ مین میرے طفل کو حبس بیجا مین رکھونگا ورنہ تو ایک رقعہ پر دستخط کرکے اوسکو میرے حوالہ کر جسمین تیری جانب سے مجھکو روپیہ کی فلان مقدار دینے کا وعدہ ہو اور ج دستخط کرکے وہ رقعہ حوالہ کردے تو الف استحصال بالجبر کا مرتکب ہوا۔

کسی امر کی اعانت کے بیان مین

(دفعہ ۱۰۷ دیکھو)

ہر وہ شخص کسی امر کے کرنے مین اعانت کرتا ہے جو پہلی کسی شخص کو اوس امر کے کرنے مین ترغیب دے یا دوسرے اس امر کے کرنے کیلئے مشورہ مین ایک یا چند شخص کا شریک ہو۔ بشرطیکہ اوس مشورہ کے مطابق کرنیسے اور اوس غرض سے کہ وہ امر وقوع مین آئے کوئی فعل یا ترک ناجائز واقع ہو یا تیسرے بذریعہ کسی فعل یا ترک ناجائز کے اوس امر کے کرنے مین قصداً مدد کرے۔

پہلی تشریح - کسی فعل کے کرنیکی ترغیب دینا اوس شخص کی نسبت کہا جائیگا جو خلاف بیانی بالعمد سے یا ایسی امر اہم کو عمداً مخفی رکھنے سے جسکا ظاہر کرنا اوسپر واجب ہے بالارادہ فعل کو کراوے یا اوسکے کرانیکی تدبیر کرے یا کرانیکی تدبیر مین جہد کرے۔

تمثیل

الف سرکاری عہدہ دار ہے کسی عدالت کے وارنٹ سے ج کے گرفتار کرنیکا مجاز ہے اور ب جسکو اس امر کا علم ہوا اور وہ یہ بھی جانتا ہو کہ ج نہین ہے الف سے عمداً بیان کرے کہ ج ہے اور اسطرح الف سے

قصداً گرفتار کرائے تو اس صورت مین ب نے ترغیب کے
ذریعہ ج کی گرفتاری مین اعانت کی +

دوسری تشریح- اگر کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب کے
وقت یا اس سے پہلے کوئی امر اس غرض
سے کرے کہ اوس فعل کا ارتکاب
سہل ہو جائے اور اس امر سے وہ ارتکاب
سہل ہو جائے تو کہا جائیگا شخص
مذکور نے اس فعل کے ارتکاب مین
مدد دی +

تمام شد

𑠄𑠛𑠬𑠪𑠤𑠘—

[illegible]

𑠦𑠹𑠣𑠬𑠋𑠹𑠣𑠬 २— 𑠑𑠵 𑠊𑠵𑠃 𑠢𑠝𑠯𑠨𑠹𑠣 𑠊𑠭𑠩𑠮 𑠊𑠬𑠢 𑠊𑠳 𑠊𑠭𑠣𑠳 𑠑𑠬𑠝𑠳 𑠩𑠳 𑠞𑠪𑠭𑠥𑠳 𑠣𑠬 𑠊𑠭𑠣𑠳 𑠑𑠬𑠝𑠳 𑠊𑠳 𑠩𑠢𑠣 𑠄𑠩 𑠊𑠬𑠢 𑠊𑠳 𑠊𑠭𑠣𑠳 𑠑𑠬𑠝𑠳 𑠊𑠮 𑠩𑠯𑠌𑠢𑠙𑠬 𑠊𑠳 𑠥𑠭𑠣𑠳 𑠊𑠯𑠐 𑠊𑠬𑠢 𑠊𑠤𑠳 𑠉𑠤 𑠄𑠩 𑠄𑠞𑠬𑠣 𑠩𑠳 𑠄𑠩 𑠊𑠬𑠢 𑠊𑠬 𑠊𑠭𑠣𑠬 𑠑𑠬𑠝𑠬 𑠩𑠯𑠌𑠢 𑠊𑠤 𑠛𑠳 𑠙𑠵 𑠦𑠪 𑠄𑠩 𑠊𑠬𑠢 𑠊𑠳 𑠊𑠤𑠝𑠳 𑠢𑠳𑠷 𑠩𑠪𑠬𑠣𑠙𑠬 𑠛𑠳𑠝𑠳 𑠦𑠬𑠥𑠬 𑠊𑠪𑠳𑠌𑠬—

𑠧𑠯𑠡𑠢

श्रीः

श्रीरघुनाथजी सहाय

श्रीरणबीरसिंह दण्ड विधिः

अर्थात

कानून अदालत फौजदारी

स्वस्ति श्रीमन्महाराजाधिराज जम्मू कश्मीर तिब्बतादिदेशाधिपति श्रीयुत श्री १०८ इन्द्र महेन्द्र श्रीमहाराज प्रतापसिंह साहिब बहादुर जिनका इकबाल दायम जी की आज्ञानुसार

سری رنبیر سنگھ ڈنڈ بدہی

یعنے

قانون عدالت فوجداری

حسب الحکم اندر مہندر سپر سلطنت سر مہاراجہ دہیراج مہاراجہ پرتاب سنگھ صاحب بہادر دام اقبالہ والی جموں و کشمیر و تبتہا وغیرہ۔

जम्मू

युद्ध यन्त्रालय में कर्नैल पण्डत द्वारकानाथ जी के अधिकार में मुद्रित हुई संवत १९४४

جموں

در مطبع جنگی باہتمام کرنیل پنڈت دوارکا ناتھ ایادہائے طبع شد

[illegible]

[illegible]

1 [illegible]
2 [illegible]
3 [illegible]
4 [illegible]
5 [illegible]
6 [illegible]
7 [illegible]
8 [illegible]
9 [illegible]
10 [illegible]
11 [illegible]
12 [illegible]
13 [illegible]

سری رگھناتھ جی سہائے

فہرست دفعات قانون
سری رنبیر سنگھ ڈنڈ بدھی

نمبر دفعات — نام جرائم

دفعہ ۱ — اپرادھ یعنے جُرم و تعریف آن +

دفعہ ۲ — راج ڈنڈ کا اپرادھ و تعریف آن +

دفعہ ۳ — حاکم کو عام شرائط کا خیال رکھنا چاہیئے +

دفعہ ۴ — استثناء عمر کم از دہ سال +

دفعہ ۵ — استثناء بہ نسبت فعل یا ترک فعل +

دفعہ ۶ — استثناء بابت فعل یا ترک فعل واسطے بچانے آدمی یا دولت کے +

دفعہ ۷ — استثناء بابت پاگل یا بدمست +

دفعہ ۸ — شرط بابت نشہ +

دفعہ ۹ — استثناء بابت فعل یا ترک فعل جو ڈر کے مارے کیا ہو +

دفعہ ۱۰ — استثناء بابت بچائے جسم یا دولت کو کسی حملہ برخلاف قانون خواہ اپنا یا کسی دوسرے شخص کا +

دفعہ ۱۱ — استثناء بہ نسبت ترک فعل +

دفعہ ۱۲ — بابت ترک فعل جو نیک نیتی سے کیا جاوے اور وہ اوسکا فرض نہ ہووے +

دفعہ ۱۳ — جس فعل یا ترک فعل کی سزا نہین لکھی گئی اوسکی سزا دینے مین +

[illegible]
14 [illegible]
15 [illegible]
16 [illegible]
17 [illegible]
18 [illegible]
[illegible]
19 [illegible]
20 [illegible]
21 [illegible]
22 [illegible]
23 [illegible]
24 [illegible]
25 [illegible]
26 [illegible]
27 [illegible]
28 [illegible]
29 [illegible]
30 [illegible]
31 [illegible]
32 [illegible]
33 [illegible]
[illegible]
34 [illegible]
[illegible]
35 [illegible]
36 [illegible]

دفعہ ۱۴ - اعانت تعریف وسزا +
دفعہ ۱۵ - اقدام تعریف وسزاء +
دفعہ ۱۶ - حقیقہ سزا پھانسی و دائم الحبس +
دفعہ ۱۷ - اقسام فوجداری +
دفعہ ۱۸ - قید با مشقت و بے مشقت و تنہائی و بلا تنہائی +
دفعہ ۱۹ - قید بعوض جرمانہ +
دفعہ ۲۰ - میعاد قید بعوض جرمانہ +
دفعہ ۲۱ - قید بعوض جرمانہ مین زر جرمانہ مجرائی دینا +
دفعہ ۲۲ - سزائے جرم درحالیکہ شک ہے +
دفعہ ۲۳ - سزائے بہت جرائم نسبت ایک شخص +
دفعہ ۲۴ - دائم الحبس در قلعہ +
دفعہ ۲۵ - شرط بابت تازیانہ +
دفعہ ۲۶ - قتل انسان تعریف سزا +
دفعہ ۲۷ - قتل انسان سخت بیرحمی سے سزاء +
دفعہ ۲۸ - قتل آقا و سزا +
دفعہ ۲۹ - قتل انسان ملزم جلاع سزا +
دفعہ ۳۰ - قتل انسان بطمع حاصل کرنا مال کا +
دفعہ ۳۱ - قتل انسان جبکہ قاتل پہلے سے ہی حبس دوام مین ہو +
دفعہ ۳۲ - قتل انسان برضامندی سزاء +
دفعہ ۳۳ - قتل انسان برضامندی اگر وہ بیس برس سے زیادہ عمر کا ہو +
دفعہ ۳۴ - قتل انسان باستثناء حالات مندرجہ دفعات ۲۷ تا ۳۳
ارادتاً قتل انسان بغیر اشتعال طبع مقتول +
دفعہ ۳۵ - قتل انسان باستثناء حالات مندرجہ دفعات ۲۷ تا ۳۳

[illegible]

37 [illegible]

38 [illegible]

39 [illegible]

40 [illegible]

41 [illegible]

42 [illegible]

43 [illegible]

44 [illegible]

45 [illegible]

46 [illegible]

47 [illegible]

48 [illegible]

49 [illegible]

50 [illegible]

51 [illegible]

52 [illegible]

53 [illegible]

54 [illegible]

ارادتاً قتل انسان باشتعال طبع مقتول +

دفعہ ۳۶ - قتل انسان باستثناء حالات مندرجہ دفعات ۳۲ تا ۳۴ ارادتاً قتل انسان بغیر اشتعال طبع مقتول جبکہ قاتل عذر اتفاقیہ پیش نہ کر سکے

دفعہ ۳۷ - قتل انسان باستثناء حالات مندرجہ دفعات ۳۲ تا ۳۴ ارادتاً قتل انسان بغیر اشتعال طبع مقتول جبکہ فاعل عذر اتفاقیہ پیش کر سکے -

دفعہ ۳۸ - قتل و ہلاکت انسان ناگہانی و سزاء +

دفعہ ۳۹ - قتل انسان کا اقدام سزا +

دفعہ ۴۰ - بالارادہ قتل انسان کوئی فعل یا ترک فعل کرنا +

دفعہ ۴۱ - بالارادہ قتل انسان ایسا فعل یا ترک فعل کرے کہ جس سے ضرر جسمانی ہو جبکہ ہلاکت وقوع میں نہ آوے +

دفعہ ۴۲ - خودکشی اقدام سزا +

دفعہ ۴۳ - خودکشی اعانت سزا +

دفعہ ۴۴ - خودکشی نابالغ یا مجنون یا بدمست میں اعانت کرنا +

دفعہ ۴۵ - اسقاط حمل و سزاء +

دفعہ ۴۶ - اسقاط حمل بلا رضامندی عورت +

دفعہ ۴۷ - اسقاط حمل اس نیت سے کہ طفل بعد تولد وارث جائداد نہ ہو +

دفعہ ۴۸ - لاش جرم کو بلا اطلاع حاکم دفن وغیرہ کی مخفی کرے +

دفعہ ۴۹ - زناہ بالجبر تعریف سزا +

دفعہ ۵۰ - زناہ بالجبر با عورت فاحشہ +

دفعہ ۵۱ - مفعولہ یا دلوتی کو بعزت کرنے سے کیلئے زناہ بالجبر کرے یا کراوے +

دفعہ ۵۲ - ضرر جسمانی و تعریف سزا +

دفعہ ۵۳ - ضرر شدید و خفیف و تعریف +

دفعہ ۵۴ - ضرر شدید پہنچانے کی نیت سے کوئی فعل یا ترک فعل کرنا +

५५ [illegible]

५६ [illegible]

५७ [illegible]

५८ [illegible]

५९ [illegible]

६० [illegible]

६१ [illegible]

६२ [illegible]

६३ [illegible]

६४ [illegible]

६५ [illegible]

६६ [illegible]

६७ [illegible]

६८ [illegible]

६९ [illegible]

७० [illegible]

७१ [illegible]

७२ [illegible]

७३ [illegible]

دفعہ ۵۵ – بلاارادہ ضرر شدید کوئی فعل یا ترک فعل کرنا +

دفعہ ۵۶ – بلا ارادہ ضرر خفیف کوئی فعل یا ترک فعل کرنا +

دفعہ ۵۷ – بلاارادہ ضرر خفیف کوئی فعل یا ترک فعل کرنا +

دفعہ ۵۸ – مزاحمت بیجا +

دفعہ ۵۹ – حبس بیجا و تعریف سزا +

دفعہ ۶۰ – حبس بیجا مخفی سزا +

دفعہ ۶۱ – جبر مجرمانہ و تعریف سزا +

دفعہ ۶۲ – حملہ و تعریف سزا +

دفعہ ۶۳ – توہین عورت کی نیت سے جبر مجرمانہ یا حملہ کرنا +

دفعہ ۶۴ – سرکاری ملازم کو ڈرا کر اوسکی منصبی خدمت ادا کرنے سے باز رکھنے کے لئے جبر مجرمانہ یا حملہ کرنا +

دفعہ ۶۵ – بھگا لیجانا انسان کا و تعریف سزا +

دفعہ ۶۶ – بارادہ قتل انسان کو لے بھاگنا +

دفعہ ۶۷ – بارادہ نکاح کسی عورت کا لے بھاگنا +

دفعہ ۶۸ – بارادہ ضرر شدید پہونچانے یا غلام بنانے کے لئے بھاگنا +

دفعہ ۶۹ – بردہ فروشی +

دفعہ ۷۰ – عادتاً غلاموں کی خرید فروخت کا کاروبار کرنا +

دفعہ ۷۱ – کسی سے بیگار کے طور پر محنت کرانا +

دفعہ ۷۲ – خلاف وضع فطری +

دفعہ ۷۳ – بدفعلی با حیوان و سزا +

دفعہ ۷۴ – استحصال بالجبر +

74 [illegible]
75 [illegible]
76 [illegible]
77 [illegible]
78 [illegible]
79 [illegible]
80 [illegible]
81 [illegible]
82 [illegible]
83 [illegible]
84 [illegible]
85 [illegible]
86 [illegible]
87 [illegible]
88 [illegible]
89 [illegible]
90 [illegible]
91 [illegible]
92 [illegible]
93 [illegible]

دفعہ ۷۵ - استحصال بالجبر یا غضب کرنا ہتیار سے یا کسی اور طرح سے ہلاکت یا ضرر جسمانی تخویف کے ذریعہ سے +

دفعہ ۷۶ - استحصال بالجبر کرنا ایسے جرم کی تہمت لگانیکی دہمکی سے کہ جسکی سزا پہانسی یا دائم الحبس ہے +

دفعہ ۷۷ - واسطے استحصال بالجبر عادتاً کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا

دفعہ ۷۸ - سرقہ و سزا +

دفعہ ۷۹ - مال آقا کا سرقہ +

دفعہ ۸۰ - مسلح ہو کر ہلاکت کرنے یا ضرر شدید پہونچانیکی یا خوف دیگر مجبور کرنیکے تیاری کر کے سرقہ کرے +

دفعہ ۸۱ - خرید و فروخت مال مسروقہ و سزا +

دفعہ ۸۲ - تصرف بیجا و سزا +

دفعہ ۸۳ - خیانت و سزا +

دفعہ ۸۴ - دغا و سزا +

دفعہ ۸۵ - دعوی فیریا جہوڑنا +

دفعہ ۸۶ - نقصان رسانی +

دفعہ ۸۷ - ۱۰۰ یا ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نقصان رسانی +

دفعہ ۸۸ - مارڈالنا یا کم قیمت لگانا ایسے حیوان کا کہ جسکی قیمت ۵ تک ہو

دفعہ ۸۹ - پانیکی نالی یا کل آگ جلانیکی یا اور کسی طرح کی فائدہ مند پانی کو بند یا کم کر کے نقصان کرنا +

دفعہ ۹۰ - شارع عام یا پل دریا نہر حوض بند چشمہ نشان زمین جو سرکاری طرف سے مقرر ہو خراب کرنا

دفعہ ۹۱ - مکان یا خیمہ یا بطور مکان کسی چیز میں آگ یا اوڑا نے والی چیز سے نقصان پہونچانا +

[illegible]

94 [illegible]

95 [illegible]

96 [illegible]

97 [illegible]

98 [illegible]

99 [illegible]

100 [illegible]

101 [illegible]

102 [illegible]

103 [illegible]

104 [illegible]

105 [illegible]

106 [illegible]

107 [illegible]

108 [illegible]

109 [illegible]

110 [illegible]

111 [illegible]

112 [illegible]

113 [illegible]

114 [illegible]

115 [illegible]

116 [illegible]

دفعہ ۹۲- ہلاکت یا ضرر جسمانی کے ارتکاب سے نقصان رسانی کرنا +

دفعہ ۹۳- اجرت یا ملازمت اختیار کر کے کسی کے ساتھ سفر مین جانا اور بلا ملنے دوسرے ملازم کے نوکری چھوڑنا +

دفعہ ۹۴- مداخلت بیجا +

دفعہ ۹۵- نقب زنی +

دفعہ ۹۶- ہلاکت یا ضرر جسمانی کی نیت سے مداخلت بیجا کرنا +

دفعہ ۹۷- قمار بازی +

دفعہ ۹۸- بدنامی و بےعزتی +

دفعہ ۹۹- زناہ برضامندی و تعریف سزا +

دفعہ ۱۰۰- دھوکہ سے شادی کرنا +

دفعہ ۱۰۱- تخویف مجرمانہ +

دفعہ ۱۰۲- توہین عورت و سزا +

دفعہ ۱۰۳- مجمع خلاف قانون +

دفعہ ۱۰۴- بلوہ +

دفعہ ۱۰۵- مزاحمت بیجا بحالت رفع بلوہ +

دفعہ ۱۰۶- تخفی بلوہ و مجمع خلاف قانون +

دفعہ ۱۰۷- ہنگامہ و سزا +

دفعہ ۱۰۸- جان کو نقصان پہونچانیوالی عفونت کا خطرہ +

دفعہ ۱۰۹- بددیانتی سے کسی شے مین امر پیش کرنا +

دفعہ ۱۱۰- ایک قسم کی دوا کو دوسری کے نام سے بیچنا یا اوس مین کسی طرح کی امیزش کرنا تاکہ اوسکا اثر کم ہو جاوے مضر ہو جاوے اصلیت سے بدل جاوے +

دفعہ ۱۱۱- عام چشمہ و حوض کو ناپاک کرنا +

117 [illegible]

118 [illegible]

119 [illegible]

120 [illegible]

121 [illegible]

122 [illegible]

123 [illegible]

124 [illegible]

125 [illegible]

126 [illegible]

127 [illegible]

128 [illegible]

129 [illegible]

130 [illegible]

131 [illegible]

132 [illegible]

133 [illegible]

134 [illegible]

135 [illegible]

136 [illegible]

137 [illegible]

138 [illegible]

دفعہ ۱۱۲ - ہوا شے کو خراب کرنا +

دفعہ ۱۱۳ - بی پرواہی سے گھوڑا وغیرہ شارع عام پر چلانا +

دفعہ ۱۱۴ - نشان کو دور کرنا +

دفعہ ۱۱۵ - بے پرواہی سے کشتی چلانا +

دفعہ ۱۱۶ - خشکی یا تری کی شارع عام پر کسی طرح کا خطرہ یا مزاحمت پہونچانا

دفعہ ۱۱۷ - زہر والی شے کا استعمال کرنا +

دفعہ ۱۱۸ - آگ یا آتشبازی سے ایسا استعمال کرنا کہ جس سے خطرہ جان ہو -

دفعہ ۱۱۹ - عمارت کی مرمت و مسماری میں تغافل کرنا کہ جس سے خطرہ جان ہو -

دفعہ ۱۲۰ - تغافل کرنا حیوان کی احتیاطی +

دفعہ ۱۲۱ - فحش کتاب وغیرہ بنانا یا ظاہر کرنا +

دفعہ ۱۲۲ - بدمست ہو کر نکلنا +

دفعہ ۱۲۳ - امر باعث تکلیف عام کرنا +

دفعہ ۱۲۴ - حلف دروغی وغیرہ +

دفعہ ۱۲۵ - جرم فوجداری قابل سزا پھانسی کے ثابت کرانے کیواسطے جھوٹھی گواہی دینا یا بنانا +

دفعہ ۱۲۶ مقدمہ فوجداری مرجوعہ عدالت میں حلف دروغی حلفاً دیوے یا بناوے

دفعہ ۱۲۷ - مقدمہ فوجداری مرجوعہ عدالت میں حلف دروغی اس ارادہ سے دینا یا بنانا کہ مجرم پر جرم ثبوت نہ ہووے +

دفعہ ۱۲۸ - جھوٹھی خبر دینا +

دفعہ ۱۲۹ - فریباً دوسرا شخص بتانا +

دفعہ ۱۳۰ - فریباً دعویدار ہونا +

دفعہ ۱۳۱ - جھوٹھی فوجداری کا الزام لگانا +

دفعہ ۱۳۲ - فریباً سرکاری ملازم بنانا +

دفعہ ۱۳۳ - غلط و جعلسازی کا نشان یا کاغذ وغیرہ بنانا +

دفعہ ۱۳۴ - تبلیس سکہ و اشٹام +

دفعہ ۱۳۵ - تبلیس سکہ یا اشٹام کا بنانا خریدنا فروخت کرنا یا اپنے پاس رکھنا

دفعہ ۱۳۶ - تبلیس سکہ یا اشٹام کا بددیانتی سے خریدنا فروخت کرنا یا پاس رکھنا کسی کے حوالہ کرنا یا کسی کام اصل سکہ یا اشٹام کی حیثیت سے

دفعہ ۱۳۷ - بددیانتی سے تبلیس سکہ یا اشٹام علاقہ جموں میں لانا یا اس جگہہ سے باہر لیجانا +

دفعہ ۱۳۸ - اصل سکہ یا اشٹام کی قیمت سے تبلیس سکہ یا اشٹام کو کسی دوسرے شخص کے پاس بددیانتی سے اور دیدہ دانستہ حوالہ کرنا +

دفعہ ۱۳۹ - دیدہ دانستہ تبلیس سکہ یا اشٹام کو اپنے پاس رکھنا +

دفعہ ۱۴۰ - ٹنگسال یا اشٹام خانہ سرکاری میں ملازم ہو کر سکہ کی وزن و ترکیب معینہ قانون سے مختلف وزن و ترکیب کا بنانا -

دفعہ ۱۴۱ - ٹنگسال یا اشٹام خانہ میں سے بددیانتی سے سکہ یا اشٹام بنانے کے اوزار کو لیجانا +

دفعہ ۱۴۲ - سرکاری اشٹام کو دوبارہ کام میں لانا +

دفعہ ۱۴۳ - کسی نشان اشٹام کو مٹانا +

دفعہ ۱۴۴ - بددیانتی سے تولنے کا جھوٹا آلات یا پیمانہ بنانا پاس رکھنا بیچنا کسی طرح استعمال کرنا +

دفعہ ۱۴۵ - جعلسازی +

دفعہ ۱۴۶ - کاغذ مثل عدالت یا دفتر سرکاری یا مختیار نامہ کا جعلی بنانا -

دفعہ ۱۴۷ - جعلی تمسک ہنڈوی قبالہ رہن نامہ اقرارنامہ رسید فارغ خطی وصیت نامہ یا کوئی دلیل جعلی دربارہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ بنانا -

دفعہ ۱۴۸ - توہین انسان کی نیت سے دلیل یا دستاویز جعلی بنانا +

१३९ [illegible]

१४० [illegible]

१४१ [illegible]

१४२ [illegible]

१४३ [illegible]

१४४ [illegible]

१४५ [illegible]

१४६ [illegible]

१४७ [illegible]

१४८ [illegible]

१४९ [illegible]

१५० [illegible]

१५१ [illegible]

१५२ [illegible]

१५३ [illegible]

१५४ [illegible]

१५५ [illegible]

१५६ [illegible]

१५७ [illegible]

१५८ [illegible]

دفعہ ۱۴۹ - بددیانتی سی جھوٹی مہر یا قالب کو جلسازی سی بنانا -

دفعہ ۱۵۰ - بددیانتی سی تجارت یا مال کا جھوٹھا نشان بنانا +

دفعہ ۱۵۱ - کسی ظروف یا گٹھڑی پر جھوٹھا نشان بنانا +

دفعہ ۱۵۲ - رشوت ستانی +

دفعہ ۱۵۳ - ہدائیت قانون سے انحراف کرنا +

دفعہ ۱۵۴ - رشوت لیکر حکم برخلاف قانون دینا +

دفعہ ۱۵۵ - گرفتاری سے باز رہنا یا چھوڑ دینا +

دفعہ ۱۵۶ - سرکاری ملازم کو مجرم کی غفلتاً گرفتار کرنیسی باز رہنا یا جائے حفاظت سے چھوڑ دینا

دفعہ ۱۵۷ - وجہ ثبوت کو غائب کرنا +

دفعہ ۱۵۸ - خبر دینے سے باز رہنا +

دفعہ ۱۵۹ - رشوت دینا +

دفعہ ۱۶۰ - ناجائز وسیلون سے کام حاصل کرنیکی امید دینا +

دفعہ ۱۶۱ - جرم متذکرہ دفعہ ۱۶۰ مین اعانت کرنا +

دفعہ ۱۶۲ - حکم اطلاعنامہ کی تعمیل نہ کرنا یا جاری ہونیسی روکنا +

دفعہ ۱۶۳ - عمداً کسی سرکاری ملازم کو امر قانونیکی فرضاً اطلاع نہ دینا +

دفعہ ۱۶۴ - حلف اوٹھانیسے انکار کرنا +

دفعہ ۱۶۵ - سرکاری ملازم کو اوسکی سوال کا جواب دینیسے انکار کرنا +

دفعہ ۱۶۶ - نیلام مین مزاحم ہونا +

دفعہ ۱۶۷ - نیلام مین بددیانتی سے بولی دینا +

دفعہ ۱۶۸ - سرکاری ملازم کو لوازمات منصبی مین مزاحم ہونا +

دفعہ ۱۶۹ - سرکاری ملازم کو بوقت ضرورت مدد نہ دینا +

دفعہ ۱۷۰ - سرکاری ملازم کے باضابطہ حکم کو مشہوری سی روکنا +

دفعہ ۱۷۱ - سرکاری ملازم کو نقصان پہونچانیکی خاطر کام سے باز

[illegible]

159 [illegible]

160 [illegible]

161 [illegible]

162 [illegible]

163 [illegible]

164 [illegible]

165 [illegible]

166 [illegible]

167 [illegible]

168 [illegible]

169 [illegible]

170 [illegible]

171 [illegible]

172 [illegible]

173 [illegible]

174 [illegible]

175 [illegible]

176 [illegible]

177 [illegible]

178 [illegible]

179 [illegible]

180 [illegible]

१८१ [illegible]

१८२ [illegible]

१८३ [illegible]

१८४ [illegible]

१८५ [illegible]

१८६ [illegible]

१८७ [illegible]

१८८ [illegible]

१८९ [illegible]

१९० [illegible]

१९१ [illegible]

१९२ [illegible]

१९३ [illegible]

१९४ [illegible]

१९५ [illegible]

१९६ [illegible]

१९७ [illegible]

१९८ [illegible]

१९९ [illegible]

२०० [illegible]

رکھنے مین دہوکہ دینا +

دفعہ ۱۷۲- دہمکی دینا +

دفعہ ۱۷۳- دستاویز کو ضایع کرنا +

دفعہ ۱۷۴- مال کو ضبطی نہ ہونے دینا +

دفعہ ۱۷۵- فریبانہ ڈگری جاری ہونے دینا +

دفعہ ۱۷۶- مجرم کو پناہ دینا +

دفعہ ۱۷۷- نذرانہ ناجائز جرم کے پوشیدہ رکہنے کیواسطے لینا +

دفعہ ۱۷۸- مال منقولہ کی بازیافت نیز مدد کرنیکیلئے مقبوضہ شخص سے
کچہہ بطور نذرانہ یا محنتانہ لیکر مجرم کو گرفتار کرانے اور سزا
دلانے مین کوشش نہ کرے +

دفعہ ۱۷۹- اپنی گرفتاری مین مزاہم ہونا +

دفعہ ۱۸۰- دوسرے شخص کی گرفتاری مین مزاہم ہونا +

دفعہ ۱۸۱- شرط معافی حاصل کرکے برخلاف عمل کرنا +

دفعہ ۱۸۲- سرکاری ملازم کا ہیچ یا توہین کرنا +

دفعہ ۱۸۳- مذہب کے متعلق جرایم +

دفعہ ۱۸۴- مجموعہ مذہبی کو رنج پہونچانا +

دفعہ ۱۸۵- توہین مذہب کیلحاظ عبادتگاہ مندر مسجد وغیرہ کو جہان
بہت آدمی موجود ہون مداخلت بیجا کرنا +

دفعہ ۱۸۶- قصداً مذہبکی نسبت کسیکو تنگ کرنیکیلئے کوئی بات یا حرکت کرنا

دفعہ ۱۸۷- مذہب کی نسبت امر ناجایز کرنا +

دفعہ ۱۸۸- مذہب کی نسبت امر ناجایز خفیف یعنی شراب خوری کرنا-

دفعہ ۱۸۹- جنگ و اعانت جنگ +

دفعہ ۱۹۰- جنگ متذکرہ دفعہ ۱۸۹- آسان کرنیکی تدبیر کو مخفی رکہنا +

دفعہ ۱۹۱ - حملہ کرنا بااعلیٰ اہلکاران سرکار مہاراجہ صاحب بہادر +

دفعہ ۱۹۲ - غارت گری کرنا دوسرے ملک مین +

دفعہ ۱۹۳ - تحویل رکھنا مال غارت گری کا +

دفعہ ۱۹۴ - اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو حراست سے نکلنے یا بھاگجانے مین مدد کرنا

دفعہ ۱۹۵ - اسیر سلطانی یا اسیر جنگ جو اوسکی حراست مین ہو غفلتاً بھاگجانے دینا

دفعہ ۱۹۶ - اسیر متذکرہ دفعہ ۱۹۴-۱۹۵ کو حراست سے بھاگجانے مین مدد دینا بھاگے ہوئے کو پناہ دینا یا اوسکی گرفتاری مین مزاحم ہونا

دفعہ ۱۹۷ - افسر یا سپاہی کو حملہ کرنے یا بغاوت کرنے مین اعانت کرنا

دفعہ ۱۹۸ - افسر یا سپاہی کو اپنے افسر بالادست پر حملہ کرنے مین اعانت کرنا

دفعہ ۱۹۹ - افسر یا سپاہی کو نوکری سے بھاگجانے مین مدد کرنا +

دفعہ ۲۰۰ - فراری افسر یا سپاہی کو پناہ دینا +

دفعہ ۲۰۱ - عدول حکمی مین افسر یا سپاہی کو مدد کرنا +

دفعہ ۲۰۲ - سپاہیانہ لباس پہننا +

دفعہ ۲۰۳ - بغاوت کرانیکی نیت سے جھوٹھا افواہ پھیلانا +

تمام شد۔

२०१ [illegible]

२०२ [illegible]

२०३ [illegible]

शुभम्

𑆯𑇀𑆫𑆵𑆫𑆔𑆶𑆤𑆳𑆡𑆾𑆘𑆪𑆠𑆴

𑆯𑇀𑆫𑆵𑆫𑆟𑆮𑆵𑆫𑆢𑆟𑇀𑆝𑆮𑆴𑆣𑆴𑆂

𑆥𑇀𑆫𑆡𑆩 𑆃𑆣𑇀𑆪𑆳𑆪

𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆼 𑆬𑆑𑇀𑆰𑆟 𑆃𑆿𑆫 𑆱𑆳𑆣𑆳𑆫𑆟 𑆮𑆴𑆣𑆳𑆤𑆾𑆁 𑆑𑆼 𑆮𑆴𑆰𑆪 𑆩𑆼𑆁

𑇑 𑆢𑆦𑆳– 𑆘𑆴𑆱 𑆥𑇀𑆫𑆮𑆸𑆠𑇀𑆠𑆴 𑆃𑆿𑆫 𑆤𑆴𑆮𑆸𑆠𑇀𑆠𑆴 𑆱𑆼 𑆢𑆼𑆯 𑆑𑆵 𑆮𑇀𑆪𑆮𑆱𑇀𑆡𑆳 𑆩𑆼𑆁 𑆧𑆴𑆓𑆳𑆝 𑆲𑆾𑆮𑆼 𑆇𑆱𑆑𑆾 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆲𑆠𑆼 𑆲𑆽𑆁–

𑇒 𑆢𑆦𑆳– 𑆅𑆱 𑆮𑆴𑆣𑆴 𑆥𑆶𑆱𑇀𑆠𑆑 𑆩𑆼𑆁 𑆘𑆴𑆱 𑇒 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆳 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆬𑆴𑆒𑆳 𑆓𑆪𑆳 𑆲𑆽 𑆇𑆱𑆑𑆳 𑆤𑆳𑆩 𑆫𑆳𑆘𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆲𑆽–

𑇓 𑆢𑆦𑆳– 𑆃𑆣𑆴𑆑𑆳𑆫𑆵 𑆑𑆾 𑆖𑆳𑆲𑆴𑆪𑆼 𑆑𑆴 𑆑𑆴𑆱𑆵 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆼 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆫𑆳𑆘𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆢𑆼𑆤𑆼 𑆑𑆼 𑆱𑆩𑆪 𑆤𑆵𑆖𑆼 𑆬𑆴𑆒𑆼 𑆱𑆳𑆣𑆳𑆫𑆟 𑆮𑆴𑆣𑆳𑆤𑆾𑆁 𑆥𑆫 𑆃𑆖𑇀𑆗𑆵 𑆠𑆫𑆲 𑆣𑇀𑆪𑆳𑆤 𑆫𑆑𑇀𑆒𑆼–

𑆇𑆢𑆳𑆲𑆫𑆟

𑆪𑆢𑆴 𑆄𑆜 𑆮𑆫𑇀𑆰 𑆑𑆼 𑆧𑆳𑆬𑆑 𑆥𑆫 𑆩𑆤𑆶𑆰𑇀𑆪 𑆑𑆼 𑆩𑆳𑆫 𑆝𑆳𑆬𑆤𑆼 𑆑𑆳 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆱𑆴𑆢𑇀𑆣 𑆲𑆾 𑆓𑆪𑆳 𑆲𑆾𑆮𑆼 𑆠𑆾 𑆇𑆱𑆑𑆾 𑇒𑇖 𑆮𑆵𑆁 𑆢𑆦𑆳 𑆑𑆼 𑆃𑆤𑆶𑆱𑆳𑆫 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆢𑆼𑆤𑆳 𑆇𑆖𑆴𑆠 𑆡𑆳 𑆥𑆫

سری روگہناتہ جی سہائے

سری رنبیر ڈنڈ بدہی

باب اوّل

در تعریف جرم و شرائط آن

دفعہ ۱- اپراد یعنے جرم اوس فعل یا ترک فعل کو کہتے ہین کہ جس سے ملک کے انتظام مین خلل ہوتا ہے

دفعہ ۲- اس قانون مین جس جس جرم کی سزا مقرر ہوئی ہے اوسکا نام راجڈنڈ اپراد یعنی جرم فوجداری ہے

دفعہ ۳- حاکم کو لازم ہے کہ کسی جرم فوجداری کی سزا دینے کے وقت شرائط عام مندرجہ ذیل پر بخوبی خیال رکھے

تمثیل

جب آٹھ برس کے لڑکے پر قتل انسان ثبوت ہو تو بموجب دفعہ ۲۶ کے اوسکو سزا دینا فرض تہا مگر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بہ سبب ممانعت دفعہ ہذا درباب عمر الیٹ عام اوسکو بالکل سزا نہین دیجاویگی

دفعہ ۴ - جب فاعل کی عُمر بوقت وقوع فعل یا ترک فعل پوری دس برس کی نہین ہے تو اوس فعل یا ترک فعل کے عوض اوسکو بالکل سزا نہین دیجاویگی -

تمثیل

بوقت وقوع جُرم سرقہ یعنے چوری سارق (الف) کی عُمر ۹ نو برس ساڑے گیارہ مہینے کی تھی تحقیقات مقدمہ مین ایک ماہ گذر گیا - حکم دینے کے وقت اگرچہ الف کی عُمر دس برس سے زیادہ ہوگئی ہو تو بھی الف بموجب ممانعت مندرجہ دفعہ ۴ لائق سزا نہین ہوگا -

دفعہ ۵ - جب کوئی شخص وجہ معقول سے کسی فعل یا ترک فعل کو یہ سمجھکر کرے کہ قانوناً وہ فعل یا ترک فعل کرنیکا اوسی اختیار ہے تو اوس فعل یا ترک فعل کی بابت وہ لائق سزا نہ ہوگا اگرچہ وہ فعل یا ترک فعل غلطی سے کیا گیا ہو اور اوس سے کچھ کسی کا نقصان بھی ہوا ہو -

تمثیل

اگر کوئی اگیا پرورتک یعنے اہل پولیس عدالت سے بنام (الف) پروانہ گرفتاری لیکر غلطی سے (ب) کو الف سمجھکر گرفتار کرے تو اوس فعل یا ترک فعل کے واسطے اگیا پرورتک جب مستوجب سزا نہ ہوگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دفعہ ۶ - جب کوئی شخص کسی آدمی یا مال کو زیادہ نقصان سے بچانیکے ارادہ سے کوئی فعل یا ترک فعل کرے تو اوس فعل یا ترک فعل کے بابت اوس شخص کو سزا نہ ہوگی - اگرچہ وہ شخص یہ جانتا تھا کہ اوس فعل یا ترک فعل سے کسیکا کم نقصان نہ ہونیکا خوف تھا - اور اوس سبب سے کسیکا کچھہ نقصان بھی ہوا ہو بشرطیکہ اوس فعل یا ترک فعل پر اور کسیکا کچھہ معقول عذر نہیں تھا -

تمثیل

اگر کوئی جرّاح کسی بیمار کو سخت مرض سے آرام کرنیکے واسطے اوسکی یا اوسکے محافظ کی رضامندی لیکر اوسکے جسم پر جرّاحی کرے اور اوس جرّاحی کے سبب سے وہ شخص مرجاوے تو وہ جرّاح مستوجب سزا نہ ہوگا چنانچہ پتھری یعنے سنگ مثانہ کا نکالنا وغیرہ

دفعہ ۷ - جب کوئی پاگل یا کوئی شخص نشہ کے سبب سے بے اختیار ہوکر کوئی فعل یا ترک فعل کرے تو اوس فعل یا ترک فعل کے بابت اوسکو سزا نہ ہوگی بشرطیکہ اوس نے برخلاف قانون اپنی خوشی سے نشہ نہ پیا ہو -

تمثیل

الف نے (ب) کو جبراً یا فریباً شراب پلائی اور (ب) نے اوس سبب سے بے اختیار ہوکر (ج) کو تلوار سے مار ڈالا تو (ب) بموجب ممانعت سزا دہی حسب دفعہ ہذا قابل سزا نہیں ہے

[illegible]

تمثیل دویم

(الف) نے کسی ملازم شفاخانہ کو گانجا پلایا۔ اور وہ ملازم اوس سبب سے بے اختیار ہوکر پڑا رہا اور شفاخانہ کے بیمارون کو دوا اور غذا کا دینا ترک کیا اور اوس سبب سے کوئی بیمار مرگیا تو ملازم مذکور بباعث ممانعت سزا دینے مندرجہ دفعہ ہذا لائق سزا نہین ہے۔ اور ملحوظ رہے کہ پہلی تمثیل مین (ب) اور دوسری تمثیل مین ملازم شفاخانہ اگر اپنی خوشی سے نشہ کرتا تو لائق رہائی نہ ہوگا۔

دفعہ ۸۔ جب کوئی شخص اپنی خوشی سے برخلاف قانون شراب پیکر بے اختیاری میں کوئی فعل یا ترک فعل کرے تو اوس شخص کو سزا دینی چاہئی جیسا کہ ارادتاً فعل یا ترک فعل کرنے سے دیجاتی ہے۔

تمثیل

(الف) اپنی خوشی سے شراب پیکر بے اختیاری سے (ب) کو تلوار مارے۔ تو الف کو ارادتاً تلوار مارنے کی سزا دیجاویگی

دفعہ ۹۔ جب کوئی شخص کسیکے ڈرانیسے یقیناً یہہ سمجھکر کہ اگر اسمین فعل یا ترک فعل کو نہ کرون تو وہ دوسرا شخص

[illegible]

مجھکو یا میرے کسی پیارے کو فورًا جان سے مار ڈالیگا - اور اوس آفت سے اپنے آپ یا اپنے پیار یکو بچانیکے لیے کوئی فعل یا ترک فعل کرے سوائے نقصان جان یا زناہ بالجبر یا ایذادت کے کرے تو اوس فعل یا ترک فعل کے بابت اوسکو کچھ سزا نہ ہوگی بشرطیکہ سوائے اوس فعل یا ترک فعل کے کرنیکے اور کوئی بہتر راہ - بچاؤ کا نہ تہا - اور ایسے حال مین خوف دہندہ کو مارنا بھی جرم نہین

تمثیل

(الف) نے تلوار برہنہ اپنے ہاتہ مین لیکر (ب) کو کہا کہ تو نے اگر (ج) کو جوتے نہ مار یگا تو مین تجھکو فورًا جان سے مار ڈالونگا - اور (ب) نے اوس خوف سے (ج) کو پاپوش مارا تو (ب) لائق سزا نہین ہوگا

تمثیل دویم

اگر الف نے تلوار برہنہ ہاتہ مین لیکر (ب) کو کہا کہ تم ابھی میرے ساہمنی (ج) کے لڑکے کے ساتہ جو اسوقت موجود ہے زنا بالجبر کرو نہین تو مین ابھی تمکو فورًا جان سے مار ڈالونگا اگر (ب) اوس خوف سے زنا بالجبر کرے تو لائق سزا بلکہ قابل رہائی کے نہین ہے اگر (ب) الف کو مار ڈالے تو (ب) اس جرم کیواسطے لائق سزا کی نہوگا

دفعہ ۱۰ - اگر کوئی شخص اپنے یا کہ دوسرے شخص کے جسم یا دولت کو کسی حملہ برخلاف قانون سے بچانیکے لیے کوئی

[illegible]

فعل یا ترک فعل کرے۔ تو وہ شخص مستوجب سزا نہ ہوگا بشرطیکہ جہانتک بچانیکے لئے نہایت ضرورت ہو اوس سے زیادہ نہ کرے۔ مگر ملحوظ رہے کہ وہ فعل یا ترک فعل اگر سوائے حالات مُندرجہ ذیل اور کسے حال مین قتل انسان کے ارادہ سے کیا ہو تو قابل سزا ہوگا۔

اوّل قتل انسان۔

دوئیم زنا بالجبر

سوئیم درحالت خوف ضرر شدید جسمانی۔

چہارم درحالت خوف حبس مخفی

پنجم درحالت خوف بالجبر لے بہاگنا کسے انسان کو بسبب بردہ فروشی وغیرہ۔

ششم درحالت خلاف وضع فطری وجبر ساتھ کسے انسان کے

ہفتم درباب نوہ بارادہ لوٹ لینے کے مسلح ہوکر۔

ہشتم درحالت نقب زنی بوقت شب۔

نہم درحالت آتش زنی۔

تمثیل

(الف) اگر الف بارادہ مارنے (ب) کے مسلح ہوکر (ب) کے گھر مین جاوے (ب) خبردار ہوکر اپنے سامنے کو ماڑی

[illegible]

دیکھہ کر اپنے بچانیکے لیئے وہ اوٹھاکر الف کو مارے اور
الف اوس کو ہاڑ لیسی مر جاوے تو بھی ب لائق سزا
نہ ہوگا

تمثیل دوئم

ب معقول وجہ سی یہ جانکر کہ فلانے وقت الف مجھکو مارنے
آویگا - اور باوجود نزدیک ہونے اہل پولیس کے اطلاع نہ دیکر
اپنے پاس ایک کوہاڑی لیکر بارادہ مارنے الف کے منتظر
رہے - اور الف کو آتے ہوئے دیکھہ کر جان سی مارڈالے
تو ب لائق رہائی نہ ہوگا - کیونکہ اپنی جان بچانیکے لیے سوائے
مارنے الف کے پولیس مین اطلاع کر سکتا تہا -

تمثیل سوئم

الف ب کی عورت کو میدان مین تنہا پاکر اوسپر حملہ بارادہ زنا
بالجبر کرے اور ب اوس حال مین دور سے دیکھکر بآواز سنکر
اوس ارادے سے الف) کو ہٹانے کے لئے ہر طرح کوشش کرے
اور الف اوس ارادے سے باز نہ آوے اور ب کو معلوم ہو کہ
بغیر مارنے الف کے باز رکہنا اوس ارادہ سے ممکن نہین ہے
تو ب اگر الف کو مار ہی دے تو مستوجب سزا دہ نہ ہوگا -

تمثیل چہارم

اگر الف بارادہ میوہ چرانی کے واسطے (ب) کے درخت
پر چڑہ جاوے اور ب اوسکو دیکھہ کر گولی مارے تو اوس

حالت مین (ب) قابل رہائی نہ ہوگا

دفعہ ۱۱ - جب کوئی شخص فعل یا ترک فعل کرے وجہ معقول سے یہ سمجھکر کہ اگر یہ فعل یا ترک فعل نہین کرتا تو میرا یا اور کسی شخص کا بہت نقصان ہوتا - تب اوس شخص کو سوائے سزا زیر دفعہ ۱۳ اوس فعل یا ترک فعل کی بابت سزا نہوگی

دفعہ ۱۲ - اگر کوئی شخص یہ سمجھ کر نیک نیت سے ترک فعل کرے کہ وہ فعل کرنے پر اوسکی نوکری نہین - تب اوس شخص کو سوائے زیر دفعہ ۱۳ اور کوئی سزا نہ ہوگی -

دفعہ ۱۳ - جس فعل یا ترک فعل کی بابت کوئی سزا نہین لکھی گئی - تو اوس فعل یا ترک فعل کو حاکم کسی وجہ معقول سے قابل سزا سمجھے تو اختیار کہ اوس فعل یا ترک فعل کے بابت جرمانہ کرے جسکے مقدار ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہووے

دفعہ ۱۴ - اگر کوئی شخص جان بوجھ کر کسی فعل یا شے ہونکی مخفی رکھنے وغیرہ کی ترک فعل کے ذریعہ سے کسی جرم مین مدد یا ترغیب دے تو اوس فعل کو اعانت کہا جائیگا - اگر کوئی شخص کسی جرم مین مدد یا ترغیب دے یا اعانت کرے اور وہ جرم وقوع مین آوے تو معین کو مجرم کے برابر سزا دینا چاہئے اور اگر کسی سبب سے جرم وقوع مین نہ آیا ہووے تو معین کو

𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆴𑆪𑆳 𑆥𑆫𑆤𑇀𑆠𑆶 𑆑𑆴𑆱𑆵 𑆑𑆳𑆤𑆷𑆤 𑆩𑆼𑆁 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆱𑆷𑆖𑆵
𑆑𑆾𑆃𑆵 𑆫𑆵𑆠𑆴 𑆥𑇀𑆫𑆡𑆳 𑆱𑆼 𑆇𑆱 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆫𑆤𑆼 𑆮𑆳𑆬𑆼 𑆑𑆼 𑆃𑆥-
𑆫𑆳𑆣 𑆬𑆴𑆒𑆼 𑆲𑆶𑆍 𑆑𑆼 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆱𑆼 𑆄𑆣𑆳 𑆠𑆑 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆑𑆴-
𑆪𑆳 𑆘𑆳𑆮𑆼𑆓𑆳 𑆥𑆫𑆤𑇀𑆠𑆶 𑆇𑆱 𑆮𑆴𑆰𑆪 𑆩𑆼𑆁 𑆪𑆲 𑆢𑆼𑆒𑆤𑆳 𑆲𑆾𑆓𑆳
𑆖𑆳𑆲𑆴𑆪𑆼 𑆑𑆴 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆼 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆑𑆴𑆱𑆵 𑆮𑆴𑆯𑆼𑆰 𑆮𑆱𑇀𑆠𑆶
𑆩𑆼𑆁 𑆮𑆴𑆯𑆼𑆰 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆤 𑆬𑆴𑆒𑆳 𑆲𑆶𑆄 𑆲𑆾𑆮𑆼 𑆐𑆫 𑆇𑆱 𑆮𑆴-
𑆰𑆪 𑆩𑆼𑆁 𑆪𑆲 𑆨𑆵 𑆣𑇀𑆪𑆳𑆤 𑆫𑆒𑆤𑆳 𑆖𑆳𑆲𑆴𑆪𑆼 𑆑𑆴 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣
𑆥𑆫 𑆥𑇀𑆫𑆮𑆸𑆠𑇀𑆠𑆴 𑆃𑆡𑆮𑆳 𑆤𑆴𑆮𑆸𑆠𑇀𑆠𑆴 𑆑𑆼 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆑𑆵 𑆓𑆃𑆵 𑆲𑆾𑆮𑆼
𑆐𑆫 𑆇𑆱 𑆱𑆼 𑆢𑆷𑆱𑆫𑆵 𑆥𑇀𑆫𑆮𑆸𑆠𑇀𑆠𑆴 𑆃𑆡𑆮𑆳 𑆤𑆴𑆮𑆸𑆠𑇀𑆠𑆴 𑆬𑆴𑆒𑆵 𑆲𑆾
𑆘𑆳𑆮𑆼 𑆠𑆾 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆫𑆤𑆼 𑆮𑆳𑆬𑆼 𑆑𑆼 𑆬𑆴𑆒𑆼 𑆲𑆶. 𑆢𑆷. 𑆥𑇀𑆫𑆮𑆸-
𑆠𑇀𑆠𑆴 𑆃𑆡𑆮𑆳 𑆤𑆴𑆮𑆸𑆠𑇀𑆠𑆴 𑆩𑆼𑆁 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆫𑆤𑆼 𑆑𑆳 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆑𑆴-
𑆪𑆳 𑆘𑆳𑆮𑆼𑆓𑆳 𑆘𑆧 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆫𑆤𑆼 𑆮𑆳𑆬𑆼 𑆤𑆼 𑆑𑆴𑆱𑆵 𑆥𑇀𑆫𑆮𑆸𑆠𑇀𑆠𑆴
𑆃𑆡𑆮𑆳 𑆤𑆴𑆮𑆸𑆠𑇀𑆠𑆴 𑆩𑆼𑆁 𑆥𑆫 𑆅𑆖𑇀𑆗𑆳 𑆱𑆼 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆴𑆪𑆳 𑆐𑆫
𑆥𑇀𑆫𑆮𑆫𑇀𑆠𑆑 𑆤𑆼 𑆨𑆵 𑆥𑇀𑆫𑆮𑆸𑆠𑇀𑆠𑆴 𑆃𑆡𑆮𑆳 𑆤𑆴𑆮𑆸𑆠𑇀𑆠𑆴 𑆑𑆴𑆱𑆵 𑆢𑆷𑆱-
𑆫𑆵 𑆅𑆖𑇀𑆗𑆳 𑆱𑆼 𑆑𑆴𑆪𑆳 𑆠𑆾 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆫𑆤𑆼 𑆮𑆳𑆬𑆼 𑆑𑆼 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆢𑆼𑆤𑆼
𑆑𑆼 𑆱𑆩𑆪 𑆃𑆣𑇀𑆪𑆑𑇀𑆰 𑆑𑆼 𑆱𑆩𑆙𑆤𑆳 𑆖𑆳𑆲𑆴𑆪𑆼 𑆑𑆴 𑆥𑇀𑆫𑆮𑆫𑇀𑆠-
𑆑 𑆤𑆼 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆢𑆼𑆤𑆼 𑆮𑆳𑆬𑆵 𑆅𑆖𑇀𑆗𑆳 𑆐𑆫 𑆘𑇀𑆚𑆳𑆤 𑆱𑆼
𑆪𑆲 𑆥𑇀𑆫𑆮𑆸𑆠𑇀𑆠𑆴 𑆃𑆡𑆮𑆳 𑆤𑆴𑆮𑆸𑆠𑇀𑆠𑆴 𑆑𑆴𑆪𑆳 𑆲𑆽 𑆐𑆫 𑆪𑆲 𑆧𑆳𑆠 𑆨𑆵
𑆥𑇀𑆫𑆓𑆜 𑆫𑆲𑆤𑆵 𑆖𑆳𑆲𑆴𑆪𑆼 𑆑𑆴 𑆥𑇀𑆫𑆮𑆫𑇀𑆠𑆑 𑆑𑆼 𑆤 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣𑆵 𑆲𑆾𑆤𑆼
𑆱𑆼 𑆨𑆵 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆫𑆤𑆼 𑆮𑆳𑆬𑆳 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣𑆵 𑆲𑆾 𑆱𑆑𑆠𑆳 𑆲𑆽 𑆐𑆫
𑆘𑆴𑆱 𑆱𑆫𑆑𑆳𑆫𑆵 𑆤𑆿𑆑𑆫 𑆤𑆼 𑆤𑆿𑆑𑆫𑆵 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆤𑆴𑆮𑆳𑆫𑆟 𑆑𑆫-
𑆤𑆳 𑆲𑆾𑆮𑆼 𑆮𑆲 𑆪𑆢𑆴 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆫𑆤𑆼 𑆩𑆼𑆁 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆢𑆼𑆮𑆼
𑆠𑆾 𑆇𑆱 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆢𑆼𑆤𑆼 𑆮𑆳𑆬𑆼 𑆑𑆼 𑆱𑆫𑆑𑆳𑆫𑆵 𑆤𑆿𑆑𑆫𑆵 𑆤 𑆑𑆫𑆤𑆼
𑆮𑆳𑆬𑆼 𑆑𑆼 𑆘𑆾 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆑𑆴𑆪𑆳 𑆘𑆳𑆠𑆳 𑆇𑆱 𑆑𑆵 𑆃𑆥𑆼𑆑𑇀𑆰𑆳 𑆇𑆱 𑆑𑆼
𑆢𑇀𑆮𑆴𑆓𑆶𑆟 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆑𑆴𑆪𑆳 𑆘𑆳𑆮𑆼𑆓𑆳—

𑆥𑆲𑆴𑆬𑆳 𑆇𑆢𑆳𑆲𑆫𑆟

𑆢𑆼𑆮𑆢𑆠𑇀𑆠 𑆤𑆼 𑆮𑆴𑆰𑇀𑆟𑆶𑆢𑆠𑇀𑆠 𑆑𑆼 𑆩𑆳𑆫𑆤𑆼 𑆑𑆼 𑆮𑆳𑆱𑇀𑆠𑆼 𑆪𑆘𑇀𑆚𑆢𑆠𑇀𑆠

اوس سزا کے نصف تک ہوسکتی ہے کہ جو سزا واقع
ہوئے جرم سے دیجاتی ہے۔ بشرطیکہ کسی خاص دفعہ
مین اعانت کی بابت سزا نہین لکھی گئی ہو اور ملحوظ رہے
کہ ایک فعل یا ترک فعل مین اعانت کیجاوے اور کوئی
دوسرا فعل یا ترک فعل وقوع مین آوے تو معین کو
اوس دوسرے کی بابت بھی سزا ہوگی جب معین کے ارادہ
سے کسی فعل یا ترک فعل مین اعانت کرے اور فاعل نے
وہ فعل یا ترک فعل کسی دوسرے ارادہ سے کیا تو معین کو
سزا دینے کے وقت حاکم کو سمجھنا چاہیے کہ فاعل نے
معین کے ارادہ سے اور علم سے وہ فعل یا ترک فعل کیا
اور مخفی نہ رہے کہ فاعل کے مجرم نہ ہونیسے معین بہلے مجرم
ہوسکتا ہے مگر کسی ملازم معین نے کہ جسکا عہدہ رفع کرنیکا
اوس جرم کے ہے مدد یا اعانت کی ہو تو اوس اعانت
کی بابت اوسکو سزا دوچندان ہوسکتی ہے۔

تمثیل

(الف) نے (ج) کو مار
ڈالنے کے ارادہ سے (ب) کو
زہر دیا۔ اور (ب) نے (ج) کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طعام مین ڈالدیا اور (ج) وہ طعام کہاکر مرگیا-اس حالت مین الف اور ب دونو نکو بموجب دفعہ ہذا سزا دینا چاہیئے-

تمثیل دوئم

الف نے (ب) کو مارڈالنے کے ارادہ سے (ج) کے ہاتھ زہر دیا- اور (ج) نے (ب) کے طعام مین ڈالدیا لیکن (ب) نے وہ کہانا کسی سبب سے نہ کہایا- تو بھی معیّن کو نصف سزا دینا چاہیئے-

تمثیل سوئم

الف نے (ب) کو مارڈالنے کے ارادہ سے (ج) کے ہاتہہ زہر دیا- اور (ج) نے (ب) کو نہ دیا تو بھی الف بموجب دفعہ ہذا مستوجب نصف سزا کا ہے- کہ جسقدر تمثیل اوّل مین درج ہے-

تمثیل چہارم

الف اس ارادہ کے احتمال سے کہ (ج) باعث ضعف و پیری ایک دہکہہ دینے سے مرجاویگا (ب) کو کہے کہ تو (ج) کو جو بوڑہا ہے ایک دہکہہ مار اور (ب) بلاکسی ارادہ یا احتمال کے دہکہہ مارے اور (ج) مرجاوے تو (ب) کو صرف دہکہہ مارنے کی سزا دیجاویگی- اور (الف) کو قتل انسان کی اعانت کرنے کی سزا ملے گی

[illegible]

دفعہ ۱۵- جو فعل یا ترک فعل کسے جُرم کے ارادہ سے یا جُرم کے احتمال کے ارادہ سے یا علم سے کیا جاوے اور فاعل کی طرف سے حتےٰ المقدور وسیع وکوشش عمل مین بھی آئی ہووے - لیکن جُرم دافعہ نہ ہوا ہو اوسکو اقدام کہتے ہین - ملحوظ رہے کہ اگر کسے فعل یا ترک فعل کے جُرم کا سبب دور ہووے - تو اوسی اقدام جُرم نہ کہا جاویگا مثلاً اگر کوئی شخص ہلاکت کے ارادہ سے دوسرے شخص پر تلوار مارے - اور وہ شخص کسے سبب سے بچ جاوے تو اوس فعل کو اقدام قتل انسان کہا جاویگا - کیونکہ ہلاکت کا باعث دور نہین تہا - اور اگر بارادہ ہلاکت کسی کے مارنے سے تبندوق مُول لیکر گھر مین رکھے تو اوس فعل کو اقدام قتل انسان نہین کہا جاویگا اقدام جُرم کی سزا احتمال جُرم کے سزا سے نصف تک ہوسکتی ہے -
مثلاً زناہ بالجبر جس حالت مین دس برس قید ہے اوس حالتمین زناہ بالجبر کی سزا پانچ سال تک ہوسکتی ہے

دفعہ ۱۶- اگر کسے دفعہ مین پہانسی یا دائم الحبس سزا لکھی گئی ہے - اور حاکم کو کسی حالت مین مُجرم کو اوس سزا کا حصہ سزا دینا بموجب دفعہ ۱۴ و ۱۵ وغیرہ کے مناسب معلوم ہووے تو

[illegible]

پھانسی بیس سال قید - اور دائم الحبس پندرہ۱۵
سال کے برابر سمجھا جاویگا - مثلاً کسے جُرم کی سزار
دائم الحبس لکھی ہوئی ہے تو بموجب دفعہ ۱۵ الف کو اقدام
اوس جُرم کے بابت دائم الحبس کی سزار
دینا ضرور ہو - تو دائم الحبس کو پندرہ۱۵ سال شمار کر کے
اوسکا نصف سات سال اور چھہ ماہ قید سزار دینا چاہیئے

دفعہ ۱۷ - سزار فوجداری چھ قسم کی ہے
اوّل پھانسی دوئم دائم الحبس سوئم قید بہ تقرری
میعاد باجولان یا بلاجولان مشقتے یا بلامشقت چہارم
ضبطی جائداد پنجم جرمانہ ششم تازیانہ -

دفعہ ۱۸ - حاکم کو بروقت تجویز کے اختیار
رہیگا - کہ کُلیًا یا جزءً قید بے مُشقت یا با مُشقت
یا قید محض یعنے بلاجولان جیساکہ مُناسب سمجھے تجویز
کرے - اور یہ بھی اختیار رہے کہ اگر مُناسب سمجھے
تو میعاد مُقرّرہ سے دو ماہ تک قید تنہائی کا حکم دیوے
مگر کوئی شخص ایک ماہ مین سات روز سے زیادہ قید
تنہائی نہ کیا جاویگا - اگر دو ماہ پُوری کرنی ہووے
تو ہر ایک ماہ مین سات سات روز پورے کرنے چاہیئے

دفعہ ۱۹ - حاکم کو چاہیئے کہ اپنے حکم مین درج
کرے کہ بصُورت عدم ادائے جرمانہ مجرم کس قدر

[illegible]

میعاد تک قید رہیگا- مگر ملحوظ رہے کہ جرمانہ کے عوض قید رہنے سے جرمانہ بالکل معاف نہین ہو سکتا- حاکم کو اختیار ہے کہ جسطرح قانوناً مناسب سمجھے جرمانہ وصول کرے- اور جس جرم کے لئے اس قانون مین تعداد جرمانہ مقرر نہین ہوئے اور اوس جرم کے نسبت جرمانہ کرنا ہووے تو بحسب جرم و حتی المقدور جرمانہ کرنا چاہئے- اور ملحوظ رہے کہ اگر مجرم نے کسیکا مال نقصان کیا ہو تو پہلے اوسکا مال پورا کر جرمانہ اور کرنا چاہئے

دفعہ ۳۰- جو قید عوض جرمانہ مقرر ہوگی- اوسکی میعاد مقرر ہوگی- اوس قید کے چہارم حصہ سے زیادہ نہ ہوگی- جو اوس جرم کے لئے مقرر ہے

تمثیل

جب حاکم نے بموجب دفعہ ۹۴ بابت زناہ بالجبر مجرم کے اوپر دس برس کی قید اور پانچ صد روپیہ جرمانہ کا حکم دیا- تو قید بعوض جرمانہ تین سال نو مہینہ تک ہو سکتی ہے یعنے چہارم حصہ دائم الحبس کا اور ملحوظ رہے کہ جس جرم کے بابت قانون مین صرف جرمانہ بلا قید مقرر ہے تو مجرم کو اوس جرمانہ کے عوض چھہ ماہ

[illegible]

سے قید زیادہ نہ ہوگی۔

دفعہ ۲۱ - اگر کوئی مُجرم عوض زر جُرمانہ قید ہوا ہو - اور بعد گذرنے کچھ حصّے قید کے جُرمانہ داخل کرے - تو جسقدر میعاد تک وُہ قید رہ چکا ہو مُجرا ہو کر باقی کے عوض اوسی قدر زر جرمانہ داخل کر کے رہائی پا سکتا ہے۔

دفعہ ۲۲ - جب کہ حاکم کو یہ بات ثبوت ہو کہ کسی نے دو جرموں میں سے ایک جُرم صدور کیا ہے مگر صاف صاف ثابت نہووے کہ اون دونوں میں سے کون جرم کیا ہے تو بوقت تجویز سزا، حاکم کو لازم ہے کہ اوس جرم کی سزا دیوے کہ جسکی سزا کم ہے

دفعہ ۲۳ - اگر کسی شخص پر ایک سے زیادہ جرم ثبوت ہوئے ہوں تو ہر ایک جرم کے لئے علیحدہ علیحدہ سزا دینا چاہئے مگر ملحوظ رہے کہ اگر ایک فعل سے کئی جُرم واقع ہوں تو ہر ایک جُرم کے لئے علیحدہ علیحدہ سزا نہ ہوگا۔

تمثیل

الف نے ایک غیر شخص کو جوتے مارے اور ج دیکھ کر الف کو منع کرنے آیا۔ الف نے وُہ کہنا نہ مان کر برعکس

ਤਾਂ ਅਲਫ਼ ਉਸਨੇ ਗਾਲੀ ਦਿਤੀ ਤੇ ਕੰਵਲਨੂੰ ਦੇ
ਹੋ ਕੇਈ ਜੁਰਮ ੨ ਅਪਰਾਧਾਂ ਦੀ ਦਫ਼ਾ ਜੁਰਮ ੨ ਕੰ
ਨੂੰ ਮਿਲਣਾ ਚਾਹੀਏ ਅਰਥਾਤ ਪਹਿਲਾਂ ਚਪੇੜਨੂੰ ਦੇ
ਜੁਤੀ ਮਾਰਨੇ ਕੀ ਦੂਜਾ ਦਿਸ਼ਨੂੰ ਕਰਕੇ ਗਾਲੀ ਦੇਣ
ਅਤੇ ਜੇ ਕੀ ਜੇਕਰ ਕੰਵਲਨੂੰ ਨੇ ਚਪੇੜਨੂੰ ਦੇ ਪਰ
ਪਚਾਸੀ ਜਮਾਂ ਜੁਤੀਆਂ ਮਾਰੀ ਤੇਤੇ ਕੰਵਲਨੂੰ ਦੇ
ਪ੍ਰਤੇਕ ਜੁਤੀ ਮਾਰਨੇ ਦੀ ਦਫ਼ਾ ਜੁਰਮ ੨ ਕੰਨੂੰ ਤ
ਦਿਤਾ ਜਾਵੇ ਗਾ—

੨੪ ਦਫ਼ਾ— ਜੇਕਰ ਕਿਸੀ ਪੁਰਸ਼ ਦੇ ਉਪਰ ਪ
ਰ ਅਧਿਕ ਪਰ ਤੋਂ ਅਧਿਕ ਅਪਰਾਧ ਦੀ ਦਫ਼ਾ ਕੰਨੂੰ
ਨਿਸ਼ਚਤ ਕਿਤਾ ਜਾਵੇ ਤੇ ਕਿਸੀ ਤਰਤ ਅਪਰਾਧ ਦਾ
ਕੰਨੂੰ ੧੫ ਵਰ੍ਹੇ ਤੋਂ ਅਧਿਕ ਨ ਹੋਵੇਗਾ ਅਤੇ ਜਿਸਦੇ
ਦਫ਼ਾ ਉਮਰ ਕੈਦ ਦੀ ਕੋਈ ਪਤਾਲ਼ ਜਾ. ਹੋਵੇ ਉਸਦੇ
ਕਿਸੀ ਜੇਲ੍ਹਖਾਨੇ ਜੇ ਨ ਰਖਣਾ ਚਾਹੀਏ ਕਿੰਤੂ ਕਿਸੀ
ਜੇਲ੍ਹ ਨਾਲ ਮਨਤਕ ਦੇਸ਼ ਗੁਰ ਜੀਵੀ ਜਾਂ ਤੇ ਕਿਸੀ
ਜ਼ਿਲਾ ਵਾ ਦੇਸ ਜੇ ਭੇਜ ਦੇਣਾ ਚਾਹੀਏ—

੨੫ ਦਫ਼ਾ— ਜਾੜੇ ਦੇ ਰੁਤੂ ਜੇ ਬੈਤ ਮਾਰਨਾ ਨ.
ਹੁ ਤੇ ਦੇਣਾ ਚਾਹੀਏ ਅਤੇ ਜਦ ਬੈਤ ਮਾਰਨਾ ਹੋਵੇ ਤਦ
ਕਿਸੀ ਵੈਦ੍ਯ ਡਾਕਟਰ ਅਥਵਾ ਤਬੀਬ ਦੀ ਸੰਮਤਿ
ਅਤੇ ਉਸਦੇ ਸਾਮ੍ਹਣੇ ਮਾਰਨੇ ਚਾਹੀਏ ਕਿ ਜਿਸ ਤੇ ਕਿ
ਸੀ ਤਰਹ ਜਾਨ ਦਾ ਡਰ ਨ ਹੋਵੇ ਅਤੇ ਜੇਕਰ ਦੋਸ਼ੀ ਸ
ਪਰਾਧੀ ਹੋਵੇ ਤੇ ਉਸਦੇ ਕਦੀ ਨ ਬੈਤ ਮਾਰਨਾ ਚਾਹੀਏ
ਅਤੇ ਬੈਤ ਪਰ ਦਾ ੨੪ ਤੋਂ ਅਧਿਕ ਨ ਮਾਰਨਾ ਚਾਹੀਏ
ਪਰੰਤੂ ਜੇਕਰ ੨੪ ਤੋਂ ਅਧਿਕ ਬੈਤ ਮਾਰਨਾ ਹੋਵੇ ਤੇ ਘਾ
ਵਲੀ ਤੇ ਜਾਤੇ ਪਰ ਮਾਰਨਾ ਚਾਹੀਏ ਪਰੰਤੂ ਯਤ ਬੈਤ
ਭੀ ਧਿਆਨ ਰਖਣਾ ਚਾਹੀਏ ਕਿ ਕਿਸੀ ਅਪਰਾਧੀ ਦੇ
ਪਰ ਅਪਰਾਧ ਦੇ ਨਿਮਿਤ ੫੦ ਬੈਤ ਤੋਂ ਅਧਿਕ ਬੈਤ ਮਾ

ج کو گالیاں دیں - تو الف کو دو سزا ملنا
چاہئے - اوّل جوتے مارنے کی - دوسری
ج کو گالیاں دینے کی - اور اگر الف نے ایکدفعہ
ب کو پچاس جوتیاں ماری تو الف کو ہر ایک
جوتی مارنے کی بابت علیحدہ علیحدہ سزا نہ دینا چاہئے

دفعہ ۲۴ اگر کسی شخص پر ایک سے زیادہ
جرموں کی سزا تجویز ہوئی ہو تو کسی حالت
مین سزا کی میعاد پندرہ برس سے زیادہ نہ
ہوگی - اور جسکی نسبت دائم الحبس کی سزا تجویز ہوئی
ہو وہ مجرم کسی اصلی جیلخانہ مین نہین رکھا جاسکتا ہے
کسی حد بندی کے اندر بموجب حکم سری مہاراج
صاحب بہادر والی ملک کے بھیجا جاویگا -

دفعہ ۲۵ جاڑے کے موسم مین تازیانہ نہین
لگانا چاہئے - اور ہمیشہ تازیانہ کسی ڈاکٹر یا حکیم
یا بید کی صلاح سے اوسکے سامھنے لگانا چاہئے -
کہ کسی طرح خطرہ جان کا نہ ہوجاوے اگر عورت
مجرم ہو تو اوسکو کسی حالت مین تازیانہ نہین -
لگایا جاویگا اور اگر تازیانہ چوبیس ضرب سے
زیادہ لگانا منظور ہووے تو علامات ضربات کے صحت ہوجانے
کے بعد باقی لگانا چاہئے مگر ملحوظ رہے کہ کسی حالت مین کسی شخص کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک جرم کی بابت پچاس۵۰ تازیانہ سے زیادہ نہ لگایا جاویگا-

باب دویم

در جرائیم متعلقہ بدن انسان

دفعہ ۲۶ جو فعل یا ترک فعل اس علم سے واقع ہو کہ اوس سے ہلاکت یا سہولیّت ہلاکت کسے انسان کے ممکن ہے تو ایسے فعل یا ترک فعل کو قتل انسان کہا جاویگا- بشرطیکہ کسے انسان کی ہلاکت اوس فعل یا ترک فعل سے وقوع مین آئی ہو دیکھو دفعہ ۳ تا ۲۵ باب اوّل شرائیط عام- اور ملحوظ رہے کہ لفظ انسان سے یہ مطلب ہے کہ جسکا کل وجود یا جزو اوسکی والدہ کی رحم سی باہر آچکا ہو- اگر رحم سی باہر نہ آیا ہو تو انسان نہین کہا جاویگا اوسکو حمل کہتے ہین-

تمثیل

الف نے ب کی خوراک مین اس غرض سے زہر ملایا کہ اگر ب یہ کہانا کہالیوے تو ہلاکت کو پونچے چنانچہ وہ کہانا کہایا اور بہلاکت ہوا تو ایسی حالت مین الف مجرم قتل انسان کا ہوگا-

[illegible]

تمثیل دوئم

اگر شفاء خانہ کے کسی نوکر جسکا کام بیماردن کو خوراک دینا ہے۔ یہ جان کر خوراک دینا بند کرے کہ اوس سبب سے کوئی بیمار ہلاکت کو پونچے اور وہ بیمار فوت ہوگیا تو ایسی حالتمین ملازم شفا خانہ ترک فعل قتل انسان کا مجرم ہوگا۔

تمثیل سوئم

اگر کوئی دایہ بوقت تولید کے کسی بچہ کا گلا اس علم سے گھوٹ دیوے۔ کہ وہ ہلاکت کو پونچے اگر اوس فعل کے ارتکاب سے بچہ مذکورہ فوت ہو جاوے تو ایسی فعل کو قتل انسان تصور کیا جاویگا

تمثیل چہارم

الف نے ب کو یہ جانکر تلوار ماری کہ اوس سے ہلاکت کا خوف ہے لیکن ایس فعل سے ب ہلاکت ہوا تو ایسی فعل کے ارتکاب سے الف مجرم قتل تصور کیا جاویگا

تمثیل پنجم

الف ور ب دونون ملکر واسطے شکار کے گئے اور اتفاقاً ب نیچے شیر مین گرفتار ہوا۔ اور الف نے اس علم سے گولی چلائی کہ شیر ہلاکت کو پونچے اور ب بچ جاوے مگر وہ گولی ب کو لگی اور اوس سے فوت ہوگیا تو الف ایسی فعل کے ارتکاب سے قتل انسان کا مجرم نہ کہا جاویگا

دفعہ ۲۷۔ اگر کوئی شخص ارادتاً کسی شخص کو سخت بے رحمی سے فعل کرے جبکہ مقتول نے

خود بخود بدنیت سے ناگہانی اور باعث سخت اشتعال طبع بوقت ارتکاب جرم پیدا نہ کیا ہو دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵ باب اول شرائط عام سزاء پہانسی ـ

تمثیل

الف نے ب کی کہال اتار کر مار ڈالا تو الف بموجب دفعہ ہذا قابل سزاء ہوگا ـ

تمثیل دویم

الف نے بچے سر میں میخ گاڑ دی یا جبراً بجائے غذا صرف نمک وغیرہ کہلایا جس سی اوسکی ہلاکت واقع ہوئی ـ تو الف کو بموجب دفعہ ہذا سزا دینا چاہیئے ـ

دفعہ ۲۸ ـ اگر کوئی شخص محافظ یا نوکر اپنے آقا یا جسکی حفاظت اوسکے تعلق ہے ارادتاً اوسکو زہر وغیرہ دے یا کسی اور فعل یا ترک فعل سی مار ڈالے تو بلحاظ دفعہ ۳ تا ۲۵ باب اول شرائط عام سزاء پہانسی ـ

دفعہ ۲۹ ـ اگر کوئی شخص واسطے جماع کرنے کسی شخص کو جو مانع اس امر کا ہو ہلاکت کرے بلحاظ دفعہ ۳ تا ۲۵ باب اول شرائط عام سزاء پہانسی ـ

تمثیل

الف نے ب کی عورت سے جماع کرنا چاہا

[illegible]

[illegible]

اور ب مالم ہوا الف نے ب کو قتل کر ڈالا
لہذا الف قابل سزا ہوگا۔

دفعہ ۳۰۔ اگر کوئی شخص کسی شخص کو بطمع حاصل کرنے کسی مال کے قتل کرے یا ایسے شخص کو ہلاک کرے جو اوسکا کسی ملکیت پر قابض ہونے سے مزاحم ہوسکتا ہو بلحاظ دفعہ ۲۳تا۲۵ باب اول شرائط عام سزا پھانسی یا دائم الحبس

تمثیل

الف نے ب کے پاس بہت مال دیکھکر بطمع حاصل کرنے اوس مال کے ب کو مار ڈالا تو اوس صورت مین الف قابل سزا ہوگا۔

تمثیل دوئم

الف نے ب کو جو اوسکا حقیقی بھائی ہے اس ارادہ سے کہ اگر یہ زندہ رہا تو نصف مال کا شریک ہوگا اسکو مار ڈالا تو الف بموجب دفعہ ہذا سزایاب ہوگا۔

دفعہ ۳۱۔ اگر کوئی شخص جسکی نسبت حکم دائم الحبس نافذ ہوا ہو ارادتاً قتل انسان کرے تو بلحاظ دفعہ ۲۳تا۲۵ باب اول شرائط عام سزا پھانسی۔

دفعہ ۳۲۔ اگر کوئی شخص کسی انسان کو جسکی عمر بتیس سال سے کم ہو اوسکی رضامندی

سے اوسکو قتل کرے - سزا دائم الحبس یا جرمانہ یا
دائم الحبس یا قید باران سال وجرمانہ یا صرف قید
بارہ سال دیکھو دفعہ ۳ لغائت ۲۵ باب اوّل فقرالطعام

دفعہ ۳۳ - اگر کوئی شخص کسے انسان کو،
جسکی عمر بتیس سال سے زیادہ اوسکی رضامندی سے
قتل کرے قید تا باران سال وجرمانہ یا صرف قید
تا باران سال -

دفعہ ۳۴ - باستثناء مقدمات مندرجہ
دفعہ ۲۷ تا ۳۳ اگر کوئی شخص ارادتاً قتل انسان کرے
جبکہ مقتول نے بوقت ارتکاب جرم خود بخود بدنیت
سے کوئی ناگہانی یا باعث سخت اشتعال طبع پیدا
نہ کیا ہو سزا پھانسی وضبطی جائداد یا صرف پھانسی
یا دائم الحبس وجرمانہ یا صرف دائم الحبس -
یا قید باران سال -

تمثیل

اگر الف ب کے سامنے ب کی عورت کو بے
عزتی کرنے کے ارادہ سے پکڑے اور ب یہ امر دیکھ
کر فی الفور الف کی لڑکی کو مار ڈالے تو ب
بموجب دفعہ ہذا مستوجب سزا ہے کیونکہ اوس
حالت میں مقتول نے خود بخود بدنیت سے -

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کوئی باعث سخت اشتعال طبع پیدا نہین کیا تہا اگر ب اوسکی لڑکی کو نہ مار کر الف کو مار ڈالتا تو بموجب دفعہ ہذا مستوجب سزا نہ تہا بلکہ بموجب دفعہ ۳۰۵ لائق سزا ہوتا۔

تمثیل دویم

اگر ب درحالت تمثیل اول واسطے مارنے الف کے تلوار اوٹہاوے اور ج جو پیچہے کہڑا ہے اتفاقاً اوسکو لگی اور وہ مرجاوے تو ب بموجب دفعہ ہذا مستوجب سزا نہ ہوگا۔ کیونکہ ب نے ج کو ارادتاً قتل نہین کیا تہا بلکہ بموجب دفعہ ۳۰۴ لائق سزا ہوگا۔

دفعہ ۳۰۵ باستثنائے مقدمات مندرجہ

دفعات ۲ سی ۳۰۳ تک اگر کوئی شخص ارادتاً قتل انسان کرے جب مقتول نے خود بخود بہ نیتی ہونا گہانی و سخت باعث اشتعال طبع قاتل بوقت ارتکاب جرم پیدا کیا ہو دیکہو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اول شرائط عام (۱) دائم الحبس و جرمانہ (۲) یا صرف دائم الحبس (۳) یا قید تا بارہ[12] سال و جرمانہ (۴) یا صرف قید تا بارہ[12] سال

تمثیل اوّل

الف نے ب کو اپنی عورت کے ساتہہ سوتا دیکہہ کر اوسوقت باشتعال طبع بے اختیار ہی ب کو مار ڈالا تو الف بموجب دفعہ ہذا لائق سزا ہوگا اور اگر

[illegible]

الف ب کو اوسوقت نہ مارکر دو چار روز کے بعد سوچکر قتل کرے تو بموجب دفعہ ہذا لائق سزا نہ ہوگا - بلکہ بموجب دفعہ ۳۰۲ لائق سزا ہوگا -

تمثیل دویم

الف نے ب کی داڑھی پکڑی اور ب نے الف کی - پکڑی اور الف نے اوس اشتعال کی باعث ب کو مار ڈالا تو الف بموجب دفعہ ہذا قابل سزا نہ ہوگا کیونکہ ب خود بخود اشتعال طبع الف نہوا تھا اور الف نے پہلے ہی چھیڑ کر اشتعال طبع کرانیکا باعث الف کو بموجب دفعہ ۳۰۲ سزا دیجاویگی

تمثیل سویم

اگر کوئی حاکم کسی گواہ کو بوقت لینے اظہار کے کہے کہ تمہارا اظہار جھوٹہا ہے ہماری دانست مین تو جھوٹھا آدمی معلوم ہوتا ہے اور وہ گواہ اوس اشتعال طبع کے باعث حاکم کو مار ڈالے تو اوسکو بموجب دفعہ ۳۰۲ کے سزا ملنی چاہیئے - کیونکہ حاکم بدنیتی سے باعث اشتعال طبع نہوا تھا - بلکہ قانوناً حاکم کو ایسی کہنے کا اختیار ہے -

دفعہ ۳۰۶ - باستثنائے مقدمات مندرجہ دفعہ ۲۰۷ لغائیت ۳۰۳ اگر کوئی شخص بلاارادہ قتل انسان کرے جبکہ مقتول نے بدنیتی سے خود بخود ناگہانی سخت باعث اشتعال طبع قاتل بوقت ارتکاب جرم پیدا نہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا ہو - اور جبکہ فاعل یہ عذر پیش نہ کر سکے کہ یہ جُرم اوس سے اتفاقاً از دیاد اختیارات قانونی سے کیا (۱) قید تا بارہ سال و جُرمانہ (۲) یا صرف قید تا بارہ سال دیکھو دفعات ۳۰ لغائت ۲۵ باب اول شرائط عام -

تمثیل

الف نے بارادہ مارنے کبوتر کے احتمال کے علم سے - شہر کے اندر جہاں ہجوم خلائق تھا بندوق چلائی اور اتفاقاً اوس بندوق کی گولی سے کوئی آدمی مرگیا تو الف کو بموجب دفعہ ہذا سزا دینا چاہئیے -

دفعہ ۳۷ - باستثنائے مقدمات مندرجہ دفعہ ۲۷ لغائت ۳۳ اگر کوئی شخص بلا ارادہ قتل انسان کرے جبکہ مقتول نے خود بخود بدنیتی سے ناگہانی و سخت باعث اشتعال طبع قاتل بوقت ارتکاب جرم پیدا نکیا ہو یا جبکہ فاعل عُذر پیش کر سکے کہ یہ جُرم اوس سے اتفاقاً از دیادی اختیارات قانون سے کیا سزا (۱) قید دس سال و جُرمانہ (۲) یا صرف قید دس سال دیکھو دفعات ۳۰ لغائت ۲۵ باب اول شرائط عام

تمثیل اول

الف نے ب کو جو غیر شخص ہے اپنی عورت کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے دیکھ کر ہلاکت کے احتمال سے لیکن قتل کرنیکا ارادہ نہ کر کے ب کو دھکا دیا ب پتھر پر گر کر مرگیا - تو الف کو بموجب دفعہ ہذا سزا دینا چاہئیے -

[illegible]

تمثیل دویم

اگر الف ب کو مُکّا مارے اور ب اپنے ہاتھ کی تلوار الف کو دکھا کر یہ کہے کہ اگر تم پھر مُکّا ماروگے تو مین تم کو تلوار سے مارڈالونگا لیکن الف ب کا کہنا نہ مانکر مُکّا مارے اور ب اوسکو زخم لگانیکا ارادہ کرکے ہلاکت کے احتمال کے علم سی بلا ارادہ ہلاکت الف کو تلوار مارے اور الف اوس سی مرجاوے تو ب بموجب دفعہ ہذا لائق سزا نہ ہوگا کیونکہ ب کو عزت بچانیکا قانونًا اختیار تھا مگر اوس حالت مین کسی کی جان لینی کا اختیار نہ تھا۔

دفعہ ۳۰۸ - اگر کوئی شخص فعل یا ترک فعل یہ جانکر کرے کہ اوس سی کسیکی ہلاکت ہونیکا احتمال نہین ہے مگر کچھ نقصان ہونیکا خوف ہی اور اوس فعل یا ترک فعل سی کسیکی ہلاکت وقوع مین آوے سزاء ضرر رسانی دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اول شرائط عام

دفعہ ۳۰۹ اگر کوئی شخص بارادہ قتل انسان، ایسا کوئی فعل یا ترک فعل کرے جس سی کسی شخصکو ضرر جسمانی پہنچا اور اقدام کرنیوالے نی حتی المقدور جو کچھ کرنا تھا سو کیا - مگر پرمیشر کی عنائت سی وہ شخص ہلاک نہوا (۱) سزاء دائم الحبس و جرمانہ (۲) یا صرف دائم الحبس (۳) یا قید تا بارہ ۱۲ سال

[illegible]

४० दफ़ा – [illegible]

४१ दफ़ा – [illegible]

४२ दफ़ा – [illegible]

وجرمانہ (۲) یا صرف قید تا بارہ سال اور اگر بالکل ضرر جسمانی نہ پونچا ہو (۱) قید کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے۔ یا قید تا سات برس وجرمانہ۔

دفعہ ۴۰ - اگر کوئی شخص بالارادہ قتل انسان کوئی فعل یا ترک فعل کرے جس سے کسی شخص کو صرف ضرر جسمانی پونچا اور پہر اقدام کرنے والے نے دل مین سوچکر ارادہ قتل چھوڑ دیا سزا (۱) قید تا آٹھ سال وجرمانہ (۲) یا صرف قید تا آٹھ سال دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اول شرائط عام۔

دفعہ ۴۱ - اگر کوئی شخص بلا ارادہ قتل انسان کے علم سے کوئی فعل یا ترک فعل کرے اور اوس سے کسی شخص کو ضرر جسمانی پہونچے اور ہلاکت وقوع مین نہ آوے سزا (۱) قید تا چھ سال وجرمانہ (۲) یا صرف قید تا چھ سال اور اگر بالکل ضرر جسمانی نہ پونچے تو (۱) سزا قید تا تین سال وجرمانہ (۲) یا صرف قید تا تین سال دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اول شرائط عام۔

دفعہ ۴۲ - اقدام خودکشی (۱) قید سزا ایک سال وجرمانہ (۲) یا صرف قید ایک سال دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اول شرائط عام۔

دفعہ ۴۳ - اعانت خودکشی سزا (۱) تا دہ سال قید وجرمانہ (۲) یا صرف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قید تا دہ سال —

دفعہ ۴۴ — اعانت خودکشی کسی نابالغ یا مجنون
یا بدمست نشاء شراب وغیرہ کے کرنے مین معین
کو سزا اگر ہلاکت وقوع مین آوے پہانسی و ضبطی
جائیداد (۲) یا صرف پہانسی (۳) یا دائم الحبس
و جرمانہ (۴) یا صرف دائم الحبس (۵) یا قید دس
سال و جرمانہ (۶) یا صرف قید دس سال دیکھو
دفعات ۳ لغایت ۲۵ باب اول شرائط عام —

دفعہ ۴۵ — اگر کوئی شخص ارادتاً حسب مرضی
عورت حاملہ اسقاط حمل بدنیتی سے کرے سزا (۱)
قید تا دس برس و جرمانہ یا صرف قید تا دس برس اگر بسبب اسقاط
حمل کے عورت حاملہ مذکورہ مرجاوے تو قید دس برس
و جرمانہ اور واضح رہے کہ مقدمات اسقاط حمل مین
سوائے اوس حالت کہ بلا رضامندی عورت حاملہ
اسقاط حمل مین آوے تو عورت حاملہ کو بھی سزا ملیگی

دفعہ ۴۶ — اگر کوئی شخص ارادتاً بغیر
از مرضی عورت اسقاط حمل بدنیتی سے کرے سزا
(۱) قید دس سال و جرمانہ اگر اوس اسقاط
حمل سے عورت مرجاوے تو (۱) دائم الحبس و جرمانہ
(۲) یا صرف دائم الحبس (۳) یا قید تا بارہ سال

[illegible]

و جرمانہ (۴) یا صرف قید تا بارہ سال -

دفعہ ۴۷ - اگر کوئی شخص اس ارادہ سی کہ
طفل بعد تولد وارث جائداد نہو اسقاط حمل کرے سزاء
(۱) دائم الحبس و جرمانہ (۲) یا صرف دائم الحبس (۳)
قید تا دس سال و جرمانہ (۴) یا صرف قید تا دس سال
دیکھو دفعات ۳ لغایت ۲۵ باب اول شرائط عام -

دفعہ ۴۸ - اگر کوئی شخص لاش حمل حرام کو
بیش از اطلاع حاکم دفن کرنے وغیرہ کی مخفی کرے سزا،
(۱) قید تا ایک سال و جرمانہ و تازیانہ (۲) یا قید
تا ایک سال جرمانہ (۳) یا قید تا ایک سال دیکھو
دفعات ۳ لغایت ۲۵ باب اول شرائط عام -

دفعہ ۴۹ - جو مرد بحالات مندرجہ ذیل سوائی
اپنی زوجہ کے کسی عورت سی جماع کرے تو اوس
جماع کو زنا بالجبر کہا جائیگا یعنی پہلے بلا رضامندی مفعولہ
دوسری رضامندی مفعولہ بحالیکہ وہ رضامندی -
جبراً حاصل کی گئی ہو یا مفعولہ نے فاعل کو اوس کے
فریب سی اپنا شوہر سمجھکر رضامندی ظاہر کی ہو،
یا بوقت ظاہر کرنے رضامندی مفعولہ کی عمر دس
برس سی کم ہو تو سزا بطریق ذیل ملیگی (۱) اگر
مفعولہ باکرہ ہو اور عمر اوسکی دس برس سی زیادہ نہوئی

[illegible]

(۱) قید تا چودہ سال و جرمانہ (۲) یا صرف قید تا چودہ سال - اگر مفعولہ بالکرہ ہو اور عمر اوس کی دس برس سے زیادہ ہوئی ہو تو قید دہ سال و جرمانہ (۲) یا صرف قید دہ سال - اگر مفعولہ دس برس سے کم عمر کی ہووے تو خواہ بالکرہ ہو یا نہ ہو تو سزا (۱) دائم الحبس و جرمانہ (۲) یا صرف دائم الحبس (۳) یا قید تا چودہ سال جرمانہ (۴) یا صرف قید تا چودہ سال دیکھو دفعہ ۳ لغائیت ۲۵ باب اول شرائط عام -

دفعہ ۵۰ — اگر کوئی شخص فاحشہ عورت کے ساتھ زناہ بالجبر کرے - سزا (۱) قید تا دو سال و جرمانہ (۲) یا قید تا دو سال (۳) صرف جرمانہ دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اول شرائط عام -

دفعہ ۵۱ — اگر کوئی شخص مفعولہ کو یا اوسکی لواحق کو بے عزت کرنیکے ارادہ سے خود زناہ بالجبر کرے یا اور کسی سے کراوے سزا (۱) دائم الحبس و جرمانہ (۲) یا صرف دائم الحبس (۳) یا قید تا چودہ سال و جرمانہ (۴) یا صرف قید تا چودہ سال دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اول شرائط عام

دفعہ ۵۲ — جب کوئی شخص کسی شخص کو مرض یا تکلیف جسمانی پونچادے تو وہ شخص مرتکب ضرر

[illegible]

جسمانی کا ہو گا۔

دفعہ ۵۳ — ضرر جسمانی دو قسم کے ہین ضرر شدید
ضرر خفیف جس ضرر کی ایک آنکھ ہمیشہ کے لئی معدوم
ہو جاوے یا جس ضرر سی جان نکل جانیکا خطرہ ہوتا ہی
یا ایک مہینہ کے عرصہ تک شخص تضرر سخت تکلیف
جسمانی مین ہی اور اوس ضرر کو ضرر شدید کہتے ہین اس
ضرر کے سوائی اور سب ضررونکو ضرر خفیف کہتے ہین۔

دفعہ ۵۴ — جب کوئی شخص کسی شخص کو ضرر شدید
پہنچانیکی نیت سی کوئی فعل یا ترک فعل کرے
اور اوس فعل یا ترک فعل کے ذریعہ سی ضرر شدید وقوع
مین آوے (۱) قید تا سات سال و جرمانہ و تازیانہ (۲) یا قید
تا سات سال و جرمانہ (۳) یا صرف قید تا سات سال۔

دفعہ ۵۵ — جو کوئی شخص بلا ارادہ مگر اس امر کے
احتمال کے علم سی کوئی فعل یا ترک فعل کری کہ جسکے ذریعہ سے
وہ کسی شخص کو ضرر شدید پہنچاویگا۔ اور اوسکے ذریعہ سے
ضرر شدید وقوع مین آوے (۱) قید تا پانچ سال و جرمانہ
و تازیانہ (۲) قید تا پانچ سال و جرمانہ (۳) یا قید صرف تا پانچ سال

دفعہ ۵۶ — جب کوئی شخص کسی شخص کو ضرر خفیف
پہنچانیکی نیت سی کوئی فعل یا ترک فعل کری اور اوس فعل یا
ترک فعل سی ضرر وقوع مین آوی (۱) قید ڈیڑھ سال

[illegible]

و جرمانہ وتازیانہ (۲) قید تا ڈھر سال وجرمانہ (۳) یا صرف قید ڈھر سال۔

دفعہ ۵۷ — جو کوئی شخص بلا ارادہ مگر اس امر کے احتمال کے علم سے کوئی فعل یا ترک فعل کرے جسکے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو ضرر خفیف پونچیگا اور اوسکے ذریعہ سے ضرر خفیف وقوع مین آوے سزا (۱) قید تا ایک سال وجرمانہ وتازیانہ (۲) قید تا ایک سال وجرمانہ (۳) قید تا ایک سال۔ دیکھو دفعات ۳ لغائیت ۲۵ باب اول شرائط عام۔

دفعہ ۵۸ — جو کوئی شخص بدنیتی سے بارادہ کسی شخص کو کسی سمت مین جانے سے روکے یہ جانکر کہ وہ شخص اوس سمت مین جانیکا استحقاق رکھتا ہے تو اوس روکنے کا نام مزاحمت بیجا ہے مزاحمت بیجا کی سزا (۱) قید تا ایک ماہ وجرمانہ وتازیانہ (۲) قید تا ایک ماہ وجرمانہ (۳) یا قید تا ایک ماہ وتازیانہ (۴) یا جرمانہ وتازیانہ (۵) یا صرف قید تا ایک ماہ (۶) یا صرف جرمانہ (۷) یا صرف تازیانہ دیکھو دفعات ۳ - لغائیت ۲۵ باب اول شرائط عام۔

دفعہ ۵۹ — جو کوئی شخص بدنیتی سے کسی شخص کو کسی خاص حدود کے باہر جانے سے روکے یہ جانکر کہ وہ شخص اوس حدود کے باہر جانیکا استحقاق رکھتا ہے تو اوس روکنے کا نام حبس بیجا ہے۔ حبس بیجا کی سزا سوائے حالات دفعہ ۶۰ (۱) قید تا ایکسال وجرمانہ وتازیانہ (۲) یا صرف جرمانہ (۳) یا صر

[illegible]

تازیانہ دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۶۰ — حبس بیجا مخفی اگر کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا مخفی کرے سزا (۱) قید دو سال وجرمانہ وتازیانہ (۲) یا قید تا دو سال وجرمانہ (۳) یا قید تا دو سال وتازیانہ (۴) یا صرف قید تا دو سال دیکھو دفعات ۳ لغایت ۲۵ باب اول شرائط عام

دفعہ ۶۱ — اگر کوئی شخص کسی شخص کو نقصان یا خوف یا رنج پونچانیکے ارادہ سے یا نقصان وغیرہ کے احتمال کے علم سے اوس شخص کو حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو تو اوس جرم کا نام جبر مجرمانہ کہا جاویگا اگر کوئی شخص سوائے باعث اشتعال طبع کے کسی کے اوپر جبر مجرمانہ کرے تو سزا سوائے حالات مندرجہ دفعہ ۶۳ و ۶۴ (۱) قید تا چھ ماہ وجرمانہ وتازیانہ (۲) یا قید تا چھ ماہ وجرمانہ یا قید تا چھ ماہ وتازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔ اور اگر صرف باعث اشتعال طبع کے جبر مجرمانہ کیا ہو تو سزا کی میعاد مندرجہ دفعہ ہذا کے نصف تک ہو سکتی ہے دیکھو دفعات ۳ لغایت ۲۵ باب اول شرائط عام۔

دفعہ ۶۲ — اگر کوئی شخص کسی کے اوپر جبر مجرمانہ کی تیاری کرے تو اوسکو حملہ کہا جاویگا اور جب کوئی شخص سوائے باعث اشتعال طبع

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کے کسی پر حملہ کرے سوائے حالات مندرجہ دفعات ۶۳ و ۶۴ سزا (۱) قید تا تین ماہ و جرمانہ وتازیانہ (۲) یا قید تا تین ماہ و جرمانہ (۳) یا قید تا تین ماہ وتازیانہ یا صرف قید تا تین ماہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ اور اگر بباعث اشتعال طبع کے حملہ کیا ہو تو سزا کی میعاد بموجب مندرجہ دفعہ ہذا کی نصف تک ہو سکتی ہے دیکھو دفعات ۳ لغایت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۶۳ — اگر کوئی شخص عورت کی عزت مین خلل ڈالنے کی نیت سے جبر مجرمانہ یا حملہ کرے تو سزا قید تا تین سال و جرمانہ وتازیانہ یا قید تا تین سال و جرمانہ یا قید تا تین سال وتازیانہ یا صرف قید تین سال دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۶۴ — اگر کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو ڈرا کر اوسکی منصبی خدمت ادا کرنے سے باز رکھنے کے لئے جبر مجرمانہ یا حملہ کرے تو سزاء قید ایک سال و جرمانہ وتازیانہ یا قید تا ایک سال و جرمانہ یا قید تا ایک سال وتازیانہ یا صرف قید ایک سال۔ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ دیکھو دفعات ۳

[illegible]

لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۶۵ - اگر کوئی شخص بدنیتی سی کسی شخص کو جبراً ایک جگہہ سی دوسری جگہہ لیجاوے یا کسی نابالغ یا عورت کو اوسکے محافظ کی رضامندی کے سوائی محافظ کے قبضہ سی لیجاوے تو لیجانے کو یہکا لیجانا انسان کہا جاویگا اگر کوئی شخص سوائی حالات مندرجہ دفعہ ۶۶ کے ۷۰ تک کسی انسان کو لے بہاگے تو قید تا تین سال و جرمانہ وتازیانہ یا قید تا تین سال و جرمانہ یا قید تین سال وتازیانہ یا صرف قید تین سال اگر کوئی شخص کسی عورت یا نابالغ کو لے بہاگے تو سزا قید کی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے دیکھو دفعات ۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۶۶ - اگر کوئی شخص کسی انسان کو بارادہ قتل لے بہاگے تو سزا قید دس سال و جرمانہ یا صرف قید دس سال دیکھو دفعات ۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام

دفعہ ۶۷ اگر کوئی شخص کسی عورت کی ازدواج مجبور کرنیکے لئی بہاگے تو سزا قید تا دس سال و جرمانہ یا صرف قید تا دس سال دیکھو دفعات ۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۶۸ - اگر کوئی شخص کسی شخص کو ضرر شدید

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پوچانیکی لئے یا غلام بنانے کے لئے لے بہاگے تو سزا قید تا پانچ سال و جرمانہ یا صرف قید تا پانچ سال دیکھو ۳-۲۵

دفعہ ۶۹ - اگر کوئی شخص کسی شخص کو غلام کے طور پر یا اور کسی طرح کی بدنیتی سی خرید کرے یا بیچی یا قبضہ کر لیوی یا قبضہ مین رکھے تو سزا قید تا دس سال و ضبطی جائداد یا صرف قید تا دس سال دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اوّل شرائط عام -

دفعہ ۷۰ - اگر کوئی شخص عادتاً غلامون کی خرید فروخت کی کاروبار کرے - تو سزا قید دائم الحبس و ضبطی جائداد دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اوّل شرائط عام

دفعہ ۷۱ - اگر کوئی شخص کسی شخص سی بیگار کے طور پر جبراً محنت کراوے تو سزا قید تا تین ۳ ماہ و جرمانہ یا قید تا تین ماہ یا صرف جرمانہ دیکھو دفعات ۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام -

دفعہ ۷۲ - اگر کوئی شخص کسی انسان سی خلاف وضع فطری کرے تو سزا قید تا دس ۱۰ سال و جرمانہ یا صرف قید تا دس سال دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ - باب اوّل شرائط عام -

دفعہ ۷۳ - اگر کوئی شخص کسی حیوان سی ارادتاً بدفعلی کرے تو سزا قید تا تین ۳ سال یا صرف قید تا تین ۳ سال

[illegible]

دیکھو دفعات ۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

باب سوئم

بابت جرائم متعلقہ مال

دفعہ ۷۴۔ اگر کوئی شخص کسی کے قبضہ سی جبرًا مال یا دستاویزات وغیرہ متعلقہ مال باوجود منع کرنے قالبض کے حاصل کرے تو اوسکو استحصال بالجبر کہا جاویگا۔ سزاء استحصال بالجبر سوائی حالات مُندرجہ دفعہ ۷۵ سی ۷۷ تک قید تا تین ۳ سال و جُرمانہ یا صرف قید تا تین ۳ سال اور ملحوظ رہے کہ اگر بوقت ارتکاب جُرم استحصال بالجبر اور کوئی جُرم یعنی ضرر جسمانی وغیرہ وقوع مین آوے تو ہر ایک جُرم کے لئے علٰحدہ علٰحدہ سزا دیجاویگی دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اوّل شرائط عام

دفعہ ۷۵۔ جب کوئی شخص ہتیار لیکر یا کسی طرح سے ہلاکت یا ضرر جسمانی تجویف کے ذریعہ سی غضب یا استحصال بالجبر کرے تو سزا قید تا دس سال و جُرمانہ یا صرف قید تا دس سال اگر اس جُرم کے ارتکاب کے لئے صرف گھر مین تیاری کی ہو تو سزا قید تا تین ۳ سال و جُرمانہ

یا صرف قید تا تین سال دیکھو دفعات ۳ لغائیت ۲۵
باب اوّل شرائط عام -

دفعہ ۷۶ - اگر کوئی شخص ایسی جرم کی تہمت لگانے کی دھمکی سی استحصال بالجبر کرے کہ جس جرم کی سزاء پھانسی یا دائم الحبس مقرر ہے تو سزاء قید تا دس سال و جرمانہ یا صرف قید تا دس سال اگر کوئی شخص ایسی جرم کی تہمت لگانے سی استحصال بالجبر کرے کہ جسکی سزاء دائم الحبس سی کم مقرر ہو تو اوس جرم کی سزاء ایک ثلث ہو سکتی ہے بشرطیکہ وہ ثلث سزاء مندرجہ دفعہ ۷۴ سی کم نہ ہو دیکھو دفعات ۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام -

دفعہ ۷۷ - جو کوئی شخص واسطے استحصال بالجبر عادتاً کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہو تو سزاء دائم الحبس و جرمانہ یا قید تا دس سال و جرمانہ فقط دیکھو دفعات ۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام -

دفعہ ۷۸ - اگر کوئی شخص بدنیتی سی کسی شخص کے قبضہ سی کوئی مال منقولہ قابض کی رضامندی کے سوا لیئے حاصل کرے جبکہ قابض کی طرف سی کسی نے منع نہ کیا ہو تو اوسی چوری یعنی سرقہ کہا جاویگا اور اگر باوجود منع کرنیکے مال حاصل کیا

𑆫 𑆘𑆽𑆱𑆵 𑆠𑆽𑆪𑆳𑆫𑆵 𑆑𑆴𑆪𑆳 𑆲𑆾𑆮𑆼 𑆠𑆾 𑇓 𑆮𑆫𑇀𑆰 𑆠𑆑 𑆑𑆵 𑆑𑆽𑆢𑆵 𑆃𑆿𑆫 𑆘𑆶𑆫𑆩𑆳𑆤𑆳 𑆪𑆳 𑆑𑆼𑆮𑆬 𑇓 𑆮𑆫𑇀𑆰 𑆠𑆑 𑆑𑆵 𑆑𑆽𑆢𑆵 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆩𑆴𑆬𑆼𑆓𑆳 (𑇑 𑆨𑆳𑆓 𑆑𑆼 𑇓 𑆢𑆦𑆳 𑆱𑆼 𑆬𑆼 𑇒𑇕 𑆠𑆑 𑆢𑆼𑆒𑆾-)

𑇗𑇖 𑆢𑆦𑆳- 𑆪𑆢𑆴 𑆑𑆾𑆆. 𑆥𑆶𑆫𑆶𑆰 𑆎𑆱𑆼 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆳 𑆑𑆬𑆁𑆑 𑆬𑆓𑆳𑆤𑆼 𑆑𑆵 𑆣𑆩𑆑𑆵 𑆱𑆼 𑆑𑆴 𑆘𑆴𑆱 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆳 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆦𑆳𑆁𑆱𑆵 𑆃𑆡𑆮𑆳 𑆘𑆤𑇀𑆩 𑆨𑆫 𑆑𑆵 𑆑𑆽𑆢𑆵 𑆤𑆴𑆪𑆠 𑆲𑆽 𑆠𑆾 𑆧𑆬𑆳𑆠𑇀𑆑𑆳𑆫 𑆥𑆷𑆫𑇀𑆮𑆑 𑆣𑆤𑆥𑇀𑆫𑆳𑆥𑇀𑆠𑆴 𑆑𑆫𑆼 𑆠𑆾 𑆇𑆱 𑆑𑆾 𑇑𑇐 𑆮𑆫𑇀𑆰 𑆠𑆑 𑆑𑆵 𑆑𑆽𑆢𑆵 𑆃𑆿𑆫 𑆘𑆶𑆫𑆩𑆳𑆤𑆳 𑆪𑆳 𑆑𑆼𑆮𑆬 𑇑𑇐 𑆮𑆫𑇀𑆰 𑆠𑆑 𑆑𑆵 𑆑𑆽𑆢𑆵 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆩𑆴𑆬𑆼𑆓𑆳 𑆃𑆿𑆫 𑆪𑆢𑆴 𑆎𑆱𑆼 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆳 𑆑𑆬𑆁𑆑 𑆬𑆓𑆳𑆤𑆼 𑆱𑆼 𑆑𑆴 𑆘𑆴𑆱 𑆑𑆳 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆘𑆤𑇀𑆩 𑆨𑆫 𑆠𑆑 𑆑𑆵 𑆑𑆽𑆢𑆵 𑆑𑆼 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆱𑆼 𑆑𑆩 𑆤𑆴𑆪𑆠 𑆲𑆾 𑆠𑆾 𑆧𑆬𑆳𑆠𑇀𑆑𑆳𑆫 𑆥𑆷𑆫𑇀𑆮𑆑 𑆣𑆤𑆥𑇀𑆫𑆳𑆥𑇀𑆠𑆴 𑆑𑆫𑆼 𑆠𑆾 𑆇𑆱 𑆃𑆥𑆫𑆳𑆣 𑆑𑆼 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆑𑆳 𑆠𑆸𑆠𑆵𑆪𑆳𑆁𑆯 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆲𑆾 𑆱𑆑𑆠𑆳 𑆲𑆽 𑆥𑆫𑆤𑇀𑆠𑆶 𑆮𑆲 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑇗𑇔 𑆢𑆦𑆳 𑆑𑆼 𑆬𑆴𑆒𑆴𑆠 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆱𑆼 𑆑𑆩𑆠𑆵 𑆤 𑆲𑆾𑆤𑆳 𑆖𑆳𑆲𑆴𑆪𑆼 (𑇑 𑆨𑆳𑆓 𑆑𑆼 𑇓 𑆢𑆦𑆳 𑆱𑆼 𑆬𑆼 𑇒𑇕 𑆠𑆑 𑆢𑆼𑆒𑆾-)

𑇗𑇗 𑆢𑆦𑆳- 𑆪𑆢𑆴 𑆑𑆾𑆆. 𑆥𑆶𑆫𑆶𑆰 𑆧𑆬𑆳𑆠𑇀𑆑𑆳𑆫 𑆥𑆷𑆫𑇀𑆮𑆑 𑆣𑆤𑆥𑇀𑆫𑆳𑆥𑇀𑆠𑆴 𑆑𑆫𑆤𑆼 𑆑𑆼 𑆮𑆳𑆱𑇀𑆠𑆼 𑆱𑇀𑆮𑆨𑆳𑆮𑆠𑆂 𑆑𑆴𑆱𑆵 𑆮𑆴𑆣𑆴𑆮𑆴𑆫𑆶𑆢𑇀𑆣 𑆓𑆾𑆰𑇀𑆜𑆵 𑆩𑆼𑆁 𑆩𑆴𑆬𑆼 𑆠𑆾 𑆇𑆱 𑆑𑆾 𑆘𑆤𑇀𑆩 𑆨𑆫 𑆠𑆑 𑆑𑆵 𑆑𑆽𑆢𑆵 𑆃𑆿𑆫 𑆘𑆶𑆫𑆩𑆳𑆤𑆳 𑆪𑆳 𑇑𑇐 𑆮𑆫𑇀𑆰 𑆠𑆑 𑆑𑆵 𑆑𑆽𑆢𑆵 𑆃𑆿𑆫 𑆘𑆶𑆫𑆩𑆳𑆤𑆳 𑆢𑆟𑇀𑆝 𑆲𑆾𑆓𑆳 (𑇑 𑆨𑆳𑆓 𑆑𑆼 𑇓 𑆢𑆦𑆳 𑆱𑆼 𑆬𑆼 𑇒𑇕 𑆠𑆑 𑆢𑆼𑆒𑆾-)

𑇗𑇘 𑆢𑆦𑆳- 𑆪𑆢𑆴 𑆑𑆾𑆆. 𑆥𑆶𑆫𑆶𑆰 𑆧𑆶𑆫𑆵 𑆤𑆴𑆪𑆠 𑆱𑆼 𑆑𑆴𑆱𑆵 𑆥𑆶𑆫𑆶𑆰 𑆑𑆼 𑆃𑆣𑆴𑆑𑆳𑆫 𑆩𑆼𑆁 𑆱𑆼 𑆑𑆾𑆆. 𑆘𑆁𑆓𑆩 𑆥𑆢𑆳𑆫𑇀𑆡 𑆃𑆣𑆴𑆑𑆳𑆫𑆵 𑆑𑆵 𑆄𑆘𑇀𑆚𑆳 𑆧𑆴𑆤𑆳 𑆬𑆼 𑆬𑆼𑆮𑆼 𑆑𑆴 𑆘𑆧 𑆃𑆣𑆴𑆑𑆳𑆫𑆵 𑆑𑆵 𑆏𑆫 𑆱𑆼 𑆑𑆾𑆆. 𑆤𑆴𑆰𑆼𑆣 𑆤 𑆑𑆴𑆪𑆳 𑆲𑆾𑆮𑆼 𑆠𑆾 𑆇𑆱 𑆑𑆾 𑆖𑆾𑆫𑆵 𑆑𑆲𑆠𑆼 𑆲𑆽𑆁 𑆃𑆿𑆫 𑆪𑆢𑆴 𑆇𑆱 𑆑𑆼 𑆩𑆤𑆳 𑆑𑆫𑆤𑆼 𑆥𑆫 𑆨𑆵 𑆬𑆼 𑆬𑆼𑆮𑆼 𑆠𑆾 𑆇𑆱 𑆑𑆾 𑆧𑆬𑆳𑆠𑇀𑆑𑆳𑆫 𑆥𑆷𑆫𑇀𑆮𑆑 𑆣𑆤𑆥𑇀𑆫𑆳𑆥𑇀𑆠𑆴 𑆑𑆫𑆠𑆼 𑆲𑆽𑆁 𑆎𑆱

[illegible]

گیا ہو تو اوسی استحصال بالجبر کہا جاویگا دیکھو دفعہ ۷۲
سزا اوس سرقہ سوائی حالات مندرجہ دفعہ ۷۹ سی ۸۰ تک
قید تا تین سال و جرمانہ یا صرف قید تا تین سال و تازیانہ
یا قید تا تین سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا
صرف تازیانہ دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵ باب اوّل
شرائط عام –

دفعہ ۷۹ – اگر کوئی متصدی یا نوکر اوس مال کا
سرقہ کرے جو اوسکی آقا کی قبضہ مین ہی قید تا چہہ
برس و جرمانہ یا قید تا چہہ سال دیکھو دفعہ ۳ لغایت
۲۵ باب اوّل شرائط عام –

دفعہ ۸۰ – اگر کوئی شخص مسلح ہو کر ہلاک کرنے
یا ضرر جسمانی پہونچانے یا خوف دیکر مجبور کرنے کے تیاری
کر کے سرقہ کرے تو سزا قید تا دس سال و جرمانہ یا صرف
قید تا دس سال دیکھو دفعات ۳ لغایت ۲۵ باب اوّل شرائط عام –

دفعہ ۸۱ – اگر کوئی شخص مال مسروقہ یا وہ مال جو استحصال
بالجبر سے حاصل کیا گیا ہو یعنے مال مغصوبہ یا مال خیانت بد دیانتی
سی خرید و فروخت کرے یا اپنے قبضہ مین رکھی تو سزا قید
تا تین سال و جرمانہ یا صرف قید تا تین سال یا صرف جرمانہ
اگر عادتاً مال مغصوبہ یا مال مسروقہ یا مال خیانت کا کاروبار
بد دیانتی سی کرے تو سزا قید تا سات سال و جرمانہ یا صرف

[illegible]

قید تا سات سال و گر مال مغصوبہ بموجب دفعہ ۵ کے
حاصل کیا گیا ہو یا یہ جانکر خریدے یا فروخت کرے یا اپنے
قبضہ مین رکھے تو سزاء قید تا دس سال و جرمانہ یا صرف قید
تا دس سال - اگر عادتاً ایسی بات کرے تو سزاء دائم الحبس
و جرمانہ یا صرف دائم الحبس یا قید تا دہ سال و جرمانہ
دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵ باب اول شرائط عام -

دفعہ ۸۲ - اگر کوئی شخص کوئی مال منقولہ
کسی دوسرے شخص کے قبضہ سے قابض کی بے
خبری مین نیک نیت سی اپنے قبضہ مین لاکر بد دیانتی
سے تصرف کرے تو اوسی تصرف بیجا کہا جاویگا
سزاء جرمانہ یا پانچ گونہ اوس چیز کا جو تصرف مین لائی گئی ہو
بشرطیکہ وہ پانچ گونہ عـہ روپیہ سی کم نہ ہو اگر
عـہ روپیہ سی کم ہو تو حاکم کو اختیار ہے کہ
عـہ روپیہ تک جرمانہ کرے - دیکھو دفعات ۳
لغایت ۲۵ باب اول شرائط عام -

تمثیل

الف اپنے دوست ب کے گھر مین برتن مانگنے گیا
اور ب کو وہان نہ پاکر اپنے دوست کی دوستی کے
سبب سے یہ جانکر کہ ب کو میرے برتن لیجانیمین کچھ
عذر نہ ہوگا نیک نیت سی ایک برتن اوٹھا کر

لے آیا۔ بدنیت سی فروخت کرکے خورد
برد کر گیا۔ تو الف کو اوس حالت مین سزا مندرجہ
دفعہ ہذا دیجاویگی۔

دفعہ ۸۳۔ اگر کوئی شخص بد دیانتی سی ایسی
مال کو تصرف مین لاوے جو مال کسی اور شخص کی
طرف سی اوسکے پاس امانتاً سپرد ہو تو اوس تصرف کو
خیانت کہا جاویگا ——— اگر ملازم سرکاری نی
یا کسی گماشتہ مہاجن نے کیا ہو تو سزا قید تا سات
سال و جرمانہ و تازیانہ یا صرف قید تا سات سال
اور اگر کسی دوسرے شخص نے کیا ہو تو سزا قید تا تین سال و جرمانہ
یا صرف قید تین سال یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ دیکھو
دفعہ ۳ لغایت ۲۵ باب اول شرائط عام۔

تمثیل

اگر کوئی تحصیلدار یا ملازم سرکار مال سرکاری کو
بدنیتی سی خورد برد کرے یا کسی شخص کو دیدیوے
یا کسی طرح سی برخلاف قانون نفع اوٹھاوے تو
اوسکو بموجب دفعہ ہذا سات سال تک قید وغیرہ ہو سکتی ہے۔

تمثیل دویم

الف نے اپنے دوست کے پاس مال منقولہ امانت
رکھا اور دوست نے اوس مال کو بدنیتی سی خورد برد کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو اوسکو بموجب دفعہ ہذا قید تا تین سال ہو سکتی ہی۔

دفعہ ۸۴ — اگر کوئی شخص بددیانتی سی کسی شخص کو دہوکہ دیکر اوسکے مال کو تصرف کراوے یا ایسا فعل یا ترک فعل کراوے کہ جسکی سبب سی کسی کے بدن یا مال کا نقصان ہو یا دلکو تکلیف پونچی تو دہوکہا دینی والیکے جرم کو دغا کہا جاویگا سزا دغا اگر کسی محافظ نے اپنی محفوظہ کو دغا دیا ہو تو سزا قید تا تین سال و جرمانہ یا صرف قید تا تین سال یا صرف جرمانہ اگر اور کسی شخص نے دغا کیا ہووی تو قید تا ایک سال و جرمانہ یا صرف قید تا ایک سال یا صرف جرمانہ دیکہو دفعہ ۱۸ لغایت ۲۵ باب اول شرائط عام

دفعہ ۸۵ — اگر کوئی شخص بددیانتی سی اپنی مال کو یا کسی دوسری شخص کے مال کو چہپاوے یا جبراً انتقال کرے یا فریباً اپنا دعوی چہوڑ دیوے تو سزا قید تا ایک سال و جرمانہ یا صرف قید تا ایکسال یا صرف جرمانہ دیکہو دفعہ ۱۸ لغایت ۲۵ باب اول شرائط عام۔

دفعہ ۸۶ — اگر کوئی شخص کسیکو ہرج پہونچانیکی نیت سی یا ہرج پہونچانیکے احتمال کے علم سی کوئی فعل یا ترک فعل کرے جس فعل یا ترک فعل سی کوئی مال بالکل ضایع ہوجاوے یا اسطرح سی بدل جائے کہ اوسکی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قیمت یا فایدہ کم ہو جاوے تو ایسی فعل یا ترک فعل کو نقصان رسانی کہا جاویگا۔

تمثیل

الف نے ب کو ہرج پہونچانے کی نیت سے اوسکی باغیچہ مین سے ایک درخت کاٹ ڈالا تو ایسی فعل کو نقصان رسانی کہا جاویگا۔

تمثیل دویم

الف نے ب کی کشتی کہ جسمین شالی بھری ہوئی ہے سوراخ نکال دیا اس نیت سے کہ اسمین پانی بھر کر ڈوب یا ٹوٹ جائے تو اوسکو نقصان رسانی کہا جاویگا۔

تمثیل سویم

الف یہ سمجھکر کہ ب بذریعہ اجرائی ڈگری اسکی غلہ شالی کرک کرنے آیا الف اپنی شالی کو آگ سے جلا دیوی اس نیت سے کہ ب بذریعہ اجرائی ڈگری کرک کر اسکے تو سزا بحجر حالات دفعہ ۸۷ تا ۹۳ تک قید تا تین ماہ و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا تین ماہ و جرمانہ یا قید تا تین ماہ و تازیانہ یا صرف قید تا تین ماہ یا تازیانہ و جرمانہ یا صرف تازیانہ یا صرف جرمانہ دیکھو دفعہ ۳ لغائیت ۲۵ باب اول شرائط عام۔

دفعہ ۸۷۔ اگر کوئی شخص تلو روپیہ یا دس سے زیادہ قیمت کے مال کا نقصان کرے تو سزا قید تا ایکسال

وتازیانہ یا صرف جُرمانہ یا صرف قید تا ایک سال یا تازیانہ وجرمانہ یا صرف تازیانہ یا صرف جرمانہ دیکھو دفعہ ۳۔ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۸۸ — اگر کوئی شخص کسی حیوان کو جسکی قیمت پانچ روپیہ سی زیادہ اور پچاس سی کم ہو مار ڈالنے سے یا کم قیمت کرنے سے یا بیفائدہ کرنیسی نقصان پہونچاوے تو سزا قید تا ۲ دو سال جُرمانہ وتازیانہ یا صرف قید تا ۲ دو سال یا تازیانہ وجُرمانہ یا صرف تازیانہ یا صرف جُرمانہ اگر پچاس روپیہ سی زیادہ قیمت کا ہو تو سزا قید جسکی میعاد تین ۳ سال تک ہو سکتی ہے دیکھو دفعہ ۳۔ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۸۹ — اگر کوئی شخص زراعت کے پانی کی نالی یا کل آگ جلانیکی یا اور کسی طرح کے فائدہ مند پانی کو بند یا کم کر کے نقصان رسانی کرے تو سزا قید تا پانچ سال وجُرمانہ یا صرف قید تا پانچ سال دیکھو دفعہ ۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۹۰ — اگر کوئی شخص شارع عام یا پُل یا دریا کے یا نہر یا حوض یا بند یا چشمہ یا کوئی نشان زمین جو سرکار کیطرفسی مقرر کیا گیا ہی خراب کر کے نقصان رسانی کرے تو سزا قید تا پانچسال وجرمانہ یا صرف قید تا پانچسال دیکھو دفعہ ۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

[illegible]

88 [illegible]

89 [illegible]

90 [illegible]

[illegible]

دفعہ ۹۱ — اگر کوئی شخص کسی مکان مین یا خیمہ یا اور کوئی چیز جو بطور مکان تصوّر کیجاوی اوسمین آگ یا کسی اوڑانی والی چیز کے ذریعہ سی نقصان پونچاوی تو سزا دائم الحبس و جرمانہ یا صرف دائم الحبس یا قید تا بارہ ۱۲ سال و جرمانہ یا صرف قید تا بارہ ۱۲ سال دیکھو دفعہ ۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام —

دفعہ ۹۲ — اگر کوئی شخص ہلاکت یا ضرر جسمانی کی ارتکاب کی تیاری کر کے نقصان رسانی کری تو سزا قید تا پانچسال و جرمانہ یا صرف قید تا پانچ سال دیکھو دفعہ ۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام —

دفعہ ۹۳ — اگر کوئی شخص اُجرت یا ملازمت اختیار کر کے کسیکے ساتھہ سفر مین جاوی اور راستہ مین جبکہ دوسرا ملازم کا ملنا مشکل ہووے بد دیانتی سی اپنی منصبی کام کو چھوڑ کر چلا جانیسی نقصان رسانی کرے یا نوکری اپنی آقا کی بحالت لاچاری بباعث کم عمری یا بیماری بد دیانتی سی چھوڑ دینی سی چھوڑ دینی سی نقصان رسانی کری تو سزا قید تا چھہ ۶ ماہ و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا چھہ ۶ ماہ و جرمانہ یا قید تا چھہ ۶ ماہ و تازیانہ یا صرف قید تا چھہ ۶ ماہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ دیکھو دفعہ ۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام —

دفعہ ۹۴ — اگر کوئی شخص کسی ملکیت مین جو دوسرے کے قبضہ مین ہے کسی نیت سی داخل ہو کر بد دیانتی

[illegible]

دخل رکھی اوسکو مداخلت بیجا کہتے ہین سزا سوائی دفعہ
۹۴و۹۵ قید تا ایکسال و جرمانہ یا صرف قید تا ایک سال یا
صرف جرمانہ دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵ باب اول شرائط عام۔

دفعہ ۹۵ – اگر کوئی شخص بذریعہ نقب زنی کسی
مکان یا خیمہ یا کشتی یا کسی اور جائے سکونت مین مداخلت
بیجا کرے تو سزا قید تا دوسال جرمانہ و تازیانہ یا قید دوسال تا
و تازیانہ یا صرف قید دوسال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ
یا صرف تازیانہ اور ملحوظ رہے کہ اگر نقب زنی کے ذریعہ
سرقہ یا کوئی اور جرم وقوع مین آوے تو اوسکی سزا علیحدہ
دیجاویگی دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵ باب اول
شرائط عام۔

دفعہ ۹۶ – اگر کوئی شخص کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر
جسمانی پوچانیکی نیت سے مداخلت بیجا کرے تو سزا
قید تا سات سال و جرمانہ یا صرف قید تا سات سال
دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵ باب اول شرائط عام۔

دفعہ ۹۷ – اگر کوئی شخص قمار بازی کرے
تو سزا قید تا ایکسال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ایکسال و جرمانہ
یا قید تا ایکسال و تازیانہ یا صرف قید تا ایکسال یا صرف جرمانہ
یا صرف تازیانہ دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵ باب
اول شرائط عام۔

[illegible]

باب چہارم

بابت جرائم متعلقہ حرمت و عزت انسان

دفعہ ۹۸ - اگر کوئی شخص بددیانتی سی کسی شخص کے بابت جھوٹھا امر کہے یا لکھے یا چھپوائے یا کسی انسان سی ظاہر کرے کہ جس امر سی کسی شخص کی عزت یا نیک نامی مین فرق آنیکا احتمال ہے تو ایسی امر ظاہر کرنیکو بدنامی یا بےعزتی کہا جائیگا - سزا قید تا ایک سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ایکسال و جرمانہ یا قید تا ایکسال و تازیانہ یا تازیانہ و جرمانہ یا صرف تازیانہ یا صرف جرمانہ -

تمثیل اول

الف نے بددیانتی سی جان بوجھکر یہہ جھوٹھہ ظاہر کیا کہ ب نے ج کے گھر مین چوری کی تو الف بموجب دفعہ ہذا قابل سزا ہے

تمثیل دوئم

الف نے ب اور ج کی عورت کی تصویر باہم بنا کر راستہ مین لگا دی تا کہ یہہ شہرت ہو جاوے کہ ب کا ج کی عورت کے ساتھہ رابطہ ہی تو الف بموجب دفعہ ہذا لائق سزا ہوگا

تمثیل سوئم

اگر الف کسی عورت کی طرف اشارہ کرکے یہ کہدیوی

[illegible]

مگر بد دیانتی سی کہ یہ عورت فلان شخص سی ملی ہوئی ہی
تو الف حسب دفعہ ہذا لائق سزا ہو گا۔

تمثیل چہارم

اگر کوئی شاہوکار اپنے گماشتہ کو یہ بات لکھی یا لکھے کہ (ج) بڑا بدمعاش آدمی ہی اوس سی روپیہ کا لین دین نہین کرنا تو ایسی حالت مین وہ شاہوکار لائق سزا نہین ہوسکتا کیونکہ اوسنی بد دیانتی سی ج کی بدنامی کیلئے یہ بات نہ لکھی بلکہ اپنی روپیہ بچانیکے واسطے۔

دفعہ ۹۹- اگر کوئی مرد سوائے اپنی زوجہ کے کسی عورت سی بلا رضامندی اوسکی شوہر کی یا محافظ جائز کی جماع کرے۔ یا کوئی عورت سوائی رضامندی اپنی شوہر یا محافظ کے جماع کراوے تو اوسکو زناہ رضامندی کہتے ہین یا کوئی مرد یا کوئی عورت کسی سی جماع ممنوع الملذ کرے تو اوس فعل کو بھی زناہ رضامندی کہتے ہین بشرطیکہ دفعہ ۹۸ کی حد تک نہ پہونچا ہو اگر خلاف مذہب ہوئے تو سزا قید تا سات سال و جرمانہ یا صرف قید تا سات سال یا صرف جرمانہ اگر بحالت دیگر ہے تو قید تا چہار سال و جرمانہ یا صرف قید تا چہار سال یا صرف جرمانہ سی سزا ہو گی اور ملحوظ رہی کہ جماع ساتھہ کنجری بازاری کی زناہ نہین کہا جاتا ہی اور نالش سزا زناہ رضامندی بجبر خاوند یا محافظ جائز مفعولہ کوئی اور شخص

[illegible]

نہین کرسکتا مگر زناہ ممنوع مذہب مین ہمسایہ یعنے پڑوسی کی
نالش پر بھی سزا ہو سکتی ہی دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵
باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۱۰۰۔ اگر کوئی شخص دہوکہی سی کسی شخص
سی شادی کرے یا کراوے جبکہ وہ شادی قانوناً
ممنوع ہے اگر زناہ تھا نوٗنا ممنوع ہووے تو دہوکہا
دینے والے کو سزا قید تا دس سال و جرمانہ یا صرف
قید تا دس سال اور اگر زناہ تھا نوٗنا ممنوع نہ ہو
تو قید تا پانچ سال و جرمانہ یا صرف قید
تا پانچ سال دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵ باب
اوّل شرائط عام۔

تمثیل

الف ایک چوہڑے کی لڑکی کو دہوکہا سی برہمن کے
لڑکی کہکر کسی برہمن کے ساتھہ شادی کرادی تو
الف بموجب دفعہ ہذا قابل سزا ہوگا۔

تمثیل دوئم

الف جو کہ مسلمان ہی گلی زنار ڈالکر دہوکہ سی کسی برہمن
کی لڑکی کے ساتھہ شادی کرے تو الف حسب دفعہ
ہذا لائق سزا ہوے۔

تمثیل سوئم

[illegible]

الف کسی مُخنّث کو لڑکی کہکر دہوکہا سی کسی مرد کی ساتھ شادی کردی تو الف بموجب دفعہ ہذا مستوجب سزا ہی۔

تمثیل چہارم

اگر کوئی عورت منکوحہ بحیات اپنی خاوند کے دہوکہا سی یہ ظاہر کرے کہ خاوند میرا مر چکا ہی کسی مرد کے ساتھ شادی کری تو عورت حسب دفعہ ہذا مستوجب سزا ہوگی

دفعہ ۱۰۱۔ اگر کوئی شخص بددیانتی سی کسی شخص کے جسم یا عزّت یا مال پر نقصان پونچانیکی نیّت سی دہمکی دیوے تو اوس دہمکی کو تخویف مجرمانہ کہا جائیگا تخویف مجرمانہ کی سزا اگر وُہ دہمکی کسی عورت کی عزّت یا قتل انسان کے ارادہ سی دیگئی ہو تو قید تا پانچ ۵ سال و جرمانہ یا قید تا پانچ سال و تازیانہ یا قید تا پانچ سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ اور اگر دہمکی کسی اور حالت مین ہو تو قید تا دو ۲ سال و جرمانہ و تازیانہ یا صرف قید تا دو سال و تازیانہ یا صرف قید تا دو ۲ سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

تمثیل

الف نے ب کو کہا کہ اگر تو مجہکو سَو ۱۰۰ روپیہ نہ دیگا تو مین ظاہر کردونگا کہ تمہاری عورت بدمعاش

[illegible]

اسکو ہو یہی تو اوس صورت مین الف لائق سزا بموجب دفعہ ہذا ہے۔

تمثیل دوئم

الف ب کو کھے کہ اگر تو اپنی دختر کی شادی میرے پسر کے ساتھہ نہ کریگا تو مین تم کو جان سی ہلاک کر دونگا تو الف بموجب دفعہ ہذا قابل سزا ہے

تمثیل سوئم

الف نی ب سے روپیہ حاصل کرنے کے ارادہ سی اوسکی گھر کے دروازہ پر دہرنا اتّیت سی کہ باعث دہرنے کے ڈر کے روپیہ دیدیو یگا تو ایسی صورت مین الف قابل سزا ہو سکتا ہی

دفعہ ۱۰۲۔ اگر کوئی شخص کسی عورت کی شرم ستر ساری توڑنے کے نیّت سی کوئی بات کہی یا کوئی اشارہ کری یا حرکت کری یا کسی عورت کے پردہ کے اندر چلا جاوے تو اوس شخص کو سزا جسکی میعاد ایکسال تک ہو سکتی ہی و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ایکسال و جرمانہ یا قید تا ایکسال و تازیانہ یا صرف قید تا ایکسال یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

باب پنجم ۵۔

بابت جرائم متعلقہ آسودگی خلائق عام

دفعہ ۱۰۳۔ کسی جُرم کے ارتکاب کے ارادہ سے

بہت آدمیونکے جمع ہونیکا نام مجمع خلاف قانُون ہی۔ اگر سلاح مُہلک سے مُسلح ہوکر کسی مجمع خلاف قانُون کا شریک ہوا ہو یا مُتفرق حکم ہونیکے بعد جان بوجھکر اوس مجمع خلاف قانُون مین شریک رہے ہو تو قیدتا دوسال و جُرمانہ و تازیانہ یا قیدتا دوسال و جُرمانہ یا قیدتا دوسال و تازیانہ یا قیدتا دوسال یا جُرمانہ و تازیانہ یا صرف جُرمانہ یا صرف تازیانہ۔ اور دیگر حالتمین قیدتا ششماہ و جُرمانہ و تازیانہ یا قیدتا ششماہ و جُرمانہ یا قیدتا ششماہ و تازیانہ یا صرف قیدتا ششماہ یا صرف جُرمانہ و تازیانہ یا صرف جُرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۰۴۔ اگر کوئی شخص کسی مجمع خلاف قانُون مین شامل ہوکر کسی کے اوپر جبر یا سختی کرے تو اوسکو بلوہ کہتے ہین اگر مسلح ہوکر کیا ہو تو قیدتا پانچ سال و جُرمانہ و تازیانہ یا قیدتا پانچ سال و جُرمانہ یا قیدتا پانچ سال و تازیانہ یا صرف قیدتا پانچ سال یا صرف جُرمانہ و تازیانہ یا صرف جُرمانہ یا صرف تازیانہ۔ اور اگر دیگر حالتمین کیا ہو تو قیدتا دوسال و جُرمانہ و تازیانہ یا قیدتا دوسال و جُرمانہ یا قیدتا دوسال و تازیانہ یا صرف جُرمانہ و تازیانہ یا صرف جُرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۰۵۔ اگر کوئی شخص بروقت رفع کرنے بلوہ کے کسی سرکاری مُلازم پر حملہ کرے یا اوسکا مُزاحم ہو تو سزا قید

१०५ दफा – [illegible]

१०६ दफा – [illegible]

१०७ दफा – [illegible]

१०८ दफा – [illegible]

تا چہار سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا چہار سال و جرمانہ
یا قید تا چہار سال و تازیانہ یا صرف قید تا چہار سال یا صرف
جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۰۶۔ جس زمین میں مجموعہ خلاف قانون جمع ہو
اوس زمین کے مالک یا دخلیکار نے اگر بددیانتی سی اوس مجمع کو
رفع نہ کیا ہو یا اوسکی خبر تھانہ مین نہ پہونچائے ہو تو اوس
مالک و دخلیکار کو سزا جرمانہ حتی المقدور دیجاویگی۔

دفعہ ۱۰۷۔ کسی گذر عام مین جنگ و جدل
کرنیکا نام ہنگامہ ہے سزا جرمانہ تا پندرہ روپیہ و یا تازیانہ و یا ہر دو

دفعہ ۱۰۸۔ اگر کوئی شخص ایسا فعل یا ترک فعل
کرے جسکی سبب عفونت پھیلکر
مرض پیدا ہونے سی جان کا خطرہ ہے سزا اگر
ارادتاً کیا ہو تو قید تا ششماہ و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ششماہ
و جرمانہ یا قید تا ششماہ و تازیانہ یا صرف قید تا ششماہ
یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ اور
اگر عادتاً کیا ہو تو جرمانہ دس روپیہ تک ہو سکتا ہی۔

دفعہ ۱۰۹۔ اگر کوئی شخص بیچنی کے لئے
کسی کہانے یا پینے کے شی مین کوئی شی ایسی امیز
کری کہ جس سی کوئی بیماری پیدا ہو۔ یا ایسی چیز کو
جان بوجھہ کر بیچے تو سزا قید تا ششماہ و جرمانہ

[illegible]

وتازیانہ یا قید تا ششماہ و جرمانہ یا قید تا ششماہ و
وتازیانہ یا صرف قید تا ششماہ یا جرمانہ وتازیانہ یا صرف
جرمانہ یا صرف تازیانہ ۔

دفعہ ۱۱۰ ۔ اگر کوئی شخص دوائی مفرد یا مرکب
مین جسکا بیچنا مقصود ہو اوسمین کسیطرح کے امیزش
کرے کہ جس سی اوسکا اثر کم ہو جائے یا وہ اپنی
اصلیت سی تبدیل ہو جائے یا مضر ہو جائی وسکو
بیچی یا ایک قسم کے دوا کو دوسرے قسم کے نام پر
فروخت کرے تو سزا قید تا ششماہ یا جرمانہ
وتازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ ۔

دفعہ ۱۱۱ ۔ اگر کوئی شخص کسی عام چشمہ
یا حوض کو مسمار کرے یا اوسکی پانی کو ناپاک
کرے تو سزا قید تا دو ماہ و جرمانہ وتازیانہ
یا قید تا دو ماہ و جرمانہ یا قید تا دو ماہ وتازیانہ یا صرف
قید تا دو ماہ یا صرف جرمانہ وتازیانہ یا صرف
جرمانہ یا صرف تازیانہ ۔

دفعہ ۱۱۲ ۔ اگر کوئی شخص ہوا کو کسی
عفونت کے ذریعہ خراب کرکے سبب
بیماری کا کرے تو سزا جرمانہ پندرہ روپیہ
تک ہو سکتا ہی ۔

[illegible]

دفعہ ۱۱۳- اگر کوئی شخص
شارع عام پر ایسی بے پرواہی اور بے امتیازی سی گھوڑا
یا ہاتھی یا کسی اور حیوان کو دوڑاوی یا کوئی اور چیز چلاوی
کہ جس سی آدمی کی جان کا خطرہ ہو یا کسی مرکب تری کو کسی
طرح چلاوے تو سزا قید تا ششماہ و جرمانہ و تازیانہ یا قید
تا ششماہ و جرمانہ یا قید تا ششماہ و تازیانہ یا صرف قید
تا ششماہ یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ

دفعہ ۱۱۴- اگر کوئی شخص کسی روشنی یا نشان کو
جو برائے فائدہ عام رکھا گیا ہو تبدیل یا دور کرے یا کوئی
جھوٹی روشنی یا نشان بددیانتی سی دکھلاوی تو سزا قید تا چہار
سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۱۵- اگر کوئی شخص کسی شخص کو پانی
کے راہ سی زیادہ لدی ہوئے یا غیر مستحکم مرکب میں
لیجاوے تو سزا قید تا ششماہ و جرمانہ و تازیانہ
یا قید تا ششماہ و جرمانہ یا قید تا ششماہ و تازیانہ یا صرف
قید تا ششماہ یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف
تازیانہ۔

دفعہ ۱۱۶- اگر کوئی شخص خشکی یا تری
کے شارع عام پر کسی طرح کا خطرہ
یا مزاحمت پہنچاوے تو سزا قید

[illegible]

تا ایک ماہ و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ایک
ماہ و جرمانہ یا قید تا ایک ماہ و تازیانہ
یا صرف قید تا ایک ماہ یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف
جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۱۷ ۔ اگر کوئی شخص کسی زہر میں
ملی ہوئی شئی کا ایسا استعمال کرے کہ جسمیں
آدمی کے جانکا خطرہ ہو تو سزا اوسکی قید تا ششماہ
و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ششماہ و جرمانہ
یا قید تا ششماہ و تازیانہ یا صرف قید تا ششماہ یا جرمانہ
و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۱۸ ۔ اگر کوئی شخص آگ یا آتشبازی کا
ایسا استعمال کرے کہ جسمیں آدمی کی جان کا
خطرہ ہو یا کسی کل کو طور ندکور سے استعمال کرے تو سزا اوسکی قید
تا ششماہ و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ششماہ و جرمانہ
یا قید تا ششماہ و تازیانہ یا صرف قید تا ششماہ یا جرمانہ
و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۱۹ ۔ اگر کوئی شخص اپنی عمارت
کے مسمار کرنے یا اوسکی مرمت کرنے میں تغافل
کرے کہ جسکی ذریعہ کسی انسان کی جانکا خطرہ ہے
تو اوس شخص کو سزا قید تا ششماہ و جرمانہ و تازیانہ

[illegible]

یا قید تا ششماہ و جرمانہ یا قید تا ششماہ و تازیانہ
یا صرف قید تا ششماہ یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ
یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۲۰- اگر کوئی شخص کسی اپنی حیوان کی
نسبت کہ جس سے کسی انسان کی جان یا جسم کے ضرر کا
احتمال ہو تغافلی کرے تو اوس شخص کو سزاء قید تا ششماہ
و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ششماہ و جرمانہ تا قید تا ششماہ
و تازیانہ یا صرف قید تا ششماہ یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف
جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۲۱- اگر کوئی شخص فاحشہ کتاب یا نقشہ
یا تصویر بنا کے عام کو دکھلا دیوے یا بیچی یا اجرت پر
دیوے یا کسی جائے عام پر فاحشہ گیت گاوی تو سزاء
قید تا دو ماہ و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا دو ماہ و جرمانہ
یا قید تا دو ماہ و تازیانہ یا قید تا دو ماہ یا جرمانہ و تازیانہ
یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۲۲- اگر کوئی شخص کسی مقام عام آمد
رفت پر بدمست ہو کر ایسا نکلی کہ ازردگی کا باعث ہو
تو سزاء قید تا ایک سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید
تا ایک سال و جرمانہ یا قید تا ایک سال و تازیانہ یا قید
تا ایک سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ

[illegible]

یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۲۳۔ اگر کوئی شخص کوئی امر باعث تکلیف عام کرے کہ جسکی سزاء اسباب کے کسی خاص دفعہ مین درج نہین ہوئی تو سزاء جرمانہ تا بیس روپیہ اور اگر باوجود امتناع حکم امر باعث تکلیف عام کرے تو سزاء جرمانہ تا چالیس روپیہ تک ہوسکتی ہی۔

باب ششم

بابت جرائم متعلق جھوٹھی ثبوت

دفعہ ۱۲۴۔ اگر کوئی شخص کسی مقدمہ دیوانی مرجوعہ عدالتہین جھوٹھی گواہی حلفاً دیوے یا کسی طرحکا جھوٹھا ثبوت پیش کرے یا بانیت پیش کرنیکے بنا وے تو سزاء قید تا تین سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا تین سال و جرمانہ یا قید تا تین سال و تازیانہ یا صرف قید تا تین سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۲۵۔ اگر کوئی شخص کسی جرم فوجداری قابل سزاء پھانسی کے ثابت کرانے کے واسطے جھوٹھی گواہی دیوے یا بناوے اور اوس جھوٹھی گواہی

[illegible]

[illegible]

१२६ दफा — [illegible]

१२७ दफा — [illegible]

१२८ दफा — [illegible]

१२९ — [illegible]

دینے یا بنانے کے باعث کوئی شخص بیگناہ پھانسی ہو جائے
تو سزا پھانسی یا دائم الحبس و جرمانہ یا صرف دائم الحبس یا قید
تا دہ سال و جرمانہ یا صرف قید تا دہ سال۔

دفعہ ۱۲۶۔ اگر کوئی شخص کسی مقدمہ فوجداری
مرجوعہ عدالت مین جھوٹھی گواہی حلفاً دیوے یا بناوے
تو سزا حالات دفعہ ۱۲۵ جھوٹھی ثبوت دینی یا بنانی والیکو
وہی سزا ملیگی جو کہ اوس جرم کے لئی مقرر ہے جس جرم
کے ثابت کرانی کے لئی اوس نے جھوٹھی گواہی دی یا بنائی ہو
اور اگر دوسر جرم کی سزا تین سال سی کم ہو تو جھوٹھی گواہی
دینی والیکو تین سال قید ہو سکتی ہی۔

دفعہ ۱۲۷۔ اگر کوئی شخص کسی مقدمہ فوجداری
مرجوعہ عدالت مین اس ارادہ سی جھوٹھی گواہی دیوی یا بناوے
کہ مجرم پر جرم ثبوت نہ ہووے تو جھوٹھی گواہی دینی
یا بنانیوالیکو اوس سزا کی نصف تک سزا ہو سکتی ہے کہ جو
سزا اوس جرم کے ثابت ہونے سی مجرم کو ملی۔

دفعہ ۱۲۸۔ اگر کوئی شخص بد دیانتی سی کسی جرم کے
ارتکاب کے نسبت جھوٹھا ثبوت دیوے یا کسی امر کی جھوٹھی
خبر دیوی جبکہ اوس امر کی سچی خبر دینا قانوناً اوسکو واجب
تو سزا قید تا یکسال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا یکسال یا صرف جرمانہ

دفعہ ۱۲۹۔ اگر کوئی شخص کسی مقدمہ دیوانی یا فوجداری

[illegible]

ہین کسی امر کی عملدرآمد کے لئی یا حاضر ضامن یا مال ضامنی کے لئے جھوٹھا موٹھا کوئی اور شخص بنی تو سزا قید تا ایکسال و جرمانہ و تازیانہ یا صرف قید تا ایکسال و جرمانہ یا قید تا ایکسال و تازیانہ۔

دفعہ ۱۳۰۔ اگر کوئی شخص فریب سے کسی مال کا دعویٰ ہوئی اس نیت سی کہ وہ مال بحکم عدالت ضبط نہ ہووے بابت جرمانہ یا ڈگری کی قُرق نہ ہووے یا کسی طرح کا جھوٹھا دعوی صیغہ دیوانی ہین کرے تو سزا قید تا ایکسال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ایکسال و جرمانہ یا قید تا ایکسال و تازیانہ یا قید تا ایکسال۔

دفعہ ۱۳۱۔ اگر کوئی شخص بد دیانتی سی کسی عدالتمین کسی شخص کے نام کسی فوجداری جرم کا جھوٹھا الزام لگاوے تو قید تا دو سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا دو سال و جرمانہ یا قید تا دو سال و تازیانہ یا صرف قید تا دو سال یا تازیانہ و جرمانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ اور سزائی اوس جرم کہ جسکا الزام لگایا گیا پھانسی یا دائم الحبس ہو تو جھوٹا الزام لگانیوالیکو سزا قید تا پانچسال و جرمانہ یا قید تا پانچسال و تازیانہ یا صرف قید تا پانچسال۔

دفعہ ۱۳۲۔ اگر کوئی شخص کہ جو سرکاری ملازم نہین ہے بد دیانتی سی اپنے آپ کو سرکاری ملازم بنا کر اوس فریب کے ذریعہ سے کوئی مطلب

[illegible]

132 [illegible]

133 [illegible]

134 [illegible]

حاصل کرے یا حاصل کرنیکا اقدام کرے تو سزا
قید تا ایک سال وجرمانہ وتازیانہ یا قید
تا ایک سال وجرمانہ یا قید تا ایک سال
وتازیانہ یا صرف قید تا ایک سال یا جرمانہ وتازیانہ
یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ اور اگر اوس
فریب سے کسیکا نقصان نہیں ہوا ہووے تو قید تا تین
ماہ وجرمانہ وتازیانہ یا قید تا تین ماہ وجرمانہ
یا قید تا تین ماہ وتازیانہ یا صرف قید تا تین ماہ
یا جرمانہ وتازیانہ یا صرف جرمانہ
یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۳۳- اگر کوئی شخص سرکاری ملازم
کسی شخص کو سزا ویا کسی کو بچانیکے لئے یا کسی شخص کو نقصان
پہونچانیکے نیت سی فریب غلط کاغذ مرتب کری
تو سزاء قید تا دو سال وجرمانہ وتازیانہ یا قید
تا دو سال وجرمانہ یا قید تا دو سال وتازیانہ۔
یا قید تا دو سال یا جرمانہ وتازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ

دفعہ ۱۳۴- اگر کوئی شخص سکہ یا اسٹام
ریاست سری مہاراجہ صاحب بہادر یا ریاست غیر کا
تبلیس کرے تو سزا قید تا دس سال وجرمانہ وتازیانہ
یا قید تا دس سال وجرمانہ یا قید دس سال وتازیانہ

[illegible]

१३५ दफा — [illegible]

१३६ दफा — [illegible]

१३७ दफा — [illegible]

१३८ दफा — [illegible]

یا صرف قید تا ڈاہ سال یا جرمانہ وتازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۳۵- اگر کوئی شخص تبلیس سکہ یا اشٹام کا بناوے یا خریدے یا فروخت کرے یا اپنی پاس رکھی اس غرض سی کہ وُہ تبلیس سکہ یا اشٹام کام مین آوے تو اوسکو سزا قید تا سات سال وجرمانہ وتازیانہ یا قید تا ساتسال وجُرمانہ یا قید تا سات سال وتازیانہ یا صرف قید تا سات سال ہوسکتی ہی اور جرمانہ وتازیانہ ہوگا۔

دفعہ ۱۳۶- اگر کوئی شخص تبلیس سکہ یا اشٹام کو بددیانتی سی خریدی یا فروخت کرے یا اپنی پاس رکھے یا کسی کے حوالہ کرے یا کسی کام اصل سکہ یا اشٹام کی حثیت سی لاوے تو سزا قید تا دس سال وجرمانہ وتازیانہ یا قید تا دس سال وجُرمانہ یا قید تا دس سال وتازیانہ یا صرف قید تا دس سال۔

دفعہ ۱۳۷- اگر کوئی شخص بددیانتی سی تبلیس سکہ یا اشٹام اندر حدود دسری مہاراجہ صاحب بہادر کے لاوے یا اوس علاقہ سی باہر لے جاوی تو سزا قید تا دس سال وجُرمانہ وتازیانہ یا قید تا دس سال وجرمانہ یا قید تا دس سال وتازیانہ یا صرف قید تا دس سال۔

دفعہ ۱۳۸- اگر کوئی شخص اصل سکہ یا اشٹام

[illegible]

سکے قیمت سی تبلیس سکہ یا اشٹام کو کسی دوسرے شخص
کے پاس بد دیانتی سی حوالہ کرے در حالتیکہ بوقت
دستیاب ہونے ویسی سکہ یا اشٹام کے وہ شخص جانتا
ہووے کہ وہ سکہ یا اشٹام تبلیسی ہے تو سزا اُسی قید تا ایک
سال وجرمانہ وتازیانہ یا قید تا ایکسال وجرمانہ یا قید تا ایک
سال وتازیانہ یا جرمانہ وتازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف
تازیانہ۔

دفعہ ۱۳۹۔ اگر کوئی شخص تبلیس سکہ یا اشٹام
اپنے پاس رکھی در حالتیکہ بوقت دستیاب ہونے ویسی
سکہ یا اشٹام کے وہ شخص جانتا ہو کہ وہ سکہ یا اشٹام
تبلیس ہے تو سزا اُسی قید تا تین سال وجرمانہ وتازیانہ یا قید
تا تین سال وتازیانہ یا صرف قید تا تین سال۔

دفعہ ۱۴۰۔ اگر کوئی شخص کسی ٹکسال یا اشٹام خانہ
سری مہاراجہ صاحب بہادر مین ملازم نوکر ہو کر
سکہ کے وزن و ترکیب معینہ قانون سی مختلف وزن
و ترکیب کا بناوے تو سزا او قید تا سات سال وجرمانہ
وتازیانہ یا قید تا سات سال وجرمانہ یا قید تا سات سال
وتازیانہ یا صرف قید تا سات سال

دفعہ ۱۴۱۔ اگر کوئی شخص ٹکسال یا اشٹام خانہ
مین سی بد دیانتی سی سکہ یا اشٹام نا بکسے اوزار کو،

[illegible]

१४२ [illegible]

१४३ [illegible]

१४४ [illegible]

لیجاوی تو سزاء قید تا سات سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا سات سال و جرمانہ یا قید تا سات سال و تازیانہ یا صرف قید تا سات سال۔

دفعہ ۱۴۲ - اگر کوئی شخص ایسی سرکاری اشٹام کو جو ایک بار کسی نوشت پر لگایا گیا ہو یا ایسی سرکاری اشٹام کو کہ جسپر ایکدفعہ کوئی نوشت لکھا گیا ہو دوسری دفعہ کام مین لاوی تو سزاء قید تا دو سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا دو سال و جرمانہ یا قید تا دو سال و تازیانہ یا صرف قید تا دو سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۴۳ - اگر کوئی شخص کسی نشان کو مٹاوے کہ جس سی یہہ ظاہر ہوتا ہو کہ یہہ اشٹام کام مین آچکا ہے تو سزاء قید تا تین سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا تین سال و جرمانہ یا قید تا تین سال و تازیانہ یا صرف قید تا تین سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۴۴ - اگر کوئی شخص تولنی یا ماپنی کے جھوٹی آلہ یا باٹ بددیانتی سی اپنی پاس رکھی یا بناوی یا بیچی کسی طرح استعمال مین لاوی تو سزاء قید تا ایکسال و جرمانہ و تازیانہ یا صرف قید تا ایکسال و جرمانہ یا قید تا ایکسال و تازیانہ یا صرف قید تا ایکسال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ

[illegible]

१४५ [illegible]

१४६ [illegible]

१४७ [illegible]

دفعہ ۱۴۵ - اگر کوئی شخص بد دیانتی سی جھوٹی دلیل یا دستاویز بناوے یا تبدیل کرے یا کسی شخص سی دلیل یا دستاویز پر فریبًا یا جبرًا دستخط یا مُہر کرالیوی یا اوس دلیل یا دستاویز کو کام مین لاوی یا اپنی پاس رکھی تو اوسکو جعلساز کہا جاویگا اور اوس جُرم کا نام جعلسازی ہی سزا جعلساز بجُز دفعہ ۱۴۶ تا ۱۵۱ قید تا ایکسال و جُرمانہ و تازیانہ یا صرف قید تا ایک سال و جُرمانہ یا قید تا ایک سال و تازیانہ یا صرف قید تا ایک سال یا جُرمانہ و تازیانہ یا صرف جُرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۴۶ - اگر کوئی شخص کاغذ مثل عدالت یا کاغذ دفتر سرکاری یا مُختارنامہ جعلی بناوے تو سزا و قید تا سات سال و جُرمانہ و تازیانہ یا قید تا سات سال و جُرمانہ یا قید تا سات سال و تازیانہ یا صرف قید تا سات سال۔

دفعہ ۱۴۷ - اگر کوئی شخص کسی تمسک یا ہنڈوی یا قبالہ یا رہن نامہ یا اقرار نامہ در باب جائداد منقولہ و غیر منقولہ یا رسید یا فارغخطی یا کوئی دلیل یا دستاویز در باب داد و ستد جائداد منقولہ و غیر منقولہ یا وصیت نامہ جعلی بناوے تو سزا و قید تا چہار سال و جُرمانہ و تازیانہ یا قید تا چہار سال

[illegible]

१४८ दफा – [illegible]

१४९ दफा – [illegible]

१५० दफा – [illegible]

१५१ दफा – [illegible]

و جرمانہ یا قید تا چہار سال تازیانہ یا صرف قید
تا چہار سال

دفعہ ۱۴۸- اگر کوئی شخص کسی شخص کی نیک نامی مین خلل ڈالنے کی نیت سے کوئی دلیل یا دستاویز جعلی بناوے تو سزا، قید تا دو سال جرمانہ و تازیانہ یا قید تا دو سال و جرمانہ یا قید تا دو سال و تازیانہ یا صرف قید تا دو سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ

دفعہ ۱۴۹- اگر کوئی شخص بددیانتی سے کوئی جھوٹھی مہر یا قالب جعلسازی سے بناوے یا اپنی قبضہ مین رکھی یا کسی کے ہاتھ فروخت کرے تو سزا قید تا سات سال جرمانہ و تازیانہ یا قید تا سات سال و جرمانہ یا قید تا سات سال و تازیانہ یا صرف قید تا سات سال

دفعہ ۱۵۰- اگر کوئی شخص بددیانتی سے تجارت کے مال کا جھوٹھا نشان بناوے یا ایسی نشان کو کام مین لاوے یا کسی نشان کو دور کرے یا مٹا دیوے تو سزا، قید تا ایک سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ایک سال و جرمانہ یا قید تا ایک سال و تازیانہ یا صرف قید تا ایک سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۵۱- اگر کوئی شخص بددیانتی سے کسی گھڑی یا ظرف پر جھوٹھا نشان بناوی کہ جسمین

یہ معلوم ہووے کہ اوس مین ایسا مال ہی کہ جو اصلی اوس مین نہین ہی یا ایسی معلوم ہو کہ وہ مال اوس مین ہی کہ جو مال اصلیہ اوسمین ہی تو سزا قید تا دو سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا دو سال و جرمانہ یا قید تا دو سال و تازیانہ یا صرف قید تا دو سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

باب ہفتم

(در باب جرائم متعلقہ ملازمان سرکاری)

دفعہ ۱۵۲۔ اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے یا سرکاری ملازمی کا امیدوار ہی کسی عمل منصبی کی بابت اجر جائز کے سوائے اور کچھ بطور رشوت کے لیوے تو سزا قید تا تین سال و جرمانہ یا صرف قید تا تین سال یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۵۳۔ اگر کوئی سرکاری ملازم بد دیانتی سی ہدائت قانون سرکاری سی انحراف کرے یہہ جانکر کہ اوس انحراف سی کسیکا کچھ نقصان پونچیگا تو سزا قید تا ششماہ و جرمانہ یا صرف

ਜੋ ਦਸ ਸਾਲ ਤਕ ਹੈ ਕਿ ਜੋ ਅਸਲ ਜੋ ਤੋਂ ਤੇ ਦੋ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਦੋ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ੨ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ੨ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਦੰਡ ਕਰਣਾ ਹੋਵੇਗਾ—

ਛੇਵਾਂ ਭਾਗ ਸਮਾਪਤ ਹੋਯਾ

੭ ਸਤਵਾਂ ਭਾਗ

ਸਰਕਾਰੀ ਨੌਕਰਾਂ ਦੇ ਅਪਰਾਧ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਜੋ—

੧੫੨ ਦਫ਼ਾ— ਜਦਿ ਕੋਈ ਸਰਕਾਰੀ ਨੌਕਰ ਅਥਵਾ ਉਮੈਦਵਾਰ ਕਿਸੀ ਅਪਣੇ ਅਧਿਕਾਰ ਸੰਬੰਧੀ ਕਰਤਬ ਕਰਨੇ ਦੇ ਬਦਲੇ ਉਚਿਤ ਵੇਤਨ ਦੇ ਬਿਨਾ ਔਰ ਕੁਛ ਪੁਰਸ਼ਕਾਰ ਦੀ ਤਰਹ ਲੇ ਲੇਵੇ ਤੋ ੩ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੩ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਦੰਡ ਕਰਣਾ ਹੋਵੇਗਾ—

੧੫੩ ਦਫ਼ਾ— ਜਦਿ ਕੋਈ ਸਰਕਾਰੀ ਨੌਕਰ ਕੁਸ਼ੀਲ ਹੋ ਕੇ ਸਰਕਾਰੀ ਆਗ੍ਯਾ ਤੇ ਵਿਰੁੱਧ ਜਤਨ ਕਰ ਕੇ ਕਾਮ ਕਰੇ ਕਿ ਉਸ ਤੇ ਕਿਸੀ ਦੇ ਤਾਈਂ ਦੁਖ ਪਹੁੰਚੇ ਗਾ ਤੋ ੬ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੬ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਦੰਡ ਕਰਣਾ ਹੋਵੇਗਾ—

قید تا ششماہ یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۵۴- اگر کوئی حاکم عدالت رشوت لیکر بددیانتی سی کسی مقدمہ مین حکم برخلاف قانون دیوے تو سزا قید تا چہار سال و جرمانہ یا صرف قید تا چہار سال یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۵۵- اگر کوئی سرکاری ملازم کسی مجرم کو فوراً گرفتار کرنیسی باز رہی یا جائے حفاظت مین سی چھوڑ دیوے یا جائے حفاظت سی نکل جانے مین مدد دیوے کہ جب مجرم کو گرفتار کرنا یا حفاظت مین رکہنا اوسپر قانوناً لازم تھا تو اوس سرکاری ملازم کو بموجب ذیل سزا ملیگی اگر وہ جرم کہ جسکی بابت وہ مجرم قید تھا یا مجرم کو قید کرنا تھا سزا موت یا دائم الحبس یا قید تا دہ سال ہو تو قید تا تین سال و جرمانہ یا صرف قید تا تین سال یا صرف جرمانہ اور اگر وہ جرم قابل سزاء کم از دہ سال کے قید کا ہو تو سزا قید تا ایک سال و جرمانہ یا صرف قید تا ایک سال یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۵۶- اگر کوئی شخص سرکاری ملازم کسی مجرم کو غفلتاً گرفتار کرنیسی باز رہی یا جائی

[illegible]

حفاظت سی چھوڑ دیوے جبکہ اوس مُجرم کو گرفتار کرنا یا حفاظت مین رکہنا اوسپر قانُوناً لازم تہا تو سزاء قید تاایک سال وجُرمانہ یا صرف قید ایک سال یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۵۷- اگر کوئی شخص کسی مُجرم کو بچانیکے لئی کسی جُرم سرزدہ کی وجہ ثبُوت کو غائب کرے تو غائب کرنے والیکو سزاء بموجب شرائط ذیل ملیگی اگر جُرم سرزدہ قابل سزاء پہانسی یا دائم الحبس یا قید تادہ سال ہو تو سزاء قید تاتین سال وجُرمانہ یا صرف قید تاتین سال اور اگر وہ مُجرم قابل سزاء کم از دہ سال ہو تو چہارم سزاء جُرم مذکور کی ہوگے۔

دفعہ ۱۵۸- اگر کوئی شخص عمداً کسی جُرم سرزدہ کی خبر دینے سی باز رہی جبکہ ایسا خبر دینا قانُوناً اوسپر واجب تہا تو سزاء قید تا ۳ ماہ وجُرمانہ یا صرف قید تا ۳ ماہ یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۵۹- اگر کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو اوسکی منصبی کام کی نسبت رشوت دیوے تو رشوت دینی والے شخص کو سزاء قید تاتین سال وجُرمانہ یا صرف قید تاتین سال یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۶۰- اگر کوئی شخص ناجائز وسیلون کے

[illegible]

ذریعہ سی کسی سرکاری ملازم سی درباب منافع اوس
ملازم کے کچھہ کام حاصل کرنے کی امید دیکر اوسکی
شخص سی کوئی چیز بطور انعام لیوے یا لینی کا اقرار
یا اقدام کرے تو اوس شخص کو سزاء قید تا دو سال
وجرمانہ یا صرف قید تا دو سال یا صرف جرمانہ۔

تمثیل

الف نے ب کو کہا کہ تم مجھکو مبلغ دو سو روپیہ دو
تمہارا مقدمہ جو محکمہ تحصیلدار کے دائیر ہی ہین
اوسکو کچھ روپیہ دیکر حکم مناسب بحق تمہاری
جہڑوا دونگا ب نے الف کو اوس امید پر
دو سو روپیہ دیدیا تو الف بموجب دفعہ ہذا
قابل سزاء ہے۔

تمثیل دوئم

الف نے ب کو کہا کہ تحصیلدار صاحب کہ
جسکی محکمہ مین تمہارا مقدمہ دائیر ہی میرا
بہائی ہی اگر تو مجھکو مبلغ دو سو روپیہ دو تو مین اپنی
بہائی کو کہکر مقدمہ مین حکم مناسب جہڑوا دونگا
اس امید پر ب نے دو سو روپیہ دیدیا تو الف بموجب
دفعہ ہذا قابل سزاء ہے۔

دفعہ ۱۶۱۔ اگر کوئی سرکاری ملازم

[illegible]

جس سی کام حاصل کرنے کے امید سی جُرم مندرجہ دفعہ ۱۶۰ اسرزد ہووے اوس جُرم مین اعانت کرے تو حاکم کو یہ سزا دینا ملکی قید تا تین سال و جُرمانہ یا صرف قید تا تین سال یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۶۲۔ اگر کوئی شخص کسی سرکاری ملازم سکا اطلاعنامہ جائز کے اجرائی سی کرنیسی عمداً روپوش ہو جاوے یا اجرائے مین مزاحمت کرے یا اطلاع نامہ پاکر بموجب اوس اطلاعنامہ کے اصالتاً یا وکالتاً حاضر نہ ہووے یا کسی شخص کیا دستاویز یا اور کسی شی کو موقعہ حاضری پر حاضر نہ کرے تو سزا قید تا ایکماہ و جرمانہ یا صرف قید تا ایک ماہ یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۶۳۔ اگر کوئی شخص عمداً کسی سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر کسی امر کی نہ دیوے جو قانوناً ایسی خبر دینا اوسکو واجب تہا تو سزا قید تا ایک ماہ و جرمانہ و تازیانہ یا صرف قید تا ایک ماہ یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۶۴۔ اگر کوئی شخص حلف اوٹہانی سی انکار کرے جبکہ کوئی سرکاری ملازم حلف اوٹہانیکا باضابطہ حکم دیوے تو سزا قید تا دو ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا دو ماہ یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۶۵- اگر کوئی شخص کسی سرکاری ملازم سی کسی سوال کا جواب دینی یا اپنی اظہار پر دستخط کرنےسی انکار کرے جبکہ وہ سرکاری ملازم قانونًا ایسی جواب لینے یا اظہار پر دستخط کرانے کا اختیار رکھتا تھا تو سزاء قید تا دو ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا دو ماہ یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۶۶- اگر کوئی شخص کسی مال کی نیلام مین یا اوس مال کے لیجانے مین جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائیز سی نیلام ہونے لگا ہو جان بوجھکر مزاحمت کرے تو سزاء قید تا دو ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا دو ماہ یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۶۷- اگر کوئی شخص بددیانتی سی بولی نیلام دیوے تو سزاء قید تا پندرہ یوم و جرمانہ یا صرف قید تا پندرہ یوم یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۶۸- اگر کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کے لوازم منصبی مین اہتمام دینے مین مزاحمت کرے تو سزاء قید تا دو ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا دو ماہ یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۶۹- اگر کوئی شخص سرکاری ملازم کسی کام کے انجام کرنیمین مدد نہ دیوے درحالیکہ

165 [illegible]

166 [illegible]

167 [illegible]

168 [illegible]

169 [illegible]

ایسا مدد دینا اوس شخص پر قانوناً واجب تھا تو سزا قید تا دو ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا دو ماہ یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۷۰۔ اگر کوئی شخص کسی ملازم کی باضابطہ مشہوری کیے ہوئے حکم سی عدول کرے تو سزا قید تا ایک ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا ایک ماہ یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۷۱۔ اگر کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو کسی سرکاری کام کے کرنیمیں یا کسی کام کے باز رہنے کے ارادہ سی ایسا دھوکہ دیوے کہ سرکاری ملازم ویسا کام کرے یا کسی کام سی جو لائق کرنیکے ہووے باز رہے اس نیت سی کہ کسی شخص کو کہ جس سی وہ غرض رکھتا ہو کوئی نقصان پہونچے تو سزا قید تا ششماہ و جرمانہ و تازیانہ

دفعہ ۱۷۲۔ اگر کوئی شخص کسی شخص کو اس نیت سی دہمکی دیوے کہ وہ شخص کسی نقصان سی محفوظ رہنے کی درخواست کسی سرکاری ملازم کے پاس گذارش کرنے سی باز رہے تو سزا قید تا تین ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا تین ماہ یا صرف جُرمانہ۔

ते २ महीने तक दी कैदी और जुरमाना या के-वल २ महीने तक दी कैदी या केवल जुरमा-ना [illegible] होंदा गा—

१७० दफा— जेकर कोई पुरुष सरका-री नौकर दे विधि पूर्वक प्रगट कीते होए हुकम [illegible] ते २ महीने तक दी कैदी और जुरमा-ना या केवल २ महीने तक दी कैदी या केवल जुरमाना [illegible] होंदा गा—

१७१ दफा— जेकर कोई पुरुष किसी [illegible] सरकारी नौकर दे किसी सरकारी कम दे करने या उस कम दे [illegible] सरकारी नौकर [illegible] कम करे या किसी उचित कम दे करने दा [illegible] ते ९ महीने तक दी कैदी और जुरमाना या केवल ९ महीने तक दी कैदी या जुरमाना [illegible] मिलेगा—

१७२ दफा— जेकर कोई पुरुष किसी पुरुष गी [illegible] किसी सरकारी नौकर दे [illegible] ते ३ महीने तक दी कैदी और जुरमाना या केवल ३ महीने तक दी कैदी या केवल जु-रमाना [illegible] होंदा गा—

१७३ दफा— जेकर कोई पुरु-ष [illegible] किसी [illegible]

۷۲

[illegible]

دفعہ ۱۷۳ - اگر کوئی شخص کسی دستاویز کو اس غرض سے کہ وہ کسی مقدمہ دیوانی یا فوجداری میں ثبوت پیش نہ ہونے پاوے مخفی یا ضائع کر ڈالے تو سزاء قید تا چھہ ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا چھہ ماہ یا صرف جرمانہ -

دفعہ ۱۷۴ - اگر کوئی شخص فریباً کسی مال کو کسی جگہہ لیجاوے یا روپوش کر دیوے اس غرض سے کہ وہ مال ضبطی مجوزہ حاکم مین نہ آوے یا زر جرمانہ یا زر ڈگری اوس کی قرقی سے ادا نہ ہو سکے تو سزاء قید تا چھہ ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا چھہ ماہ یا صرف جرمانہ -

دفعہ ۱۷۵ - اگر کوئی شخص غیر واجب روپیہ کے بابت فریباً ڈگری جاری ہونے دیوے یا بعد وصولے مطالبہ ڈگری کو جاری ہونے دیوے تو سزاء قید تا ششماہ و جرمانہ یا صرف قید تا ششماہ یا صرف جرمانہ -

دفعہ ۱۷۶ - اگر کوئی شخص بددیانتی سے کسی مجرم کو پناہ دیوے تو اوسکو بشرائط ذیل سزاء ملیگی اگر وہ جرم مجرم کا قابل سزاء پھانسی یا دائم الحبس یا قید تا دہ سال ہو تو سزاء قید تا تین سال

[illegible]

و جرمانہ یا صرف قید تا تین سال اور اگر وہ جرم قابل سزا کم از دہ سال ہو تو چہارم سزا جرم مذکور ملیگی۔ اور ملحوظ رہے کہ پناہ دینے والہ اگر مجرم کا زوجہ یا خاوند یا باپ یا مائی یا لڑکی یا لڑکا ہو اور نہائیت بددیانتی بنسبت پناہ دینے والیکے ثابت نہ ہو تو پناہ دینیوالے کو بالکل سزا نہ ملیگی۔

دفعہ ۱۷۷۔ اگر کوئی شخص کسی دوسری شخص کے جرم کو پوشیدہ رکھنی کے ارادہ سی یا سزا سی معاف رکھنی کے ارادہ سی کچھہ نذرانہ یا مال کسے شخص سی لیوی یا کسی کو دیوی تو سزا بشرائط ذیل ہوگی اگر جرم مذکور قابل سزاء موت یا دائم الحبس یا قید تا دہ سال ہو تو سزاء قید تا چہار سال و جرمانہ یا صرف قید تا چہار سال اور اگر جرم مذکورہ قابل سزا کم از دہ سال ہو تو چہارم سزا جرم مذکور کی ہوگی۔ اور ملحوظ رہے کہ اگر سربرائی حاکم جرم نہائیت خفیف ہو اور روپیہ دینی لینی والیکی بدنیتی ثابت نہیں ہے تو روپیہ دینی لینی کے سبب سزا نہ ہوگی

دفعہ ۱۷۸۔ اگر کوئی شخص مال منقولہ کے بازیافت میں جو مال مالک کے قبضہ سی گیا ہو مدد کرنیکے لئی اوس شخص سی کچھہ بطور نذرانہ یا محنتانہ لے لیوے جسکا مال گیا

[illegible]

[illegible]

اور اوس مُجرم کو گرفتار کرانے اور سزا دلانی مین کوشش نہ کرے کہ جس سی وہ مال مالک کے قبضہ سی چلا گیا ہی تو سزاء قید تا ششماہ و جرمانہ یا صرف قید تا ششماہ یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۷۹۔ اگر کوئی شخص اپنی گرفتاری قانونًا مین مُزاحمت کرے یا گرفتار ہو کر بہاگ جانیکا اقدام کرے یا بہاگ جاوے تو سزاء قید تا ایکسال و جُرمانہ یا صرف قید تا ایکسال یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۸۰۔ اگر کوئی شخص عمدًا کسی دوسرے شخص کی گرفتاری قانونی مین مُزاحم ہووے یا کسی شخص کو حفاظت قانونے سی باہر لیجانے مین اقدام کرے یا لیجاوے تو سزا بشرط ذیل ہوگی اگر وہ مجرم کہ جسکی بابت وہ مُجرم قید تھا یا مُجرم کو قید کرنا تھا قابل سزاء موت یا دائم الحبس یا قید تا دش سال ہو تو سزاء قید تا تین سال و جرمانہ یا صرف قید تا تین سال اور اگر وہ مُجرم قابل سزاء کم از دہ سال ہو تو سزاء قید تا ایک سال و جُرمانہ یا صرف قید تا ایکسال یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۸۱۔ اگر کوئی مُجرم کسی شرط پر کسی سزاء سی مُعافی حاصل کر کے اوس شرط کے

بر خلاف عمل کرے تو اوسکو وہی سزا ملیگی جو سزا اوسکو معاف ہونے سی ملتی۔

دفعہ ۱۸۲۔ اگر کوئی شخص قصداً کسی سرکاری ملازم کے توہین یا ہرج کرے جبکہ وہ سرکاری ملازم کار سرکار مین اجلاس کر رہا ہووے تو سزا قید تا تین ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا تین ماہ یا صرف جرمانہ۔

باب ہشتم

(در جرائم متعلقہ مذہب)

دفعہ ۱۸۳۔ اگر کوئی شخص کسی فرقہ کے مذہب کے توہین کرنے کے نیت سی کسی عبادت گاہ یا پاک جگہہ یا پاک شی کو نقصان پہونچاوے یا خراب کری تو سزا قید تا ۲ دو سال و جرمانہ یا صرف قید تا دو سال یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۸۴۔ اگر کوئی شخص کسی مجموعہ مذہبی کو رنج پہونچاوے تو سزا قید تا ۲ دو سال و جرمانہ یا صرف قید تا دو سال یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۸۵۔ اگر کوئی شخص مذہب کی توہین کرنے کی نیت سی یا اوس امر کے احتمال کے علم سی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

که اوسکی ذریعہ کسی مذہب کی توہین ہوگی کسی عبادتگاہ
خواہ مندر یا مسجد یا اور کسی طرحکا ہو یا سمادہ یا قبرستان
یا ایسی مکام جہاں واسطہ ادائی رسوم مذہبی ایک یا بہت
آدمی موجود ہوں مداخلت بیجا کرے تو سزا قید
تا دو سال و جرمانہ یا صرف قید تا دو سال یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۸۶۔ اگر کوئی شخص قصداً مذہب کی
نسبت کسی شخص کا دل کہانے کی نیت سے کوئی بات کہے
یا کوئی آواز موںہ سے نکالے کہ جسکو وہ شخص سنے یا اوس
شخص کے سامنے کوئی حرکت کرے یا کوئی شی رکھے تو سزا
قید تا دو سال و جرمانہ یا صرف قید تا دو سال یا صرف
جرمانہ۔

دفعہ ۱۸۷۔ اگر کوئی شخص کسی مذہب کی نسبت
کوئی خاص امر ناجائز کرے تو سزا دائم الحبس یا قید تا دہ سال۔

دفعہ ۱۸۸۔ اگر کوئی شخص مذہب کی نسبت امر
ناجائز خفیف یعنی شراب خوری کرے تو سزا قید تا ایکسال
و جرمانہ یا صرف قید تا ایکسال یا صرف جرمانہ۔

باب نہم

(در جرائم سیاست ملک)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دفعہ ۱۸۹ - جب کوئی شخص جنگ یا اعانت
جنگ یا اقدام جنگ یا تیاری جنگ یا مقابلہ والی
ملک یا مقابلہ ایسے والی ملک کے جو اوس سے رابطہ اتحاد رکھتا ہووے
جنگ کرے تو سزاء پھانسی و ضبطی جائداد یا قید
دائم الحبس و ضبطی جائداد -

دفعہ ۱۹۰ - جو کوئی شخص جنگ متذکرہ دفعہ ۱۸۹ اسان
کرنیکا تدبیر کو مخفی رکھے تو سزاء قید تا دہ سال و جرمانہ
یا صرف قید تا دہ سال -

دفعہ ۱۹۱ - اگر کوئی شخص کسی اہلکار اعلی سری
مہاراجہ صاحب بہادر کو اختیار جایز کے نفاذ سی مجبور
کرنے کی نیت سی حملہ کرے تو سزاء قید تا سات
سال و جرمانہ و تازیانہ -

دفعہ ۱۹۲ - اگر کوئی شخص کسی والی ملک کے
ملک مین جو رابطہ اتحاد اوس والی ملک سی رکھتا ہو
غارت گری کرے تو سزاء قید تا سات سال و جرمانہ و ضبطی
مال غارت یا صرف قید تا سات سال و ضبطی مال غارت

دفعہ ۱۹۳ - اگر کوئی شخص ایسی مال کو جو غارت
گری کے دفعہ ۱۹۲ اسقدمہ سی حاصل کیا گیا ہو اپنی تحویل مین
رکھی تو سزاء قید تا سات سال و جرمانہ و ضبطی مال غارت -

دفعہ ۱۹۴ - جو کوئی سرکاری ملازم کسی اسیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سُلطانی یا اسیر جنگ کو جو اوسکی حراست مین ہو
عمدًا بہاگ جانے دیوے تو سزاء قید دائم الحبس
یا قید تا دہ سال و جُرمانہ یا صرف قید تا دہ سال۔

دفعہ ۱۹۵۔ جو کوئی سرکاری ملازم کسی اسیر
سُلطانی یا اسیر جنگ کو جو اوسکی حراست مین ہو
غفلتاً بہاگ جانے دیوے تو سزاء قید تا دو سال
و جُرمانہ یا صرف قید تا دو سال۔

دفعہ ۱۹۶۔ اگر کوئی شخص اسیر متذکرہ
دفعہ ۱۹۴ یا ۱۹۵ کو حراست سی بہاگ جانے مین مدد
دیوے یا بہاگے ہوئی اوسی اسیر کو پناہ دیوے یا مخفی
رکہے یا اوسکی گرفتاری مین مُزاحم ہووے تو سزا
دائم الحبس یا قید تا دہ سال و جُرمانہ یا صرف قید تا دہ سال

دفعہ ۱۹۷۔ اگر کوئی شخص کسی سپاہی یا افسر
فوج کو لغاوت مین اعانت کرے یا اوسکی خدمت
منصبی نکرنے کی اغوائی کا اقدام کرے تو سزا قید
دائم الحبس یا قید تا دہ سال و جرمانہ یا صرف قید تا دہ سال
اور اگر اوس اعانت سی لغاوت کا ارتکاب ہوئی تو
معین کو سزاء پہانسی یا دائم الحبس یا قید تا دہ سال و جرمانہ
یا صرف قید تا دہ سال۔

دفعہ ۱۹۸۔ اگر کوئی شخص کسی افسر یا سپاہی کو اپنے

[illegible]

افسر بالادست پر حملہ کرنیمیں اعانت کرے تو سزا قید تاتین سال وجرمانہ یا صرف قید تاتین سال اور اگر اوس اعانت کے وجہ سے حملہ کا ارتکاب ہوا ہووے تو سزا قید تاسات سال وجرمانہ یا صرف قید تاسات سال

دفعہ ۱۹۹ - اگر کوئی شخص کسی افسر یا سپاہی کو نوکری سے بھاگ جانے میں مدد دیوے تو سزاء قید تاتین سال وجرمانہ یا صرف قید تاتین سال یا صرف جرمانہ-

دفعہ ۲۰۰ - اگر کوئی شخص کسی فراری افسر یا سپاہی کو پناہ دیوے تو سزا قید تاتین سال وجرمانہ یا صرف قید تاتین سال یا صرف جرمانہ اور ملحوظ رہے کہ اگر پناہ دینے والے فراری کا خاوند یا زوجہ یا باپ یا والدہ یا لڑکا یا لڑکی ہو اور نہائیت بددیانتی بہ نسبت پناہ دینے والے کی ثابت نہ ہو تو پناہ دینے والیکو سزاء نہ ملنی چاہئی

دفعہ ۲۰۱ - اگر کوئی شخص کسی افسر یا سپاہی کے عدول حکمی میں مدد دیوے اور اوس مدد کے سبب سے جرم ظہور میں آوے تو سزاء قید تاششماہ وجرمانہ یا صرف قید تاششماہ یا صرف جرمانہ-

دفعہ ۲۰۲ - اگر کوئی شخص سپاہی یا نہ لبار

[illegible]





پہنے اسس نیت سی کہ لوک اوسکو سپاہی سمجھیں تو سزا قید تا تین ماہ و جرمانہ و تازیانہ یا صرف قید تا تین ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا تین ماہ و تازیانہ یا صرف قید تا تا تین ماہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ یا جرمانہ و تازیانہ —

دفعہ ۲۰۳ — اگر کوئی شخص بغاوت کرنیکی نیت سی جھوٹھا بیان یا جھوٹھا افواہ پھیلاوے تو سزا قید تا دو سال و جرمانہ یا صرف قید تا دو سال یا صرف جرمانہ —

سری رنبیر ڈنڈ بدھی

تمام شد



مطبع جنگی

جموں

